UNIVERSAL LIBRARY
OU_226336
UNIVERSAL LIBRARY

إن الله ربي وربكم فاعبدوه هذا صراط مستقيم

الحمد لله که رساله

مصنفه الکرام بین فرق اهل سنت سنیه نام

مسمی به

در بیان کل فرقه های اسلام

# انوار احمدی

۱۲۹۵ هجری

من تصنیف

علامه دهر وحید عصر مولوی محمد امیر صاحب اکبرآبادی

دست افاده

در مطبع نامی منشی نولکشور طبع زین مطبوع اهل جهان گردید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلحَمدُ لِلّٰہِ رَبِّ العَالَمِینَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلیٰ رَسُولِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصحَابِہٖ
نظم ہیگی سب تعریف اوس حق کی کہ جسنے سب عالم کو ہی پیدا کیا ٭ اور درود اوسکے حبیب پاک پر ٭
وصف جنکی ختم ہی لولاک پر ٭ اور اونکی آل اور اصحاب پر ٭ اور اونکے دوستون احباب پر ٭
بعد حمد و نعت کے واضح ہو کہ یہ زمانہ اخیر ہے اور قیامت قریب اور لقمہ موت ہر ایک
بر ناو پیر ہے کیا شاہنشاہ کیا غریب لیکن خود بینی اور رعایت کلام ایسی عوام مین پھیلی ہی
کہ ہر ایک اپنی گفتار اور رفتار پر نازان ہے اور خوف قبر سے بیخبر اور عذاب عقبی سے نڈر
ہو کر راہ راست سنت جماعت کو چھوڑکر براہ ضلالت جویان و رپویان ہے یعنے مذہب
اسلام سنت جماعت کہ طریقہ معقول قال اللہ و قال الرسول بدرگاہ عز و جل مقبول ہے
اور زمانہ رسول خدا ختم الانبیا سے یہی معمول ہے پس اس راہ قدیم سے جو اولٹا پھرے
کیون نہ بھولا اور بھٹکتا پھرے جسطرح فرمایا اللہ تعالی نے سورۃ النساء مین
وَمَن یَّعصِ اللّٰہَ وَرَسُولَہٗ وَیَتَعَدَّ حُدُودَہٗ یُدخِلہُ نَارًا خَالِدًا فِیھَا
وَلَہٗ عَذَابٌ مُّھِینٌ ۝ اور جو کوئی بے حکمی کرے اللہ کی و رسول کی اور بڑھ

اسکی حدون سے اوسکو داخل کرے آگ مین رہو پڑے اوسمین اور اوسکو ذلت
کی مار ہے **فائدہ** یعنے حد سے نہ بڑہے کہ جو راہ خدا رسول کی ہے اور خلفاء راشدین اور
ائمہ اربعہ اور تابعین و تبع تابعین سے آجتک چلی آتی ہے اوسمین کچھہ خلل ڈالے
پس درجہ اوسط پر رہے کہ ایمان خوف اور رجا کے بیچ مین ہے اور یہی راہ سنت
جماعت کی ہے بموجب حدیث شریف کہ خیر الامور اوسطہا یعنے سب کامون مین
میانہ روی بہتر ہے **نظم** مرتبہ یہ ہے نبی کا عرش بھی پابوس ہے * کفر جنسے نیست ہے
بھاگا وہ سو سو کوس ہے * سنت نبوی ہے سن راہ ہدایت کا چراغ * پھر نہ سوجھے
روشنی ایسی مین تو افسوس ہے * حاصل کلام یہ ہے کہ فی الحال اہل اسلام مین
ایسا فساد بے بنیاد خواہ نخواہ کا عناد درمیان مین حائل ہے کہ ایک دوسرے کا
دشمن جانی مرنے مارنے پر مستعد ہے کوئی کہتا ہے تو وہابی ہے اور رسول خدا کا
دشمن از حد ہے کوئی کہتا ہے تو صوفی بدعتی ہے خدا کا منکر اور بے سند ہے
اور طرفہ تر یہ ہے کہ وہابی لوگ کہتے ہین ہم سنت جماعت ہین صوفی بدعتی مردود
ہین اور صوفی لوگ کہتے ہین ہم سنت جماعت ہین وہابی بہ اقوال مردود ہین پس
اسی سبب سے ہر ایک شہر و دیار مین بلکہ کوچہ و بازار مین جا بجا ایک دوسرے پر
طعن کرتا ہے اور اپنی نفسانیت پر مرتا ہے ایک تو یہ زمانہ نازک اور خطہ ہندوستان
بت پرستون کا نشان کہ کفر کی گرم بازاری ہے اور اسلام کم جاری ہے اسمین یہ بھی
مثل ہے کہ تین گہر مسلمانی جسمین بھی آنا کانی اسواسطے اس فقیر بے توقیر محمد امیر
اکبر آبادی نے چاہا بفرمائش چند احباب کے رسالہ بطور تصفیۃ الکلام بین فرق
امت سید انام مسمی بہ **انوار محمدی** کے مرتب کرنا واجب و لازم ہے تا کہ
اہل اسلام سے یہ آپس کا جھگڑا دور ہو جاوے اور وہ جو کتاب کاشف اسرار
ہند کی پیشتر چھپ چکی ہے اوسکا خلاصہ ہو جاوے اور مناظرہ اور مباحثہ جو کہ
مجھسے اور فریقین سے ہوا بعینہ لکھا جاوے تا کہ اکثر بھائی جو از راہ ناواقفیت کی
راہ بھولے ہوئے ہین وہ بات مناسب اور راہ راست اور انسب ہی اوپر آجاوین

اور عقائد وہابیہ بد قوال اور صوفیہ جہال سے خبردار ہو کر طریقہ قدیم سنت جماعت پر قائم اور
دائم رہیں اور آپس کا بغض چھوڑ کر اور نفسانیت سے منہہ موڑکر سب بھائی مسلمانوں کو ایسا رہنا چاہیئے
کہ گویا ایک جان دو قالب چنانچہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد میں ایسا اتفاق اہل
اسلام میں تھا کہ گویا ہر ایک شکمی بھائی تھا یہانتک کہ اور فرقہ کے لوگ آپس کا یہ خلا اور ملا
اور محبت بے مکر و ریا دیکھکر اسلام قبول کرتے تھے افسوس کہ کلمہ ایک اور مذہب دو نظم
ایک دین اور ایک کلمہ ایک ہی ہیگا خدا + پھر بھلا آپسمیں تم کرتے ہو کیون جنگ و دغا +
جڑ مسلمانی کی جو کلمہ رسول اللہ ہے + اسکو تم پڑھتے ہو سب کچھ شک نہیں اسمیں ذرا +
اے بھائیو تم جو صوفی اور وہابی مشہور ہوئے اور راہ رہت سنت جماعت سے دور ہو رہے
یہ کیا عقل ہے تمہاری یا کچھ جنگ و جدل کی ہے بیماری جس حالت مین تم سب ایک ہی خدا کو
جانتے ہو اور ایک ہی نبی کو مانتے ہو اور اذان اور اقامت اور صوم و صلوۃ بھی سب ایک ہی
طریق پہ ہے لیکن اکثر شرع مین رخنہ ڈالتے ہو اور جو بات صحابہ سے لیکر کل علما و فضلا و
مجتہدین نے جائز رکھی ہے اوسمیں دلیلین نکالتے ہو اسکا سبب یہ ہے کہ تم لوگ اصل حقیقت سے
واقف نہیں کہ وہابی بد قوال کون اور اوسکا طریقہ کیا ہے کہ جس سے نور اسلام کا جاتا ہے
اور صوفی جہال کون اور اونکی عقیدے کیا ہین کہ جنکے باعث اسلام بے نور اور رسمت ہوتا ہے
پس جب اس حقیقت کو جانیگے اور ایک دل ہو جاوینگے اور نفسانیت کو درمیان مین نہین
لاوُگے تو سب مکروہ فہما درمیان سے جاتا رہیگا اے بھائیو قرآن شریف کو سند پکڑو
اور اوسکی شان نزول کو دریافت کرو یعنے برعایت فقہ اور حدیث کی کلام کرو اور خلاف
کلام ربانی کے کچھ مت کہو کیونکہ یہ قول اللہ تعالی کا ہے قُلْ یَا اَھْلَ الْکِتٰبِ
لَا تَغْلُوْا فِیْ دِیْنِکُمْ غَیْرَ الْحَقِّ یہ آیت سورۃ المائدہ مین ہے اللہ تعالی فرماتا ہے اپنے
نبی سے یعنے تو کہہ اے اہل کتاب مت مبالغہ کرو اپنے دین کی بات مین ناحق یعنے دین کی
بات مین حد سے بڑھکر نہ بولے کہ جس سے کفر ثابت ہو پس اتنا ہی کہے جو کہ فرمودہ خدا اور
رسول کا ہے چنانچہ سنت جماعت وہی کہلاتے ہین جو حکم خدا اور رسول کے پابند ہین
اور خدا کو وحدہ لاشریک جانتے ہین اور اوسکے کلام کو بسر و چشم اور دل و جان سے مانتے ہین

یعنے ہر وقت حکم الہی کے فرمانبردار رہکر اور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ جو محبوب رب العالمین شفیع المذنبین ہین اپنا پیشوا جانکر اونکے طریقہ کو قبول کرین اور رد وہابی بداقوال کیطرح اتنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ گھٹاوین کہ خدا کی وحدانیت ایسی بیان کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور کل اولیاء اللہ کو بلکہ کل مخلوقات کو خدا کی وحدانیت اور شان کے آگے چمار سے بھی ذلیل لکھا جیسے رافضیون نے فضیلت اہل بیت کی ایسی بیان کی کہ لوگونکو اصحاب رسول اللہ کا دشمن کردیا اور نہ صوفیان جہال کیطرح بڑھاوے کہ خدا کو بالکل بھول گئے اور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم اور اولیاء اللہ کو اتنا بڑہایا کہ خدا کہنے لگے پس سنت جماعت کا طریق یہ ہے کہ ادب برگزیدے بے ادبی کا کام کسیکی جناب مین نہ کرے اللہ تعالی نے جسکی عزت فرمائی اوسکو کون گھٹاوے پس اسی راہ پر رہے اور خلاف سنت جماعت کے راہ نچلے اور جو اس راہ سے خلاف ہین وہ بہتر فرقہ ہین کہ دراصل وہ چھہ گروہ ہین اور ہر ایک گروہ مین بارہ فرقہ ہین کہ ہر ایک کا عقیدہ خلاف سنت جماعت کے ہے اور محض اپنی نفسانیت پر بھول رہے ہین اور خدا اور رسول کو بھول رہے ہین چنانچہ ان سب کا عقیدہ جدا گانہ کہ جو راہ راست سنت جماعت سے گمراہ ہوئے نقشہ ذیل اور آگے تشریح مین مع اونکے رد کے لکھا ہے دیکھہ لو یعنے سنت جماعت کا ایمان اور اسلام اور توحید اور اعتقاد اور شریعت اور مذہب اور اجتہاد اور ملت اور دین عبد اللہ ابن عباس رضنے یون بیان کیا کہ سنت جماعت وہ ہے جو ان دس چیز کو بجا لاوے اول افضل جاننا ہر دو شیخین کو یعنے حضرت ابو بکر اور عمر رضی اللہ عنہما کو دوسرے بزرگ جاننے دو داماد کو یعنے عثمان اور علی رضی اللہ عنہما کو تیسرے بزرگ جاننے دو قبلہ کو یعنے بیت المقدس کہ ہمیشہ انبیا علیہم السلام کا قبلہ رہا اور کعبہ یعنے بیت اللہ کو چوتھے دونون موزہ پر مسح کرنا پانچوین دو گواہی سے باز رہنا یعنے نہ کسی پر گواہی دینا کہ یہ دوزخی ہے اور نہ کسی پر گواہی دینا کہ یہ بہشتی ہے چھٹے ہر دو امام کے پیچھے نماز پڑہنا یعنے صالح و فاسق ساتوین ہر دو تقدیر خدائتعالی سے جاننے یعنے

نیکی و بدی آٹھوین ہر دو جنازہ پر نماز پڑہنا یعنے مطیع و عاصی نوین دونون فرض
ادا کرنا یعنے نماز فرض و زکوۃ فرض دسوین فرمانبرداری کرنا دونون امیر کی یعنے بادشاہ
عادل و ظالم اور جو کہ گرویدہ ہووے یعنے مانے خدا و رسول کو اور فرشتون اور کتابون
اور رسولون اور روز قیامت کو وہ مومن ہے کیونکہ ایمان بمعنے گرویدہ ہونے یعنے ماننے
کے ہے اور جو کہ گردن رکہے خدا کے فرمان مین اور اوسکو بجا لاوے یعنے گواہی دے
کہ نہین ہے کوئی پوجنے کے لائق سوا اللہ کے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم بندے اوسکے
ہین اور رسول برحق اوسکے اور پانچ وقت کی نماز قائم کرے اور زکوۃ دے اور روزے
ماہ رمضان کے رکھے اور حج کرے اگر طاقت رکھتا ہو وہ مسلمان ہے کیونکہ اسلام بمعنی
گردن رکھنے کے ہے خدائتعالی کے فرمان مین اور بعضون نے کہا کہ ایمان اسلام مین
فرق نہین جو مومن ہے وہ مسلمان ہے اور جو مسلمان ہے وہ مومن ہے اور بعضے
کہتے ہین کہ فرق ہے کہ حضرت محمد رسول اللہ صلعم نے معنی ایمان کے اور کہے اور معنی
اسلام کے اور جیسے اوپر مذکور ہوا اور جو خدا کو ایک کہے وہ موحد ہے کیونکہ توحید کے
معنی ایک جاننا خدائتعالی کو اور جو دل و جان سے خدائتعالی کی دوستی کی گرہ
دلمین باندھے وہ معتقد ہے کیونکہ اعتقاد کے معنی گرہ باندھنے کے ہین اور شریعت
ایک راہ ہے جو پیدا ہو راستے پر اور ہر پیغمبر کی شریعت ہے اور مذہب اور روش
شریعت اور مذہب کے جاننے والے مجتہد ہوتے ہین کہ خلفاء راشدین کی سیرت پہ
ہون اور نہین لازم ہے کہ کسی غیر شریعت کی پیروی کرے بجز شریعت محمد رسول اللہ صلعم
اور جو ایک شریعت کا حکم دوسری شریعت مین یا ایک مذہب کا حکم دوسرے مذہب
مین پایا جاوے اوسکو اتفاق کہتے ہین اور جسنے کوشش کرکے دریافت
کیا ایسے حکم کو اور صلاح اور فساد اوسکے کے واقف ہو وہ مجتہد ہے
کہ معنی اجتہاد کے کوشش کرنے کے ہین اور ملت اور گروہ جمع ہونے کو
کہتے ہین کسی چیز پر خواہ حق ہو یا باطل اور فرقہ بھی اوسیکو کہتے ہین اور جو کہ
مذہب اسلام پر ثابت ہو وہ مسلمان دیندار ہے چنانچہ امام اعظم ابوحنیفہ کوفی

رحمہ اللہ نے بیچ فقہ اکبر کے ایسا فرمایا ہے کہ جب چار چیز جمع ہون اوسکو دین کہتے ہین توحید
و معرفت و ایمان و اسلام یہ حقیقت اور بیان گروہ سنت جماعت کا ہوا اب آگے
جو انسے خلاف ہین اونکا حال کل مفصل درج ہوتا ہے کہ جو بہتر فرقہ باطل کہ ورا صل
چھ گروہ ہین رافضیہ خارجیہ قدریہ جبریہ جہمیہ مرجیہ ان چھہ کو جو بارہ پر ضرب
کرو تو بہتر ہوتے ہین چنانچہ بیان ان سب کا جو عقیدہ رکھتے ہین مع رد کے
از روایات قرآنی اور حدیث نبوی کے لکھا جاتا ہے اول تو یہ جانو کہ اصل
ان سبکا بانی مبانی عبداللہ ابن سبا یہودی یمنی صنعانی ہے کہ جو اشد منافق تھا کہ
بزور شمشیر اسلام قبول کر لیا تھا اور دل سے دشمن دین تھا اوسنے ایسی ایسی
باتین فساد اور فتنہ کی اپنی طرف سے بنا کے محض دروغ اپنی کتاب مین
تحریر کین اور کل اہل اسلام مین تفرقہ ڈال دیا اور اوسی سے بہتر فرقے
پیدا ہوئے اسیطرح پر اول فرقہ رافضیہ کہ اتفاق اونکا اسپر ہے کہ جماعت کو
سنت نہین جانتے یعنے سنت جماعت سے منکر کہ جنکی تعریف اللہ تعالے
فرماتا ہے یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰہِ اَفْوَاجًا یعنے داخل ہوئے خدا کے
دین مین فوج فوج یعنے بہت کثرت کے ساتھہ آشکارا مذہب چھپنے دیتے نہین
جہاد کرتے ہین نماز آشکارا جماعت کی پڑھتے ہین کہ جو وَارْکَعُوْا مَعَ الرّٰکِعِیْنَ
مین اللہ تعالی اُنے تعلیم فرمایا اور کسی مرتد مشرک سے نہین ڈرتے اللہ تعالی کا
احکام خوب بیان کرتے ہین اور دل و جان سے اللہ رسول کے فرمانبردار
رہتے ہین دوسرا اتفاق یہ ہے کہ مسح موزہ کا روا نہین جانتے جو متواتر حدیثون
سے ثابت ہے کہ مسح موزہ کا درست ہے تیسرا اتفاق یہ کہ امیر المومنین
حضرت ابو بکر اور عمر رضی اللہ عنہما کو لعن کرتے ہین اور برا کہتے ہین اور حضرت
پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے یارون سے بیزار ہین سوا علی کرم اللہ وجہہ کے کہ
جو عین کفر ہے کہ جنکی اللہ تعریف کرے یعنے حضرت ابو بکر رض کی شان مین آیا
سیماھم فی وجوھھم من اثر السجود اور حضرت عمر رض کی شان مین

اشتداء علی الکفار آیا اور جا بجا حضرت کے یاروں کی تعریف اللہ تعالے
قرآن شریف مین فرماتا ہے کہ سب لکھون تو طول عبارت ہو اور چوتھا اتفاق
یہ کہ گمان لیجاتے ہین کہ فاطمہ بہتر ہے عائشہ سے لیکن یہ نہین جانتے کہ
حضرت عائشہ کی فضیلت کی شان مین سورہ نور نازل ہوا ہے اور پانچوان اتفاق
یہ کہ کہتے ہین کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم بنفس خود نہین کھڑے ہوسکتے رسالت پر مگر
دوسرے کی مدد سے یعنے اونکا گمان فاسد یہ ہے کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ
رسالت مین شریک ہین اور یہ خلاف ہے کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کو بجز ذات خدا کسی کی مدد نہین تھی اور چھٹا اتفاق یہ کہ طلحہ اور زبیر کو بد کہتے ہین اور
اونکو مجتہد نہین جانتے کہ جو بڑے متقی اور نیک تھے اور ساتوان اتفاق یہ کہ
نا امید رحمت خدا سے ہوتے ہین اور رحمت خدا سے نا امید ہونا محض
کفر ہے آٹھوان اتفاق یہ کہ تراویح کو سنت نہین جانتے کہ جو حدیث سے ثابت
ہے کہ حضرت نے جماعت کے ساتھ ماہ رمضان مین تراویح پڑھی اور نوان
اتفاق یہ کہ اگر تین طلاق ایک لفظ سے کہا تینون کو واقع نہین جانتے جبتک سنت
کے طریق پر نہ کہے الگ الگ اور حال آنکہ اگر ایک لفظ سے تینون طلاق کہے
تب بھی فرق آجاویگا اوسکی زوج مین اور جب الگ الگ کہا تب تو بالکل طلاق
ہوگئی اور دسوان اتفاق یہ کہ خطبہ پڑھنے والے کو لباس سیاہ پہناتے ہین کہ یہ
لازم نہین کہ حضرت ایسا نکرتے تھے اور گیارہوان اتفاق یہ کہ روزہ کھولنے مین
جلدی کرنا اور نماز مغرب مین جلدی کرنا کہ آفتاب غروب ہوا اور روزہ افطار
کرنا اور نماز پڑھنا سنت نہین جانتے اور یہ فعل جب کرتے ہین کہ ستارے روشن
ہوجاوین اور یہ محض اونکی غلطی ہے کہ اللہ تعالی نے فرمایا ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى اللَّيْلِ
یعنے پھر پورا کرو روزہ کو رات تک تو وہ رات کو بالکل رات سمجھتے ہین اور اللہ تعالی کا
کلام بہت دقیق ہے یہان رات سے مراد شام سے ہے کہ جو سورج غروب کا وقت
ہے جیسے نماز کے باب مین اللہ تعالی نے فرمایا حِيْنَ تُمْسُوْنَ جب شام کرو

تو اوس سے نماز مغرب اور عشا دونون مراد ہے یہان رات کا نام نہین آیا اور اختلاف اونکا یہ ہے کہ جو ذیل مین درج ہوتا ہے ✣

# بیان فرقہ ہاے رافضیہ

| نام فرقہ | عقیدہ | کلام سنت جماعت |
| --- | --- | --- |
| ۱ علویہ | علی کرم اللہ وجہہ کو نبی کہتے ہین | نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہین جیسے اللہ تعالی قرآن شریف مین فرماتا ہے مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰہِ یعنے محمد رسول اللہ کا ہے کہین حضرت علی کو ایسا نہین فرمایا |
| ۲ ابدیہ ابرشیہ | علی کرم اللہ وجہہ کو شریک خدا کا جانتے ہین اور شریک نبوت مین | خدا کا شریک کوئی نہین قال اللہ تعالی سُبْحَانَہٗ تَعَالیٰ عَمَّا یُشْرِکُوْنَ طپاک ہے وہ اوس سے جو شریک بناتے ہین اور نبوت مین کوئی شریک نہین کہ جہان ذکر آیا رسول کا یعنے محمد صلعم کیطرف اشارہ تو ضمیر واحد کے ساتھ آیا جمع کا لفظ نہین آیا جیسے حضرت موسی علیہ السلام کے وقت مین حضرت ہارون کا ذکر کیا وہ شریک نبوت تھے |

اسکے دو نام ہین

| | | |
|---|---|---|
| ۳<br>شیعہ | کہتے ہین کہ جو کل اصحابون سے حضرت علی کو دوست زیادہ نرکھے کافر ہے | دوستی تمہاری جھوٹی ہی کیونکہ جو کوئی کسیکا دوست ہی تو دوست کی دوست کا اول دوست ہی اللہ رسول نی کیا آپسی دوستی کا حق تعلیم کیا ہی کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی دوستی مین اصحاب ثلاثہ پر تبرا کہنے لگے حضرت علی کے دوست سنت جماعت ہین تم دشمن ہو قال اللہ تعالی وَالَّذِیْنَ جَاؤُا مِنْ بَعْدِہِمْ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا اِنَّکَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ط یہ آیت سورہ حشر مین اللہ تعالی فرماتا ہی اور واسطی انکے جو آئے اونکے پیچھے کہتے ہین اے رب بخش ہمکو اور ہمارے بھائیونکو اور جو ہمسے آگے پہونچے ایمان مین اور نرکھہ ہمارے دلمین بیر ایمان والونسے اے رب تو ہی نرمی والا مہربان یعنی کسی اصحاب رسول اللہ کی دشمنی نرکھو |
| ۴<br>اسحاقیہ | کہتے ہین نبوت ختم نہین ہوئی ہے اور زمین پیغمبر سے کسی وقت خالی نہین ہے + | نبوت ختم ہوگئی کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین ہین جیسے اللہ تعالی قرآن شریف مین فرماتا ہی وَلٰکِنْ رَّسُوْلَ اللّٰہِ وَخَاتَمَ النَّبِیّٖنَ ط لیکن رسول اللہ کا اور خاتم نبیون کا اور جب نبوت ختم ہوئی تو زمین پر ہر وقت پیغمبر ہونا ممکن نہین یہ تمہارا خیال فاسد ہے + |
| ۵<br>زیدیہ | کہتے ہین امامت کی نماز بجز اولاد علی کے دوسرے کے پیچھے لازم نہین ہے | یہ غلط ہے جو عالم ہو یا جماعت تیار ہو جو سب مین افضل ہو امام کرے قال اللہ تعالی وَارْکَعُوْا مَعَ الرّٰکِعِیْنَ ط یعنے جھکو ساتھہ جھکنے والونکے پس اب جو جماعت سے انکار کرے مرتد ہے + |
| ۶<br>عباسیہ | بجز عباس بن عبد المطلب کے کسیکو امام نہین جانتے + | جواب ایضًا |
| ۷<br>امامیہ | زمین کو امام غیب سے خالی نہین جانتے اور نماز نہین پڑھتے مگر پیچھے بنی ہاشم کے + | ایضًا |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۸ | ناؤسیه | کہتے ہین جو دوسرون سے اپنے کو فاضلتر جانے کافر ہے | اس سے کافر نہین ہوتا جسکو جو رتبہ اللہ تعالی نے دیا ہے وہ بیان کریگا چنانچہ ایک شرط ایمان کی یہ بھی ہے کہ جب خدا پر ایمان لاوے تو کافر سے آپ کو بُرا نجانے کہ کفر نجس ہے اور ایمان طیب و رسول مقبول صلعم نے بھی آپکو فضیلت دی ہے دوسرون پر اِنِّی لَسْتُ کَاَحَدِکُمْ اِنِّی اَبِیْتُ عِنْدَ رَبِّی یُطْعِمُنِی ط |
| ۹ | تناسخیه | کہتے ہین کہ جو جان قالب سے برآوے روح ہے کہ بیچ قالب دوسرے کے جاوے + | یہ کفار کی سمجھ ہے ورنہ کچھ اللہ تعالی کے پاس کمی نہین کہ جو پھر ایسی جان کی دوسرے قالب مین بھیجنے کی حاجت ہو پس جو مرا دوسرے قالب مین آنا ممکن نہین کہ نہ خدا کنے کمی نہ فرشتہ جان لینے والا کمزور کہ ادلتے جان چھٹ کر دوسرے قالب مین جاوے پس جو مرتا ہے وہ پھر کسی قالب مین نہین آتا وہ روح عالم برزخ مین رہتی ہے قال اللہ تعالی وَمِنْ وَّرَائِهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ ط |
| ۱۰ | لاعنه | طلحہ اور زبیر اور عائشہ کو لعنت کرتے ہین + | جو ایسا کرے کافر ہے کہ طلحہ اور زبیر اصحاب رسول اللہ اور متقی اور مجتہد ہین اور حضرت عائشہ کی فضیلت اللہ تعالی قرآن شریف مین فرماتا ہے سُبْحَانَکَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِیْمٌ اللہ تو پاک یہ بڑا بہتان ہے اور پھر فرمایا اِنَّ الَّذِیْنَ یَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ط جو لوگ عیب لگاتے ہین قیدوالی بیخبر ایمان والیون کو پھٹکار ہے دنیا مین اور آخرت مین اور انکو بڑی مار آور بہت آیات آپکی فضیلت پر شاہد ہین پر جو کوئی کلام بیجا کہے وہ مردود روسیاہ کافر ہے + |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۱ | راجعیه | کہتے ہین کہ علی پھر دنیا مین آوینگے فی الحال ابر مین رہتے ہین | یہ خیال شیطانی ہے سواے حضرت عیسی علیہ السلام کوئی پھر دنیا مین نہین آویگا اور یہ سب باتین بی عقلی اور نادانی کی ہین جیسے اللہ تعالی فرماتا ہے سورہ بقر مین وَمِنْهُمْ أُمِّيُّونَ لَا يَعْلَمُونَ الْكِتٰبَ إِلَّا أَمَانِيَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ ہ اور ایک وے نہین بن پڑھے ہین خبر نہین رکھتے کتاب کی مگر باندھ لی اپنی آرزوئین اور ان پاس نہین مگر اپنے خیال یعنے جھوٹے خیال واہی بے سند ۔ |
| ۱۲ | مرتفعیه مترجمه | کہتے ہین مسلمان بادشاہ سے خروج کرنا یعنے لڑنا روا ہے اور عاصی ہونا جائز ہے | مسلمان مسلمان آپس مین نہ لڑین جہان تک ہو صلح کرین کہ كُلُّ مُؤْمِنٍ إِخْوَةٌ یعنے سب مسلمان آپس مین بھائی ہین اور اللہ تعالے بھی ایسی ہی تعلیم فرماتا ہے وَالصُّلْحُ خَيْرٌ یعنے صلح نیک ہے اور عاصی ہونا جائز نہین کہ اللہ تعالی فرماتا ہے إِنَّ الْفُجَّارَ لَفِي جَحِيمٍ تحقیق بدکار جہنم مین ہین پس ایسے خیال سے بہرصورت باز رہے ورنہ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةَ ہے کہ دنیا اور دین دونون مین نقصان ۔ |

دوسرا گروہ خارجیہ اور اتفاق ان سب کا اسپر ہے کہ جماعت کو حق نہین جانتے جسکی تاکید وَارْكَعُوا مَعَ الرَّاكِعِينَ مین ہی آور دوسرا اتفاق یہ کہ اہل قبلہ کو ساتھ گناہ کبیرہ کے کافر جانتے ہین اور حال آنکہ اہل قبلہ کیا کوئی مرتکب کبیرہ کا کافر نہین جبتک کہ اصرار نکرے یعنے ہمیشہ وہ کام کرنا لازم کرے اور اچھا جانے جیسے طواف وغیرہ آور تیسرا اتفاق یہ کہ بادشاہ ظالم کی تابعداری نہین کرتے جسکے واسطے ہمارے یہان آیا ہی کہ دونونکی تابعداری کرو عادل اور ظالم کی آور چوتھا اتفاق یہ ہی کہ کہتی ہین کہ علی حق پر نتھے کہ معاویہ سے لڑی اور ہم کسی کو برا نہین کہتے وہ بھائی وہ بھائی اِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ تحقیق اللہ جاننے والا ہی حکمت والا اور اختلاف یہ ہے

## بیان فرقہ ہاے خارجیہ

| | | |
|---|---|---|
| ۱ ازرقیہ | کہتے ہین کہ خواب مین کوئی نیکی نہین دیکھتا زیراکہ وحی منقطع ہوئی ہے | یہ غلط ہے مشکوٰۃ مین ہے عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قال قال رسول اللہ صلعم لم یبق من النبوۃ الا المبشرات قالوا ما المبشرات قال الرؤیا الصالحۃ رواہ البخاری یعنے کہا ابو ہریرہ نے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہین باقی رہیگا نبوت سے مگر مبشرات بولے لوگ کیا ہے مبشرات فرمایا خواب نیکون کا اور پھر آیا ہی عن انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الرؤیا الصالحۃ جزء من ستۃ واربعین جزءا من النبوۃ متفق علیہ یعنے کہا انس نے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ خواب نیکون کا ایک جز ہے چھیالیسوین جز نبوت مین سے متفق علیہ |
| ۲ ریاضیہ | کہتے ہین ایمان نام ہی سماع و عمل صالح و نیت و سنت ہے | یہ تو ایمان نہین بلکہ فروع ایمان کی ہین اور ایمان واحد جاننا خدا کا اور محمد رسول اللہ کو پہچاننا جسکا خلاصہ یہ ہی لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ یعنے نہین ہے کوئی معبود لائق بندگی کے سوا اللہ کی اور محمد رسول اللہ کے برحق ہین |

| | | |
|---|---|---|
| ۳ تعلبیہ | کہتے ہین کام ہمارے حاصل ہوتے ہین بیچ خواب کے کچھ خدا کی قدرت سے نہین | یہ سب غلط فہمی اور وسوسۂ شیطانی ہین کوئی ذرہ اور کوئی شے نہین کہ جو خدا کی قدرت سے باہر ہو اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ یعنے تحقیق اللہ ہے اوپر سب شے کے قادر + |
| ۴ جازمیہ | کہتے ہین فریضہ ایمان کا پہچانا نہین گیا | فریضے ایمان کے ظاہر ہین روزہ نماز حج زکوٰۃ اور کہنا کلمۂ طیب اور جو انسے منکر ہے وہ کافر ہے + |
| ۵ خلفیہ | کہتے ہین کہ بھاگنا مقابلہ کفار سے کہ دو چند ہون کفر ہے + | کفر جب ہے کہ خوف جان سے بھاگے اور مصلحت اور تدبیر لڑائی کے واسطے بھاگنا معاف ہے قال اللہ تعالیٰ وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَاءٍ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَائِنِيْنَ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَبَقُوْا اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ یعنے اگر تجکو ڈر ہو ایک قوم کی دغا کا تو جواب دے انکو برابر کے برابر اللہ کو خوش نہین آتے دغا باز اور یہ نہ سمجھین منکر لوگ کہ وہ بھاگ نکلے وہ ہنکا نہ سکین گے اور حدیث ہے اَلْحَرْبُ خُدْعَةٌ لڑائی دھوکے کا نام ہے + |
| ۶ کوزیہ نوریہ | کہتے ہین کہ تن بغیر بہت مالش کے پاک نہین ہوتا | سنت بموجب تین دفعہ دھو لیا پاک ہے اور وہم کی دوا نہین + |

اسکے دو نام ہین

کہتے ہین

بہادر یار جنگ بہادر

| | | |
|---|---|---|
| ۷ کنزیہ | کہتے ہیں دینا زکوۃ کا فرض نہیں | دینا زکوۃ کا فرض ہے بمصداق آیہ کریمہ وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ |
| ۸ معتزلہ | کہتے ہیں شر خدا کیطرف سے نہیں ہے اور نماز پیچھے امام فاسق کی روا نہیں ہے اور ایمان کسب بندہ سے ہے اور قرآن مخلوق ہے اور مردو کو دعا صدقہ سے نفع نہیں اور معراج آگے بیت المقدس سے نہیں اور کتاب و حساب اور میزان کچھ نہیں اور فرشتے مومنین سے افضل ہیں اور دیدار خدا کا قیامت میں نہوگا اور کرامت اولیا کی کچھ نہیں ہے اور اہل جنت کو بھی سونا اور مرنا ہے اور مقتول اپنی موت سے نہیں مرتا اور علامات قیامت مثل دجال وغیرہ کچھ نہیں اور بہت باتیں کہتے ہیں کہ خلاف سنت جماعت کے ہیں + | خیر اور شر سب خدا کیطرف سے ہے والقدر خیرہ وشرہ من اللہ تعالیٰ لیکن بندہ کو ادب لازم ہے اور نماز پیچھے امام فاسق کے روا ہے بموجب حدیث شریف صلوا خلف کل بر و فاجر کذا فی المشکوۃ اور ایمان کسب بندہ سے نہیں وَلٰکِنَّ اللّٰہَ یَھْدِیْ مَنْ یَّشَاءُ اور قرآن مخلوق نہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ خَلَقَ الْاِنْسَانَ نہیں فرمایا اور مُردوں کو دعا اور صدقہ سے نفع پہونچتا ہے قال اللہ تعالیٰ وَالَّذِیْنَ جَاءُوْ مِنْ بَعْدِهِمْ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ اور تمام کتب معراج آگے بیت المقدس سے نہیں ہے اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے فَکَانَ قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰی اور کتاب اور حساب اور میزان سب برحق ہے کہ کتاب کے باب میں اللہ فرماتا ہے کِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ وَیْلٌ یَّوْمَئِذٍ لِّلْمُکَذِّبِیْنَ اور حساب کے باب میں اللہ فرماتا ہے وَاللّٰہُ سَرِیْعُ الْحِسَابِ اور میزان کے باب میں اللہ فرماتا ہے وَالْوَزْنُ یَوْمَئِذِ اِلْحَقُّ اور رسولنا او سدن حق ہے اور فرشتے مومنین سے افضل نہیں جیسے قول اللہ تعالیٰ وَلَقَدْ کَرَّمْنَا بَنِیْ اٰدَمَ اور دید خدا کا قیامت کو ہوویگا جیسے قول اللہ تعالیٰ وُجُوْهٌ یَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَۃٌ اِلٰی رَبِّهَا نَاظِرَۃٌ |

اور کرامات اولیا کی حق ہے جیسے اللہ تعالی فرماتا ہے سورہ مومن مین یلقی الروح من امرہ علی من یشاء من عبادہ لینذر یوم التلاق ۵
یعنے اوتارتا ہے بھید کی بات اپنے حکم سے جسپر چاہے اپنے بندو نمین کہ وہ ڈراوے ملاقات کے دن سے یعنے پیغمبرون کے معجزے
اور اولیاء اللہ کی کرامات اس سے سب ثابت ہوئے کہ قدرت اللہ کی دیکھکر لوگ ایمان لاوین اور اہل جنت کو سونا اور مرنا نہین قال اللہ تعالی
خالدین فیھا ابدا یعنے داخل ہونگے اوسمین ہمیشہ نہ موت نہ سستے نہ نیند بلکہ عیش دائمی کہ ایک سا سما اور ایک سا عیش ہمیشہ رہیگا سونا مرنا
تعلق دنیا سے ہے اور کہتے ہین مقتول اپنی موت سے نہین مرتا یہ جھوٹ ہے مقتول کیا ہر بشر ہر جان جب اوسکا وقت آتا ہے فوت ہوتی ہے
قال اللہ تعالی اذا جاء اجلھم فلا یستاخرون ساعۃ ولا یستقدمون ۵ جب آتا ہے وقت اونکا پس نہین پیچھے رہتے ایک ساعت اور
نہ آگے بڑھتے ہین اور جو کہتے ہین خدا پیدا کرنیوالا جب سے ہوا کہ پیدا کیا اور روزی دینے والا جبسے ہوا کہ روزی دی اور پہلے اس سے خالق اور
رازق نہ تھا یہ غلط ہے کیونکہ خدا تعالی عالم اور قادر اور کل صفات کے ساتھ موصوف اپنی ذات سے ہے نہ علم قدرت وغیرہ کے سبب سے ہوا
اور صفات اللہ تعالی کے برحق ہین قال اللہ تعالی لہ الاسماء الحسنی اور کہتے ہین کہ جو ابھی عدم مین ہے کہ ہنوز وجود مین نہین آیا شے ہے یعنے
جوہر یعنی عدم کے جواہر تھا اور ہم کہتے ہین وہ خدا کی قدرت ہے نہ جوہر کہہ سکتے ہین ہم نہ شے اور علامات قیامت مثل دجال و یاجوج ماجوج وغیرہ
سب سچ ہین قریب قیامت ضرور ہونگے جیسے آیہ کریمہ سورۃ انبیا مین حتی اذا فتحت یاجوج وماجوج وھم من کل حدب ینسلون واقترب الوعد الحق
فاذا ھی شاخصۃ ابصار الذین کفروا یاویلنا قد کنا فی غفلۃ من ھذا بل کنا ظالمین ۵ ترجمہ یہانتک کہ
جب کھول دیوین یاجوج وماجوج کو اور وہ ہر ادچان سے پھیلتے آوین اور نزدیک ہووے سچا وعدہ پھر اوسیدم لگی ہوئی

دیکھین منکرون کی آنکھین اے خرابی ہماری ہم بے خبر ہے اس سے نہین پر تھے ہم گنہگار اور عورت مطلقہ جسکو تین طلاق دین بغیر حلالہ کرنیکے جائز جانتے ہین یہ مطلق حرام ہے قال اللہ تعالی فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ پس اگر طلاق دیوے اسکو پس نہین حلال ہوئی واسطے اوسکے پیچھے اسکے یہانتک کہ نکاح کرے اور خصم سے سوا اوسکے اور کہتے ہین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو شب معراج مین اللہ تعالی سے کلام بے واسطہ نہین ہوئے ہین اور وہان واسطہ کا کچھہ کام نہین قال اللہ تعالی فَاَوْحٰۤى اِلٰى عَبْدِهٖ مَاۤ اَوْحٰى اور عرش کو عبارت بلندی اور کرسی کو عبارت علم اور حجابون کو مراد منع دیدار اور لوح کو مراد جملہ علمہا اور قلم کو مراد تقدیر سے سو یہ سب خلاف ہے کہ ہر ایک کا ثبوت قرآن شریف مین ہے ایسی اٹکل دوڑانا جہالت ہے اور کہتے ہین پیغمبر علیہ السلام پہلے معراج سے پیغمبر نہ تھے بعد معراج کے ہوئے اور بعد مرنے کے نبی نہین رہے اور جب تک وحی نہین آئی تھی نہ مومن تھے نہ کافر یہ سب خرافات بکتے ہین نجدی وہابیون کے بھائی سنت جماعت کا یہ عقیدہ نہین بلکہ آپ جب نبی تھے کہ آدم علیہ السلام کا خمیر بھی نہین ہوا تھا اور بعد مرنے کے بھی نبوت فوت نہین ہوئی اور وحی کا کیا ذکر اللہ تعالی نے جب آپکا نور پیدا کیا اوسیوقت سجدہ کیا اور خدا کی حمد کہی اور پیغمبرونکو معصوم نہین جانتے اور رزق حرام نہین بتاتے یہ سب گمراہی ہے یہ فرقہ ہمیشہ سے گمراہ رہا کتنے رسول اور کتنی کتابین آئین لیکن انکی گمراہی نہ گئی اگرچہ اب لباس اسلامیہ مین پوشیدہ ہوئے ہین لیکن وہ گفتار اور عقیدۂ فاسد تو نہین جاتا اور کچھہ کچھہ اسی میل مین نجدی وہابی ہین اللہ انکو ہدایت دے کہ دین نجدی سے یہ فساد دور ہوا اور انکا حال کیا لکھون کاغذ تھوڑا مضمون بہت ***

| | | |
|---|---|---|
| ۹ میمونیه | کہتے ہین کہ ایمان بالغیب باطل ہے | ایمان بالغیب صحیح ہے قال اللہ تعالی الم ذلک الکتب لا ریب فیہ ھدی للمتقین الذین یؤمنون بالغیب یعنی یہہ کتاب نہین شک بیچ اسکی راہ دکہاتی ہے واسطے پرہیزگارون کے وہ جو ایمان لاتے ہین بن دیکھی یعنی غیب پر |
| ۱۰ محکمیه | کہتے ہین کہ حقتعالی کو اوپر خلق کے حکم نہین ہے | اللہ تعالے کا کل خلق پر حکم ہے بلکہ ذرہ ذرہ پر حکم جاری ہے جیسے سورۃ المائدہ مین ہے للہ ملک السموت والارض وما فیھن وھو علی کل شیء قدیر واسطے اللہ کے ہی بادشاہی ہے آسمانون کے اور زمین کے اور بیچ اونکے ہے اور وہی اوپر سب شے کے قادر |
| ۱۱ سبرائیه / حسینه | اونکی دو نام ہین کہتے ہین کہ نہین ہو سکتی ہے جزا عمل کی نہ اجر اوسکا | یہہ غلط ہے اللہ تعالی سب کے عمل کی جزا و سزا دیگا قال اللہ تعالی فمن یعمل مثقال ذرۃ خیرا یرہ ومن یعمل مثقال ذرۃ شرا یرہ جو کوئی کرے برابر بہنگے کے بھلائی دیکھیگا اوسکو اور جو کوئی کرے برابر بہنگے کے برائی دیکھیگا اوسکو ۔ |
| جبیه | کہتے ہین کہ احوال اگلون کا کچھہ حجت قوی نہین بلکہ انکار لازم ہے | نہین احوال اگلون کا حجت قوی ہے اور اقرار لازم جیسا قال اللہ تعالی قل سیروا فی الارض فانظروا کیف کان عاقبۃ المکذبین بس سیر کرو بیچ زمین کے پہر دیکھو کیونکر ہوا آخر حال جھٹلانیوالون کا پس اس سے نہایت عبرت کا مقام ہے ۔ |
| شمراعیه | کہتے ہین کہ عورتین مانند پہول کے ہین کسیکی ملک نہین چاہیے جس سے صحبت کرو | یہہ فرقہ بہی اسی گروہ سے تعلق رکہتا ہے اور حقیقت مین شمر ہے اور دیوث جب ایسی بات کہتا ہے کہ خدا اور رسول کا مطلق خیال نہین کیونکہ اپنی منکوحہ کی سوا غیر عورت حرام ہے کہ سورہ نسا مین اسکا صاف ذکر ہے ۔ |

# بیان فرقہاے قدریہ

اور باتفاق انکا اسپر ہے کہ جو چیز نزدیک اللہ تعالی کے کفر ہے وہ چیز نزدیک خلق کے ایمان ہے اور یہہ سراسر کفر کا عقیدہ ہے اکثر بعضے جاہل فقیر بہی یہی عقیدہ رکہتے ہین اور شبہات مین گرفتار ہین خدا اونکو ہدایت دے یہ خدا کے دوست اور فرمان بردار ادسیکو کفر سمجہتے ہین جو نزدیک خدا کے کفر ہے اور اوسیکو ایمان سمجہتے ہین جو نزدیک خدا کے ایمان ہے یعنی جن بات کو خدا تعالی نے منع کیا اوس سے بچتے ہین اور جسکو حکم کیا اوسکو دل وجان سے بجالاتے ہین اور نماز جنازہ کی واجب نہین جانتے یہہ بہی نہایت غلط فہمی ہے کہ نماز جنازہ فرض کفایہ ہے ضرور پڑہی جاوے بلی کتی کی طرح مسلمان کا مردہ نہین داب دینا چاہیے اور تقدیر نیکی بدی اپنی طرف سے جانتے ہین اور کہتے ہین توفیق پیچہے فعل کی ہے اور جبریہ پہلی فعل کے کہتے ہین اور سنت جماعت توفیق اور فعل برابر کہتے ہین جیسے فقہ اکبر مین مذکور ہے اور کہتے ہین کہ معراج خواب مین ہوئی تہی اور کہتے ہین کہ ہم نہین جانتے کہ ہم مومن ہین یا کافر نزدیک اللہ تعالے کے اور اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوا بَلٰی کی منکر اور اختلاف انکی آپسمین یہہ ہے

| | | |
|---|---|---|
| ١ احمدیہ | کہتے ہین ہمکو فرض کا اقرار ہی اور سنت کا انکار | یہہ سراسر کفر ہے کیونکہ اللہ تعالی جابجا فرماتا ہے اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ تو اطیعو اللہ سے مراد فرض یعنے جو حکم خدا کا ہو مانو و اطیعوا الرسول سے مراد سنت یعنی جو فعل اور فرمودہ رسول اللہ کا ہو مانو۔ |
| ٢ ثنویہ | کہتے ہین نیکی خدا سے ہے اور بدی شیطان سے | نیکی بدی سب خدا سے ہین یعنی خالق خیر و شر اللہ جلشانہ ہے اور اوسکی قبضہ مین ہے جیسے اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ مُحِیْطٌ یعنی تحقیق اللہ ہے اوپر سب شیئے کے گہیرا کرنیوالا اہے پس جسکو چاہتا ہی شیطان کے حوالہ کرتا ہی یعنے جو خدا سے موہہ پہیرے وہ شیطان کے قبضہ مین پڑا |
| ٣ کیسانیہ | کہتے ہین کہ افعال ہمارے مخلوق ہین یا نہین | افعال مخلوق نہین مگر بندہ کے ارادہ پر اللہ تعالی کی گرفت ہے قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی لِیَبْلُوَكُمْ اَیُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا تو کہ آزما دے تمکو کون تم مین سے بہتر ہے عمل مین۔ |
| ٤ شیطانیہ | کہتے ہین کہ شیطان کا وجود نہین | شیطان کا وجود ہے قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی خَلَقَ الْجَانَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ اور پیدا کیا جان کو خالص آگ سے پس شیطان بہی قسم مین سے ہے پہر وجود نہونا کیا وجہ اور پہر فرمایا اِنَّ الشَّیْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ تحقیق شیطان ہے واسطے انسان دشمن ظاہر |

| | | |
|---|---|---|
| ۵ شریکیه | کہتے ہین ایمان غیر مخلوق ہے کبھی ہوتا ہے کبھی نہین | یہ منافقون کا اعتقاد ہی اور جو بندے خالص خدا کی ہین اونکی شان مین اللہ تعالی فرماتا ہی کَاَنَّهُمْ بُنْیَانٌ مَرْصُوصٌ یعنے وہ خدا کی راہ مین ایسے پکّے ہین جیسے دیوار شیشے کی کہ ذرا نہ ڈگے اونکا ایمان ہر وقت ترقی پر ہوتا ہی ہر حال مین اور ایمان مخلوق ہے غیر مخلوق نہین قال اللہ تعالی وَمِمَّنْ خَلَقْنَا اُمَّةٌ یَهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ یَعْدِلُوْنَ ط اور ہماری پیدائش مین ایک لوگ ہین کہ راہ بتاتے ہین سچی اور اوسی پر انصاف کرتے ہین پس ایمان اور ہدایت مخلوق ہے |
| ۶ وہمیه | کہتے ہین کہ ہمارے فعلونکی مکافات نہین | سب فعلون کی مکافات ہوگی قال اللہ تعالی جَزَاءً بِمَا کَانُوْا یَکْسِبُوْنَ ط بدلا ملیگا جو کچھ کہ کماتے ہو تم |
| ۷ رویدیه | کہتے ہین دنیا فانی نہین ہے | سب فانی ہی بجز ذات باری کے قال اللہ تعالی کُلُّ مَنْ عَلَیْهَا فَانٍ وَیَبْقٰی وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ جو کوئی اوپر زمین کے ہی فنا ہونے والا ہی اور باقی رہیگی ذات پروردگار تیرے کی بزرگی اور صاحب انعام کی |
| ۸ ناکثیه | کہتے ہین امام پر خروج جائز ہے | امام پر خروج جائز نہین کہ قرآن مین آیا ہی وَاَطِیْعُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِی الْاَمْرِ مِنْکُمْ یعنے فرمانبرداری کرو اللہ کی اور رسول کی اور جو کہ حکم کرین تم مین سے |
| ۹ متبریه | کہتے ہین توبہ گنہگار کی قبول نہین | گنہگار کی توبہ قبول ہے اگر ہزار بار وہی گناہ کرے اور پھر توبہ کرے اللہ تعالی معاف کریگا قال اللہ تعالی اِنَّ اللّٰهَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ تحقیق اللہ تعالی بخشیگا سب گناہ تحقیق وہ ہے بخشنے والا مہربان اور پھر فرمایا ہے وَمَنْ یَّعْمَلْ سُوْءًا اَوْ یَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ یَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ یَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ط اور جو کوئی گناہ کرے یا برائی پھر اللہ سے بخشواوے پاوے اللہ کو بخشتا مہربان در سورہ نساء |

| | | |
|---|---|---|
| ۹ قاسطیه | کہتے ہین کہ کسب علم و مال و حکمت و ریاضت فرض ہے | سب چیز فرض نہیں ہین علم فرض ہے اور کسب سنت اور مال و حکمت مباح اور ریاضت کہ نفس پر شاق نہو واجب ہے ✣ |
| ۱۱ نظامیه | کہتے ہین کہ اللہ تعالی کو شے کہنا روا ہے ✣ | شے کہنا جب روا ہو کہ کوئی شے اوسکی مثال ہو اور وہ بے مثال ہی جیسے لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ پھر شے کا اطلاق ذات باری پر گناہ ہے کیونکہ وہ صمد ہے جیسے قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ اور شے کہنا روا نہیں کہ اللہ فرماتا ہے فَتُوبُوا اِلٰى بَارِئِكُمْ پس توبہ کرو طرف گھر والے اپنے کے |
| ۱۲ متولفیه و مترلیه | انکے دو نام ہین کہتے ہین ہم نہیں جانتے کہ شر مقدر ہی یا نہیں | خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ پیدا کرنے والا کل شے کا اور وہی ہے سب شے سے واقف کار پھر کیا شر اس سے باہر ہے جو نہیں جانتے ✣ |

## بیان فرقہ ہاے جبریہ

اتفاق انکا یہ ہے کہ ہر ایک بات پر جبر کا مسئلہ شامل کرتے ہین اور یہ نہیں جانتے کہ ایک پیر سے راستہ نہیں چلا جاتا اسطرح جبر اختیار کا مسئلہ ہی چنانچہ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے کسی نے پوچھا کہ جبر اختیار مین آپ کیا فرماتے ہین آپنے فرمایا تو اپنا ایک پیر اوٹھالے اوسنے جب ایک پیر اوٹھا لیا کہا چل اوسنے کہا بغیر اوٹھاے دوسرے پیر اور رکھنے اس پیر کے کسطرح چلون کہا یہی ہے جبر اختیار یعنے صراط مستقیم ہے قرآن شریف اور چلنے والا اوسپر اعتقاد اور پیر اوسکے جبر اختیار یعنے دونون احکام الہی بسر و چشم مانے اور نیکی پر راغب رہے اور بدی سے کنارہ اور اختلاف جبریون کا یہ ہے ✣

| | | |
|---|---|---|
| ۱ مضطریه | کہتے ہین خیر اور شر سب خدا کیطرف سے ہے بندہ کو کچھ اختیار نہین | خیر اور شر سب خدا کیطرف سے ہے لیکن بندہ کی ارادہ پر گرفت ہی قال اللہ تعالی مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ اَسَاءَ فَعَلَيْهَا وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ط جو کوئی عمل نیک کرے واسطے نفس اپنے کے اور جو کوئی بدی کرے واسطے اوسکے ہے اور نہیں تمہارا رب ظلم کرنے والا واسطے بندون کے ✣ |

| | | |
|---|---|---|
| ۲ فعلیہ | کہتے ہین واسطے بندہ کے فعل ہے لیکن قدرت نہین اور اختیار | فعل ہے لیکن ولیکا ارادہ شرط ہے قال اللہ تعالیٰ وما کان اللہ یظلمہم ولکن کانوا انفسہم یظلمون یعنے اللہ نہ تھا اوپر اونکے ظلم کرنے والا لیکن وہ اپنا آپ برا کرتے ہین — |
| ۳ معیہ | کہتے ہین واسطی بندہ کے فعل ہے اور قدرت بغیر طاقت دئیے اللہ کے | نہین طاقت اللہ کی ضرور ہے ہر شئے پر ہر حال مین وقال اللہ تعالیٰ ان اللہ عزیز حکیم تحقیق اللہ غالب ہے اور حکمت والا — |
| ۴ تارکیہ | کہتے ہین کہ بعد ایمان کے اور کچھ چیز فرض نہین ہے | بعد ایمان کے اور بہی فرض ہین جیسے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے واقیموا الصلوٰۃ واتوا الزکوٰۃ وارکعوا مع الراکعین اور قایم کرو نماز اور دو زکوٰۃ اور رکوع کرو ساتھ رکوع کرنیوالون کے اور علاوہ اسکے بہت فرض ہین — |
| ۵ بخشیہ | کہتے ہین ہر کوئی اپنے نصیب سے کہاتا ہے پس کسیکو کچھ دینا فرض نہین | ایسا سمجھنا کفر ہے ایسون کی مذمت اللہ تعالیٰ فرماتا ہے واذا قیل لہم انفقوا مما رزقکم اللہ قال الذین کفروا للذین امنوا انطعم من لو یشاء اللہ اطعمہ ان انتم الا فی ضلال مبین اور جب کہا جاتا ہے واسطے انکے خرچ کرو اوس چیز سے کہ دیا تمکو اللہ نے کہتے ہین وہ جو کافر ہین اون لوگون کو کہ ایمان لائے ہین کیا کہلاوین ہم اون لوگون کو کہ اگر چاہتا اللہ کہلا دیتا اونکو نہین تم مگر بیچ گمراہی ظاہر کی — |
| ۶ متمنیہ | کہتے ہین خیر و شر ہے کہ نفس ساتھ اوسکے تسلی پاوے | یہ شر ہے خیر وہ ہے کہ روح ساتھ اوسکے تسلی پاوے اور نفس گہبراوے جیسے فرمایا اللہ تعالیٰ نے سورہ لقمان مین یعنی لقمان اپنے بیٹے سے نصیحت فرماتے ہین یا بنی اقم الصلوٰۃ وامر بالمعروف وانہ عن المنکر واصبر علی ما اصابک ان ذالک من عزم الامور یعنی ای چھوٹے بیٹے میرے قایم کر نماز اور حکم کر ساتھ نیکی کے اور منع کر برائی سے اور صبر کر اوپر اوس چیز کے کہ ہووے تجکو تحقیق یہ بڑے کامون سے ہے یعنے یہ خیر کی کام ایسے ہین کہ نفس گہبراتا ہے پس نفس کی نہ مانے اور خیر کرے — |

| | | |
|---|---|---|
| کسلانیہ و کسبیہ | کہتے ہین کہ ثواب اور عذاب زیادہ نہین ہوتا عمل سے | یہہ سمجہنا غلط ہے اللہ تعالی بڑا کریم و رحیم ہے اور غنی جاہے سو کرے کفعل ما یشاء و یحکم ما یرید اوسکی شان ہے اور کریمی یہہ ہے کما قال اللہ تعالی من جاء بالحسنة فله عشر امثالها و من جاء بالسيئة فلا يجزى الا مثلها جو آیا ساتھہ نیکی کے پس دس حصہ ثواب مانند اوسکی اور جو کوئی لایا ساتھہ بدی کے پس نہین بدلا مگر مانند اوسکے |
| ۸ جنبیہ | کہتے ہین دوست ہرگز عذاب نکریگا دوست اپنے کو | یہہ تم اللہ تعالی کو الزام دیتے ہو اور اس سمجہہ سے تم بالکل جہنمی ہوگئے اللہ تعالی جو اپنے بندگان خاص کو عذاب اور تکلیف دنیا مین دیتا ہے یہہ امتحان ہے کہ دوست ضرور جانچ لیتا ہے دوست اپنے کو۔ |
| ۹ خوفیہ | کہتے ہین دوست ہرگز نڈراوے گا دوست اپنے کو۔ | یہہ بہی تم خدا پر جبر کرتے ہو اللہ تعالی جو اپنے بندونکو ڈراتا ہے وہ عین شفقت ہے کہ اگلونکا احوال سنا کر ڈرا دیا تاکہ میری دوستی دوستی مین خوب مضبوط ہون قال اللہ تعالی ان فی ذلك لعبرة لمن يخشى تحقیق بیچ اس کے عبرت ہے واسطے ڈرنے والے کے |
| ۱۰ فکریہ | کہتے ہین فکر بیچ معرفت الہی کے عبادت | تم لوگ ایسی سمجہہ سے گمراہ ہوئے کہ نماز روزہ اور غیرہ عبادت کی پابند نہین یہہ اسر تمہارا غلط خیال ہے افضل عبادت ہے وہ یہہ کہ اعبد ربك حتى يأتيك اليقين یہہ کہ سب احکام الہی ترک کرکے فکر معرفت بہتر جانے اول تو وہ معرفت ہی نہین کہ حاکم کا کہنا نہ مانا سب سے پہلے فکر معرفت یہہ کہ فرمان ولی کا بجا لاوے |
| ۱۱ حسیبیہ | کہتے ہین عالم مین قسمت نہین ہے | عالم مین قسمت نہین تو وخلقناكم ازواجا اور پیدا کیا تمکو جوڑا جوڑا اور پہر فرمایا وانبتنا فيها من كل زوج بهيج اور اوگائے ہم نے اوسمین ہر قسم بارونق اور پہر فرمایا والذی خلق الازواج کلها وہی ہے جسنے پیدا کیا ہر قسم سے |
| ۱۲ حجتیہ | کہتے ہین جو کام ساتہہ تقدیر خدا کے ہے تو اوپر بندہ کے کچھہ حجت نہین | کام سب تقدیر خدا پر ہین لیکن بندہ پر حجت ہے اس سبب کہ بندہ کو تمیز اللہ نے عنایت فرمایا ہے اور حیوانات کو نہین اسی سبب اونکی گرفت نہین خدا کے پاس اور انسان کی گرفت ہے قال اللہ تعالی كذلك يحيي الله الموتى ويريكم آياته لعلكم تعقلون یعنے اسیطرح جلاویگا اللہ مردے اور دکھاوے گا تمکو اپنے نمونہ شاید تم بوجہو یعنے تمیز رکھتے ہو تو سمجہو ورنہ معذب ہوگے۔ |

# بیان فرقہ ہای جہمیہ

اتفاق ان سب کا اسپر ہے کہتے ہین کہ ایمان ساتھ دل کے ہے نہ ساتھ زبان کے اور ہمارے یہان ہے اِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ وَتَصْدِیْقٌ بِالْقَلْبِ یعنی زبان سے اقرار کرنا اور دل سے سچا اعتقاد لانا اور عذاب قبر اور سوال منکر نکیر و حوض کوثر اور کلام کرنا اللہ تعالیٰ کا موسیٰ علیہ السلام سے ان سے منکر ہین کہ جسکا ثبوت عذاب قبر کیواسطے اللہ تعالیٰ نے فرمایا اَلنَّارُ یُعْرَضُوْنَ عَلَیْهَا غُدُوًّا وَّعَشِیًّا اور کوثر کیواسطے اِنَّا اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ اور کلام موسیٰ کی بابت وَکَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰی تَکْلِیْمًا فرمایا اور اختلاف اونکا یہ ہے +

| | | |
|---|---|---|
| ۱ معطلیہ | کہتے ہین کہ اسمار اور صفات خدا کے مخلوق ہین + | یہ بات غلط ہے اسمار اور صفات خدا کی مخلوق نہین کیونکہ جو مخلوق ہے وہ ایک حد اور اندازہ مین آچکی اور خالق اور اسمار اور صفات خالق حد اور اندازہ سے باہر ہین کہ وہ سب پر محیط ہے اور اوسپر کوئی محیط نہین جیسے وَاللّٰهُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ مُّحِیْطٌ |
| ۲ مترابصیہ | کہتے ہین علم و قدرت اور مشیت ایزدی مخلوق ہے | اگر ایسا ہوتا تو یَفْعَلُ مَا یَشَاءُ وَیَفْعَلُ مَا یُرِیْدُ اللہ تعالیٰ نہ فرماتا کہ جسکے مضمون سے صاف ثابت ہے کہ یہ علم اور قدرت اور مشیت ایزدی مخلوق نہین ہے |
| ۳ مراقبیہ | کہتے ہین کہ حقتعالیٰ مکان مین ہی ایسی جا کہ معلوم نہو سکے | اللہ تعالیٰ مکان سے پاک ہے کیونکہ لفظ صمد جو قل ہو اللہ احد مین آیا کچھ بھی شبہ نہین ہا اور وہ ہر جا حاضر و ناظر ہے معلوم کر سکتو کیا طرح چاہیے |
| ۴ واردیہ | کہتے ہین کہ جو دوزخ مین جاوے گا پھر باہر نہین آویگا اور مومن دوزخ مین نہین جاوے گا | یہ تمہارا وہم غلط ہے کافر کیواسطے ہمیشہ کو دوزخ ہے اور مومن شامت اعمال سے دوزخ مین جاویگا اور پھر اللہ تعالیٰ اپنی فضل و کرم سے نجات دیگا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی وَذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ اِنَّ الَّذِیْنَ یَکْسِبُوْنَ الْاِثْمَ سَیُجْزَوْنَ بِمَا کَانُوْا یَقْتَرِفُوْنَ اور چھوڑ دو کھلا گناہ اور چھپا جو لوگ گناہ کرتے ہین سزا پاوینگے یہ مومن کیطرف اشارہ ہے کہ کافرون کی بہکلانے پر نہ ظاہر مین عمل سو نہ دل مین شبہ رکھو ورنہ سزا پاؤگے اس سے ثابت ہوا کہ مومن جو خدا کو واحد لاشریک جانتا ہے بسبب اعمال بد کی سزا پاویگا لیکن ہمیشہ کو نہین جیسے کافر |

| | | |
|---|---|---|
| ۵ حرقیه | کہتے ہین کہ اہل دوزخ ایسے جلین گے کہ اون سے ایک اثر دوزخ کا نہین رہیگا | اگر ایسا ہوتا تو جابجا اشد العذاب یا شدید العذاب یا عذاب الیم قرآن شریف مین کیسے آتا ان لفظون سے یہہ صاف ظاہر ہے کہ نہ موت ہے جو انکو مٹ جاوین کہ عذاب ابدالآباد سے چھٹکارا ہو اور نہ عذاب کم ہو یہہ اشد العذاب ہوا اور دوزخ کچھ ایسی بودی نہین ہے کہ اوسکا اثر نہ رہے قال اللہ تعالی یَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأْتِ وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَزِيْدٍ ترجمہ جسدن کہین گے ہم دوزخ کو کیا بھری تو اور وہ کہیگی کیا کچھ ہے زیادہ پس تم تو کہتے ہو کہ اثر دوزخ کا باقی نہ رہیگا اور وہان اوسکا پیٹ بھی نہین بھرا اور خواہش ہے ۔ |
| ۶ مخلوقیه | کہتے ہین قرآن اور انجیل اور توریت اور زبور مخلوق ہے | قرآن اور انجیل اور توریت اور زبور یہہ چارون کتابین کلام ربانی ہین اور کلام ربانی مخلوق نہین کیونکہ مخلوق کا کلام مخلوق ہے اور خالق کا کلام مخلوق نہین اوسکا کلام اوسکی ذات کے ساتھہ اور صفات بھی اوسکی ذات کے ساتھہ قدیم ہے ۔ |
| ۷ عبریه | کہتے ہین محمد رسول اللہ مرد عاقل تہے اور حکیم نہ رسول | محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رسول برحق تہے جیسے قرآن شریف مین اللہ تعالی فرماتا ہے سورہ فتح مین محمد رسول اللہ اب جو نمانے کافر ہے اور منکر قرآن کا خدا پناہ دے ایسے عقیدہ سے ۔ |
| ۸ فانیه | کہتے ہین دوزخ اور جنت دونون فنا ہون گے | اگر ایسا ہو تو اہل اونکے کہان جاوینگے یہہ تمہارا خیال محض نادانی ہے تم جانتے ہو جب جنت دوزخ دونون فنا ہونگی تو عذاب و ثواب کسیکو نہ ہوگا اور اللہ تعالی فرماتا ہے خٰلِدِیْنَ فِیْهَآ اَبَدًا یعنی جنت دوزخ ہر دو کے مقابلہ مین لفظ ابدا آیا ہے کہ ابدالآباد عذاب سے چھٹکارا نہوگا اور جو اللہ تعالی نے فرمایا کُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ یہہ آنا فانا جیسے بجلی کی چمک |
| ۹ زنادقیه | کہتے ہین کہ معراج رسول مقبول کو وحی ہوئی جسمی نہین اور اللہ دنیا مین دیکھتا ہے اور عالم کو قدیم جانتے ہین اور قیامت کے منکر ہین | معراج وحی نہین جسمی ہوئی معہ روح اور جسم کے قال اللہ تعالی وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى فَاَوْحٰى اِلٰى عَبْدِهٖ مَآ اَوْحٰى پس لفظ عبد سے صاف دلالت جسم کیطرف ہے ورنہ عبد کی جا روح کا لفظ آتا اور تم کہتے ہو خدا دیکھتا ہے دنیا مین حضرت موسی کے حق مین تو فرمایا لن ترانی یعنی تو نہین دیکھہ سکیگا اور عالم قدیم ہوتا تو کل من علیہا فان نفرماتا اور قیامت کا منکر کافر ہے قال اللہ تعالی وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَاَنْ لَّمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ اور جسدن اونکو جمع کریگا گویا نہ رہے تہے مگر کوئی گھڑی دن کے آپسمین پہچانین گے بیشک خرابی ہے جنہون نے جھٹلایا اللہ کا ملنا اور نہ آئے راہ پر یہہ آیت سورہ یونس مین ہے ۔ |

| نام فرقہ | عقیدہ | کلام سنت جماعت |
|---|---|---|
| ١٠ لفظیہ | کہتے ہین قرآن کلام قاری کا ہے کلام الہی نہین لیکن سینے کلام اسکے ہین۔ | کلام قاری نہین کلام اللہ تعالی جلت شانہ کا ہی قال اللہ تعالی الر تلک آیات الکتاب المبین انا انزلنہ قرانا عربیا لعلکم تعقلون اور ایک جا خوب کہول کر فرمایا ہے لا مبدل لکلمات اللہ پس کلام کے طرف اشارہ فرمایا معنی کی طرف نہین اور معنے کچھہ کلام سے جدا نہین۔ |
| ١١ قبریہ | منکر عذاب قبر کے ہین۔ | عذاب قبر برحق ہی قال اللہ تعالی النار یعرضون علیہا غدوا وعشیا ویوم تقوم الساعۃ ادخلوا آل فرعون اشد العذاب یہہ حال عالم قبر کا ہے جسکو عالم برزخ کہتے ہین یعنی کافرون کو اونکا ٹہکانا دیکہایا جاتا ہے اور قیامت کو اوسمین پہنچیگا اور مومن کو بہشت |
| ١٢ واقفیہ | کہتے ہین کہ قرآن کے مخلوق ہونیمین ہمکو توقف ہے | تم لوگ جاہل ہوجو ایسے وسوسہ مین پڑکر کافر ہوے جاتی ہو جب اللہ تعالے فرماچکا الرحمن علم القرآن پہر مخلوق ہونیکا کیون گمان کرتے ہو۔ |

## بیان فرقہ ہاے مرجیہ

اتفاق انکا اسپر ہے کہتے ہین کہ بعد ایمان کے کچھہ فرض نہین جب بندہ ایمان لایا پہر جاہے سو کرے کچھہ گناہ نہین اور یہہ نہایت کفر ہے ایمان کا ہے کا کیونکہ ایمان مین تو شرط یہہ تہی کہ قبلت جمیع احکامہ یعنے اللہ پر ایمان لانا جب ہی ہو گا کہ اوسکے سب احکام قبول کرے اور منکر احکام کے ایمان دار کہان سے ہوا۔

تارکیہ

| | | |
|---|---|---|
| ۱ تارکیہ | کہتی ہین کہ بعد ایمان کی کچھہ فرض نہین ہے کیونکہ محمد و واسطے جمع کرنے دنیا کی اور عمل واسطے جمع کرنے عقبے کی یہہ سب کل کرکر حضور ہوا ہے | بعد ایمان کی کچھہ فرض نہین تو روزہ نماز حج زکوۃ جنکی تاکید مین کل قرآن شریف شاہد ہے یہہ غلط ہو جاوی گا کیسے تم عقل کے اندہی ہو جو ایسے وسوسہ دلمین لاتے ہو دنیا عقبے سے کیا تم حکم خدا کا نو جو رحمت نازل ہو ورنہ غضب مین گرفتار ہو گے |
| ۲ شامئہ و شارکیہ | کہتے ہین جسنے کہا لا الہ الا اللہ پہر جو چاہے کرے او عجب اوسکے کچھہ عذاب نہین | اگر یہہ ہوتا تو یہہ جو اللہ تعالی فرماتا ہے بَلٰی مَنْ کَسَبَ سَیِّئَۃً وَّاَحَاطَتْ بِہٖ خَطِیْٓئَتُہٗ فَاُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ النَّارِ کیون نہین جسنے کیے گناہ اور گہیر لیا اوسکو اوسکے گناہ نے سو وہی ہین لوگ دوزخ کے کیا جھوٹ ہو جاویگا جو ایسا خیال ناقص کرتے ہو۔ |
| ۳ راجیہ | کہتے ہین بندہ کچھہ طاعت سے مقبول اور معصیت سے گنہگار نہین ہوتا۔ | یہہ قرآن شریف مین ہی بَلٰی مَنْ کَسَبَ سَیِّئَۃً وَّاَحَاطَتْ بِہٖ خَطِیْٓئَتُہٗ فَاُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ النَّارِ ھُمْ فِیْھَا خٰلِدُوْنَ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ الْجَنَّۃِ ھُمْ فِیْھَا خٰلِدُوْنَ کیون نہین جسنے کیے گناہ اور گہیر لیا اوسکو اوسکے گناہ نے سو وہی ہے لوگ دوزخ کی وہ اوسمین رہ پڑیں اور جو یقین لایا اور عمل کیے نیک وہ لوگ ہین جنت کے وہ اوسمین رہ پڑیں یہہ وعدہ کیا غلط ہوگا تم نہایت گمراہ ہو جو ایسا خیال کرتے ہو |
| ۴ شاکیہ | اپنے ایمان مین شک کرتے ہین کہتے ہین روح ایمان ہے | اللہ تعالی فرماتا ہے بَلْ ھُمْ فِیْ شَکٍّ یَّلْعَبُوْنَ کوئی نہین وہ دہوکے مین ہین کہیلتے یعنے یہہ ایمان کیسا جب شک کیا تو ایمان کاہیکا پس سب شک و شبہہ کو دور کرکے فرمان بردار خدا تعالے کے ہو جاؤ ورنہ بے ایمان مروگے |
| ۵ بہیمہ و منبیہ | کہتے ہین ایمان علم ہے جو بجانے کل امر و نواہی وہ کافر ہے | یہہ غلط ہے کہ جو بجانے کل امر نواہی کا فرہے ایمان یہہ ہے اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ کَمَا ھُوَ بِاَسْمَآئِہٖ وَصِفَاتِہٖ وَقَبِلْتُ جَمِیْعَ اَحْکَامِہٖ یعنی ایمان لایا مین اللہ پر اور جو کچھہ کہ اوسکی نام ہین اور صفات ہین اور قبول کیا مینی سب حکمون کو باعتبار کلیت کے نہ باعتبار جزئیت کے۔ |
| عملیہ | کہتے ہین ایمان عمل ہے | ایمان عمل نہین ایمان اقرار باللسان و تصدیق بالقلب ہے اور عمل اسکا فروع ہے نہ اصول |

| نام فرقہ | عقیدہ | کلام سنت جماعت |
|---|---|---|
| منقوصیہ و منقوضیہ | کہتے ہین ایمان کبھی زیادہ ہوتا ہے کبھی کم | یہہ منافق لوگونکا ایمان ہے مؤمن صادق تو روز بروز ترقی پر ہے ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ یہہ فضل اللہ کا ہے دیتا ہے جسکو چاہے اور اللہ صاحب فضل بڑے کا ہے |
| ۸ مشیئیہ | کہتے ہین ہم مومن ہین انشاء اللہ تعالے — | یہہ بیجا ہے جو مؤمن ہونے پر انشاء اللہ تعالی کہتے ہو یہہ جب کہا جاتا ہے کہ جو بات معلوم ہو اور واقع نہوی ہو اور ایمان جب خدا پر لائے اور دل نے خدا کو مان لیا یہہ سبکو اپنے اپنے دل کی بات معلوم ہوتی ہے پہر یہہ کہنا گویا ابہی شبہہ ہے تو ایمان نہین |
| ۹ شریدیہ و اشریہ | کہتے ہین کہ قیاس باطل ہے صلاحیت کی دلیل نہ رکہے | قیاس باطل کیسے ہے کہ اصحاب کبار اور مجتہدین اور علماء دین نے جو بات مقرر کی نیک سمجہکر وہ سب قیاس اور دلیل درست اور ضروری ہے جو خدا نے وہ ہر گز نہ خدا اور رسول سے ہے کہ اللہ تعالی فرماتا ہے اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول واولی الامر منکم یعنی تابعداری کرو تم خدا کی اور تابعداری کرو تم رسول کی اور جو تم مین صاحب حکم ہون وہابی نجدی بہی انہین کے بہائی بند ہین جو مجتہدین اور علماء دین سے منکر ہین خدا ہدایت کرے — |
| ۱۰ مدعیہ و بدعیہ | کہتے ہین اطاعت امیر کے واجب ہے اگرچہ حکم کرے گناہ کا | یہہ جھوٹ ہے اطاعت وہین تک لازم ہے کہ کوئی معصیت نہو قال اللہ تعالی یا ایہا الذین آمنوا لا تتولوا قوما غضب اللہ علیہم یعنی اے ایمان والو مت دوستی کرو ان لوگون سے کہ غصہ ہوا اللہ یعنے جو معصیت کا حکم کرے اوسپر غضب اللہ کا ہے جسپر غضب اللہ کا ہے اوسکی تابعداری اور دوستی درست نہین ہے |
| ۱۱ مشبہیہ | کہتے ہین اللہ نے آدم علیہ السلام کو اپنی صورت پر پیدا کیا ہے — | یہہ جھوٹ ہے اللہ کے صورت پر کوئی نہین کیونکہ وہ لیس کمثلہ شئ ہے یعنے اوسکے مانند کوئی شئے نہین لیکن اپنے مخلوق مین آدم کی صورت سب سے بہتر بنائی ہے اپنی قدرت سے کچھ اپنی صورت پر نہین اور یہہ جو نص مین آیا ہے ید اللہ وجہ اللہ وغیرہ یہہ متشابہات ہے اوسپر ایمان واجب اور تفصیل دلیل کفر — |
| ۱۲ حشویہ و حشنویہ | کہتے ہین واجب اور سنت اور مستحب سب ایک ہے | واجب اور سنت اور مستحب سب ایک کیسے ہوگا کہ واجب ترک کرنے سے سجدہ سہو کا لازم آتا ہے اور سنت سے نہین مگر سنت ترک کرنے سے نماز بے لوثی ہوتی ہے اور ترک کرنے والا گنہگار اور مستحب کریگا تو بہتر ورنہ خوب نہین — |

بموجب

بموجب آیہ کریمہ قال اللہ تعالی ذلک بان اللہ نزل الکتب بالحق وان الذین
اختلفوا فی الکتب لفی شقاق بعید یہ آیت سورہ بقر میں ہے فرماتا ہے اللہ تعالی
یہ اسواسطے کہ اللہ نے اوتاری کتاب سچی اور جنہوں نے کئی راہیں نکالیں کتاب میں ضد میں
دور پڑے اور پہر فرماتا ہے سورہ انعام میں وان ہذا صراطی مستقیما فاتبعوہ
ولا تتبعوا السبل فتفرق بکم عن سبیلہ ط اور کہا یہ راہ ہے میری سیدہی سو
اسپر چلو اور مت چلو کئی راہیں پہر تمکو پہٹا دینگے اوسکی راہ سے اور حدیث میں آیا ہے
ستفترق امتی علی ثلثۃ وسبعین فرقۃ اثنان وسبعون منہا ہالکۃ و
واحدۃ منہا ناجیۃ وفی الروایۃ کلہم فی النار الا السواد الاعظم یعنے زمانہ
آیندہ میں امت میری تہتر فرقہ ہوگی جسمیں بہتر فرقہ دوزخی اور ایک فرقہ جنتی ہے
وہ اہل سنت جماعت ہیں جو ہمیشہ متابعت رسول اور اصحاب کبار کی کرتے ہیں اور
عبادت میں مشغول رہتے ہیں اور ان بہتر فرقہ ناری کا رد آیات قرآنی سے لکہا گیا
اور جو بعضے مخصوص ہم پر خراب ہیں اونکے حق میں تو یہ قول اللہ جل شانہ کا کافی ہے
قل ہل عندکم من علم فتخرجوہ لنا ان تتبعون الا الظن وان انتم الا
تخرصون تو کہہ کچہہ علم بہی ہے تمہارے پاس کہ ہمارے آگے نکالو یا نرے اٹکل پر چلتے ہو
اور سب تجویزیں کرتے ہو یعنے اکثر ان فرقوں میں بہت ایسے ہیں کہ بالکل وہم اور نادانی کی
بات پر ہولیے ہیں اونکا علاج بہی کیا گیا اور اب جو صاحب غیر فرقہ یا جو حجت اور تکرار کے
خواہاں ہیں اونکو لازم ہے کہ جب سبکا تصفیہ آیات قرآنی سے ہوا تو اب بہر صورت
سبکو اتفاق کرکے ایکدل ہوجانا چاہیے اور جو بات عبادت کی قدیم سے رائج ہیں
اور خلفاے راشدین یا ائمہ اربعہ سے چلی آتی ہیں اوسمیں تکرار نکریں جیسے تراویح
جماعت سے سنت ہے جیسے رواہ البخاری والمسلم میں زید بن ثابت سے تراویح
جماعت سے ثابت ہی اسمیں کچہہ شک نہیں اور رواہ ابو داؤد میں ابو ذر سے ثابت ہے
کہ تراویح پڑہائی جماعت سے حضرت نے تین رات یعنی تیئیسویں اور پچیسویں اور
ستائیسویں کو اور حضرت نے جو پڑہی مسجد میں جواز کی لیے پڑہی اور ابو حنیفہ رح

اور شافعی اور جمہور علماء اونکی اور بعضے مالکیہ وغیرہ اسپر ہین کہ افضل ہے پڑہنا اوسکا مسجد
مین جیسا کہ حضرت عمر بن خطاب نے اور اصحاب نے بعد اونکے مقرر کیا اور ہمیشہ سے ہی اسپر
عمل مسلمانون کا اسلیئے کہ وہ شعار دین سے ہے اور شایہ نماز عید کے ہے اور مختار ہے
یہہ کہ اگر ایک آدمی ہو اور اوسکے سبب کثرت جماعت کی ہوتی ہے تو اوسکو چاہیے
کہ مسجد مین پڑہے اور ایسا نہین ہے تو روا ہے کہ گہر مین پڑہے کذا فی کتب فقہ
اور روایہ البخاری مین عبد الرحمن بن عبد القاری سے کہا کہ نکلا مین ساتہہ عمر بن
خطاب کے ایک رات یعنی رمضان مین طرف مسجد کے پس ناگہان لوگ متفرق اور
جدا جدا نفل پڑہتے تہے بعد عشا کے یعنی بعضی جماعت سے اور بعضے اکیلے پس کہا
حضرت عمرؓ نے کہ تحقیق مین اگر جمع کرون لوگون کو ایک قاری پر تو البتہ ہو بہتر
پہر قصد کیا اور جمع کیا لوگون کو اُبی بن کعب پر یعنی اونکو امام سبکا کیا کہا عبد الرحمن
نے کہ پہر نکلا مین حضرت عمرؓ کے ساتہہ ایک رات اور لوگ نماز پڑہتے تہے ساتہہ نماز امام
اپنے کے یعنی اُبی بن کعب کے کہا عمرؓ نے اچہی بدعت ہے یہہ اور وہ نماز کہ سو رہتے ہو
اور غفلت کرتے ہو اوس سے بہتر ہے وہ نماز کہ قیام کرتے ہو اور اچہی بدعت ہے
یہہ یعنے تقرر جماعت اچہی بدعت ہے نہ کہ اصل جماعت اسلیئے کہ وہ حضرتؐ سے
ثابت ہو چکے ہے کہ حضرتؐ نے ساتہہ جماعت کے کئی بار ادا کی جیسا کہ اوپر گذرا اور
حق تو یہہ ہے کہ جو کچھ خلفاے راشدین نے کیا سنت ہے بموجب حدیث شریف
کے قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علیکم بسنتی وسنت
الخلفاء الراشدین الہادین المہتدین من بعدی تمسکوا
بہا وعضوا علیہا بالنواجذ یعنے لازم پکڑو تم لوگ سنت میری اور سنت میرے
خلفا کی اور دانت سے پکڑو اوس سنت کو یعنے جو میرے خلفا مقرر کر دین وہ سنت
ہے اوسکو مانو اور اوسپر چلو پس معنی بدعت کے یہان باعتبار لغت کے ہین نہ
اصطلاح فقہا کی اور جاننا چاہیئے کہ نہین ٹہرایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے
تراویح مین عدد معین بلکہ گیارہ بہی ثابت ہوئی ہین اور تیرہ بہی اور بیس بہی لیکن

اجماع صحابہ کا اسپر کہ تراویح کی بیس رکعت ہین اور بارہ سو برس سے یہہ عمل مسلمانون کا
کل دیار اہل اسلام مین بیس رکعت تراویح کی عمل درآمد ہے اور ہزارہا علما فضلا اس
عرصہ مین گذر گئی کسی نے اسمین تکرار اور حجت اور کم اور بیش نہین کے تو اب ایک
مسلمان پر لازم ہے کہ یہہ ہی بیس رکعت پڑہے اور اوسکے خلاف نکرے اسیطرح
مجلس مولود مین بہت تکرار کرتے ہین اور اسمین بہت ضد کرتے ہین اور لڑتی ہین
یہہ لازم نہین یہہ مجلس میلاد رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی ہی کہ حضرت کا
پیدایش کا اور حرکات اور سکنات کا حال ہے اور حضرتؐ کے کل حال ابتدا سے
انتہا تک خالی وعظ ونصیحت اور مفید مسلمانون سے نہین کوئی اور قصہ کہانی
نہین جو برا ہو چنانچہ اللہ تعالی قرآن شریف مین ہر ایک پیغمبر کا حال بیان فرماتا
ہے کہ اونکے حالات سنکے ہر مسلمان کو عبرت اور رغبت اسلام کیطرف ہوتی ہے
اور دین مضبوط ہوتا ہے تو یہہ مجلس میلاد بارہ وفات کے مہینے مین کیا منحصر اگر
روز ہوا کرے تو کچہہ مضائقہ نہین لیکن دو بات کا خیال رکہنا لازم ہے ایک مشابہت
کفار کی نہ پائی جاوے جیسے پہول اور اگر کے بتی وغیرہ رکہکر ایسی شکل
بناتی ہین کہ جیسے ہنود و کہتا کہنے کو بناتے ہین پس خوشبو کی جگہے عطر و گلاب
کیوڑا لیکنے مجلس مین جاوین خوب لگاوین کہ خوشبو بہی ہوئی اور مشابہت
کفار بہی نہین ہو کہ ہنود اسکا استعمال کم کرتے ہین پہولون پر کیا منحصر جب عطر
موجود ہو اور فضول تقلیات بہی اس مجلس مبارک مین نہ لاوین جیسے
اکثر روایات ایسے ضعیف ہین کہ جسکے سبب اسلام بہت سست ہوتا ہی جیسے
فلان شخص ایسا فاسق اور فاجر تہا اوسنے مجلس میلاد کی تو نجات ہوگئی
اور اس زمانہ مین ایسے لوگ بہت ہین یہہ ہی چاہتے ہین کہ ہمپر تکلیف اسلام
جیسے روزہ نماز حج زکوٰۃ اور وغیرہ فرض واجب سنت مستحب اور منہیات اور
جواز کچہہ نہو اور نجات ہو جاوے اسی سبب اس مجلس کا جو استعمال کرتے ہین
اکثر او نمین دو چار نمازی ہوتے ہین سو بہی کچہہ پابند نہین وہ جو شوق

اور جعلسازی کا پیشہ آیا اوسمین دو روپیہ کی شیرینی منگا کر مجلس میلاد کردی اور نجات کے
مستحق ہوگئے اور کوئی احکام شرعی اونکی بلا کرے غرض تو نجات سے تھی سو دو چار
روپیہ کی شیرینی مین سو منہہ بہی میٹہا ہوگیا اور جنت بہی ملی یہہ نہایت بیجا ہے بلکہ
اس مجلس مبارک مین ایسے روایات صحیح ہون کہ جو نماز روزہ سے خبردار ہو وین سو
ہو جاوے اور دل اسلام کیطرف راغب ہو دیکھو اللہ تعالے نے حضرت عیسے علیہ السلام
اور حضرت موسیٰ علیہ السلام اور اور پیغمبرون کی میلاد کا حال قرآن شریف مین کیا
بیان فرمایا ہے کہ جسکے سننے سے کیسا ہی آدمی ہو ایکدفعہ ڈر جاوے اور اسلام
کیطرف رغبت آجاوے اور حضرت کے خود صحیح صحیح حالات ایسے ہین کہ ایکدفعہ
پتہر دل ہو تو موم ہو جاوے اور ابو جہل اور غیرہ کا سا دل ہو تو خدا پناہ مین رکہے اور
تعظیم کے واسطے اوٹہنے اور ہاتہہ باندہنے مین انکار کرتے ہین یہہ کیا غضب ہے
اے بہائیو تمکو لازم ہے کہ اصلاح قبول کرو اور دین کو ترقی دو نہ فساد
اور کینہ اور جہگڑا اگر وہ بہلا تعظیم اول تو حضرت خود کرتے تہے اور کل بادشاہ
اہل اسلام اور غیر اسلام راجا بابو سردار امیر وزیر اور اپنے بڑی کو سب مین
رواج آجتک چلا آتا ہے کہ تعظیم دیتے ہین اور ہاتہہ باندہتے ہین تو کیا اس
تعظیم دینے اور ہاتہہ باندہنے سے کافر او رمشرک ہوجاتے ہین اور جو تم کہو
کہ حاضر کی تعظیم ہوتی ہے غائب کی نہین یہہ بہی سمجہہ بیجا ہے کہ اول تو
وہ حیات النبی ہین اور نہین تو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہین حاضر
تو خدا تو حاضر ہے کہ جسکی قدرت رحمت دیکہکر کہ جسنے خود آپ اپنے نبی کی
میلاد کا حال بیان کیا جیسے سورہ جمعہ مین قال اللہ تعالی هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ
فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَ یُزَكِّیْهِمْ وَ یُعَلِّمُهُمُ
الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ وَّ اٰخَرِیْنَ
مِنْهُمْ لَمَّا یَلْحَقُوْا بِهِمْ وَ هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ط وہی ہے جسنے
اوٹہایا ان پڑہون مین ایک رسول او نہین مین کا پڑہتا اون پاس اوسکی آیتین

اور اونکو سنوارتا اور سکھاتا کتاب اور عقلمندی اور اس سے پہلے صریح تھے بھلاوے
مین اور ایک اور اونکو واسطے جو ابھی نہین ملے اونمین اور وہی ہے زبردست ہی حکمت والا
اگر اٹھے تو کیا قباحت اور جو کہو کہ اگر ایسی تعظیم ہے تو ہر جا ہر وقت کیون نہین
کرتے یہ بھی سمجھہ بیجا ہے کہ تعظیم کو ایک جا اور وقت مقرر ہوتا ہے ہر وقت نہین
جیسے نماز مین اب کوئی کہے کہ کیا نماز مین خدا کو تم حاضر ناظر سمجھتے ہو جو ایسے ادب سے
کھڑے ہوتے ہو اور پائخانہ مین حاضر ناظر نہین سمجھتے ہو ستر کھولکر برہنہ بیٹھتے ہو
تو یہی کہا جاویگا کہ نہین وہ سب جگہ حاضر ناظر ہے مگر وہان مسجد مین ہمکو ادب سکھایا
کہ اسطرح میری عبادت کرو جیسے یَا بَنِیْ اٰدَمَ خُذُوْا زِیْنَتَکُمْ عِنْدَ کُلِّ مَسْجِدٍ
یعنے اے اولاد آدم کی۔ لے لو اپنی رونق ہر نماز کے وقت یعنے نماز مین لباس
پاکیزہ سے با ادب کھڑا ہو اور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے حق مین فرمایا
تعزروہ وتوقروہ یعنے اسکی عزت کرو اور ادب رکھو یہین تعظیم آگئی اب کچھہ کلام
نہین رہا اور وہان حاجت منع کرنیکو یہ تعلیم کیا قال اللہ تعالیٰ یَا اَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اِذَا
قُمْتُمْ اِلَی الصَّلٰوۃِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْہَکُمْ وَاَیْدِیَکُمْ اِلَی الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا
بِرُءُوْسِکُمْ وَاَرْجُلَکُمْ اِلَی الْکَعْبَیْنِ وَاِنْ کُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّہَّرُوْا
وَاِنْ کُنْتُمْ مَّرْضٰی اَوْ عَلٰی سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْکُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ
النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَیَمَّمُوْا صَعِیْدًا طَیِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْہِکُمْ وَاَیْدِیْکُمْ
مِّنْہُ ط مَا یُرِیْدُ اللّٰہُ لِیَجْعَلَ عَلَیْکُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰکِنْ یُّرِیْدُ لِیُطَہِّرَکُمْ وَلِیُتِمَّ
نِعْمَتَہٗ عَلَیْکُمْ لَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ ط اے ایمان والو جب تم اٹھو
نماز کو تو دھو لو اپنے منہہ اور ہاتھہ کہنیون تک اور مل لو اپنے سر کو اور پانون
ٹخنون تک اور اگر تمکو جنابت ہو تو خوب طرح پاک ہو اور اگر تم بیمار ہو یا سفر مین
یا ایک شخص تم مین آیا ہے جائضرور سے یا لگے ہو عورتون سے پھر نہ پاؤ پانی
تو قصد کرو زمین پاک کا اور مل لو اپنے منہہ اور ہاتھہ وہان سے اللہ نہین چاہتا کہ
تمپر کچھہ مشکل رکھے لیکن چاہتا ہے کہ تمکو پاک کرے اور اپنا احسان پورا کیا چاہے تمپر

شاید تم احسان مانو سو اب مناسب یہ ہے کہ یہ بدعت بھی کیا اچھی ہے جیسے تراویح
مین گذرا کہ مسلمان دین کا چرچہ رکھین اسی بہانے سے کچھ نصیحت پکڑین اور خدا کیطرف
رجوع لاوین اور جیسے قعدہ مین یعنے جب التحیات پڑھنے کو بیٹھتے ہین تو اونگلی
اوٹھاتے ہین اور بعضے نہین اوٹھاتے تو اوٹھانے والے کو منع نکرے اور جو
نہ اوٹھاوے اوسپر امر نکرے اور نہ اوٹھانا افضل ہے اسیطرح جو مجلس میلاد
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مین دیکھتے ہین منع نکرے اور جو نہ اوٹھے اوسپر طعن
اور جبر نکرین سب ملکر بیٹھین اور جو سب اوٹھین تو افضل ہے کہ تعزر وقت تو قرون
مین داخل ہے اور مکہ مدینہ مین جو مینے خود دیکھا تو وہان بھی میلاد ہوتی ہے
لیکن حضرت کے حالات اور معجزات اور صحیح صحیح روایات کا بیان ہوتا ہے
کوئی ضعیف روایت نہین کہ جس سے کوئی شکر تدر ہو جاوے اور روزہ نماز کا
پابند نرہے اور نہ ایسی فضول کہ جس سے خداتعالی کی رحمت سے نا امید ہو جاوے
تو جو مولود کہ یہان تصنیف ہوئے ہین اونمین تاریخ حبیب اللہ میرے نزدیک
بہت بہتر ہے کہ اوسمین حالات اور معجزات اور غزوے درج ہین جسکے سننے سے
اسلام پر دل مضبوط ہوتا ہے پس اب ایسا اتفاق لازم ہے کہ کوئی تکرار
آپسمین نکرے اور سب ایک ہوکر عبادت اللہ کی کرو اور گناہ سے بچو کہ
سعادت دارین حاصل ہو اور آپسمین ایسے رہو جیسے شکمی بھائی بلکہ اوس سے
بھی زیادہ اور تکرار فتنہ فساد سے کچھ حاصل نہین بجز رنج اور الم طرفین مین
اور عبادت سے دوری نظم نہین لازم ہی کینہ بغض عداوت + کہ رکھین جی مین اپنی کچھ کسافت +
نہین ہے دشمنی مین کچھ فضیلت - کہ بھائی کی کری بھائی جو غیبت + گنہ کی کام چھوڑو یہی یہ بہتر +
ہمیشہ ملجاؤ جیسے شیر و شکر + اگر آپسمین کچھ ہوجاے تکرار + تو کرلین تصفیہ سب ملکی ایکبار +
نہ ایسا ہو کوئی کہہ بیٹھی کچھہ اور + کہ ملتا ہو کسی فرقہ سی وہ طور + اسی باعث جدا ہر ایک کا احوال +
ہوا اسمین بیان با قیل و قال + جو ہین سنت جماعت میری بھائی + اونھین کو یہ نصیحت کہہ سنائی +
پس بہتر ہے کہ بہتر فرقے کے جو عقیدے ہین اور اونکا رد قرآن اور حدیث سی ہوا

اوسکو خوب یاد رکھین کہ اکثر بھائی سنت جماعت جنکو کل فرقونکے عقیدہ سے خبر
نہین ایسی بات کہتے ہین اور عمل مین لاتے ہین کہ اصل مین وہ بات درست
نہین ہے سواب سب فرقونکے عقیدہ سے خبردار ہو جاوین اور کوئی لغویات
جو خلاف طریقہ سنت جماعت ہو اپنے دہیان مین نہ لاوین اور نماز روزہ کا
چرچا رکھین اور بجاے اور قصہ کہانی کے اسی کتاب کو مطالعہ مین رکھین
کہ احکام شرعی سے واقفیت ہو اور ناصح کا کام نصیحت کرنا ہے جو خدا اور رسول
کی باتون پر عمل کروگے تو نعمت اور خیر دین و دنیا کے حاصل ہونگے
اگرچہ بعضے وقت نیک کام کرنے مین دنیا مین تکلیف ہوتی ہے یہ آزمائش
خدا کی ہے ایسے وقت پر خوب ثابت قدم رہنا چاہیے کہین شیطان یہ خیال
دلمین نہ ڈالے کہ دیکھو نیک کام کرنے مین ہمارا بگاڑ ہو گیا کیونکہ نعمت دنیوی کو
اللہ تعالی فرماتا ہے مَتَاعٌ قَلِيلٌ یعنے پونجی ہے تھوڑی کچھ قدر نہین اور
فانی بھی ہے پھر کیا ہوا اگر دنیا نہ ملی خدا کی رضامندی ہو اور عاقبت کا بھلا
دیکھو جب سے دنیا قائم ہوئی بے انتہا مرے چلے جاتے ہین کوئی دنیا کو
ساتھ نہین لیگیا وہ ہی گیا جو اوسکا عمل بھلا ہو یا برا اگرچہ مرتے وقت عمل
سب دکھلائے جاتے ہین لیکن اوس وقت پچتانے سے کیا فائدہ اے بھائیو
یہ شیطان دشمن ہمارا تمھارا ہے یہ نہین چاہتا کہ کوئی راہ راست پہ چلے پس
اسکا یہی کام ہے کہ ہر ایک کو راہ راست سے گمراہ کرکے راہ ضلالت پہ
لاتا ہے اور آپس مین نفاق اور فساد ڈال دیتا ہے اور ایسی چیلین دلمین
لاتا ہے کہ جس سے نور اسلام کا جاتا ہے پس اس سے بہرحال بچنا لازم
ہے چنانچہ اللہ تعالی فرماتا ہے سورہ بقر مین يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ادْخُلُوا
فِي السِّلْمِ كَافَّةً ط وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ط إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ ۝ اے
ایمان والو داخل ہو تم مسلمانی مین پورے اور مت قدمون پر چلو شیطان کے
کہ وہ تمھارا دشمن ہے صریح **نظم** یہ آدم کا شیطان ہی دشمن سدا ✦ کہ اوسکے ہی پیچھے

سے راندا گیا * کیا اسنے آدم کو سجدہ نہ تھا * اسیواسطے طوق لعنت پڑا * اوسی دشمنی
سے یہ روسیاہ ہے * کہ آدم کو کرتا یہ گمراہ ہے * جہانتک کہ اسکا ہی قابو چلا *
کیا اسنے گمراہ ہے برملا * تفرقہ کے اسکے عجب ہینگے ڈھنگ * کہ فرقے بہتر کیے
رنگ برنگ * علاوہ بہت اوسکے اس دور مین * کیے اوسنے ہین ایک سے
طور مین * کہین تو یہ آدم کی صورت بدل * کہ کرتا ہے اسلام مین آخلل * کہین
ہوکے غائب کہین ہو ظہور * غرض یہ دیکھا تا ہے نزدیک و دور * زبس
اوسکے مکر و فریب ہین بہت * نہ آتے ہین وہ جو ہین چالاک و چست * پس
لازم ہے کہ خدا کو نہ بھولے اور اپنے نبیؐ اور اونکے اہل بیت اور اصحابونکی محبت کہ
عین شفقت الہی ہی دلمین رکھے قال اللہ تعالی وَالَّذِیْنَ جَآؤُا مِنْ بَعْدِهِمْ
یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ
فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّکَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ط یہ آیت سورۂ
حشر مین اللہ تعالی فرماتا ہے اور واسطے اونکے جو آئے اونکے پیچھے کہتے ہوئے
اے رب بخش ہمکو اور ہمارے بھائیونکو اور جو ہمسے آگے پہونچے ایمان اور نرکھہ
ہمارے دلمین بیر ایمان والون سے ای رب تو ہے نرمی والا مہربان فائدہ
یہ آیت سب مسلمانونکو ہے جو اگلونکا حق مانے اور اونھین کے پیچھے چلین اور
اونسے بغض نرکھین یعنے جسکے دلمین محبت خدا کی ہوگی اوسکے دلمین کل محبان
خدا کی محبت بیشتر ہوگی یہ ممکن نہین کہ معشوق کو چاہین اور معشوق کے معشوق
سے بیر چنانچہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم پر جو جان نثار ہے وہ خدا کا
اول فرمانبردار ہے اور جو مطیع خدا ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا پہلے مشتاق اور
فدا ہے اے بھائیو مرحبا کہو اور خدا وحدہ لاشریک کا شکر بجا لاؤ کہ کیسے نبی زبردست
محبوب رب العالمین شفیع المذنبین کی تم امت ہو جو ختم المرسلین اور جنکی صفت مین
اللہ تعالی فرماتا ہے وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ اور جنکی تسلی کیواسطے
خدا کہتا ہے وَلَسَوْفَ یُعْطِیْکَ رَبُّکَ فَتَرْضٰی ط غور کرو اے گروہ مومنین

**قطعہ** محبت ہے جس دل مین اوس نور کی ۔ مثال اوسکی دیتا ہون ٹک طور کی ۔ نبی پر فدا ہووے ولسی سدا
کہ جسپر فدا انوو وہ ہیگا خدا ۔ اور قربان ہووے اہل بیت کا ۔ اور اصحاب کبری کو چاہی سدا
الٰہی دعا میری کر یہ قبول ۔ جمیع مومنین کو بحق بتول ۔ سدا اسکی دیکھو محبت انہین
نہ بغض و عناد آدمی و نکی نہین ۔ جمیع مومنین کو دی توفیق یہ ۔ کہ جو راہ سچی یہ آجائین سب
مین کر عاجزی مانگتا ہون دعا ۔ کہ ہو عاقبت خیر سبکی خدا ۔ آب معلوم کیا چاہیے کہ

اس کتاب کی چہار باب اور آٹھہ فصل ہین **باب اول** دربیان سوال وجواب وہابی وصوفی وسنت جماعت **فصل اول** سوال وہابی وجواب سنت جماعت مع عقائد انہا **فصل دوم** سوال صوفی وجواب سنت جماعت مع عقائد انہا **باب دوم** دربیان گناہ صغیرہ وکبیرہ ورسومات بد **فصل اول** دربیان گناہ صغیرہ وکبیرہ **فصل دوم** دربیان رسومات بد **باب سوم** دربیان فضائل رسول ومرتبہ معراج **فصل اول** دربیان فضائل رسول **فصل دوم** دربیان مرتبہ معراج **باب چہارم** دربیان شریعت وطریقت ومعرفت وحقیقت وخاتمہ کتاب **فصل اول** دربیان شریعت وطریقت **فصل دوم** دربیان معرفت وحقیقت وخاتمہ کتاب **باب اول** دربیان سوال وجواب وہابی وصوفی وسنت جماعت **فصل اول سوال وہابی وجواب سنت جماعت** مع عقائد انہا **سوال وہابی** کہ اے برادران سنت جماعت تم جو کتاب تقویت الایمان نہین مانتے اور جو مانتا ہے اوسکو وہابی کہتے ہو یہ کیا باعث ہی کیا جو آیات تقویت الایمان مین قرآن شریف کی لکھی ہین درست نہین یا کچھہ ترجمہ مین فرق ہے یا اور کوئی قباحت ہے کہ جسکے باعث تم ناراض ہو فرماؤ **جواب سنت جماعت** سنو بہائیو جو آیات کہ تقویت الایمان مین لکھی ہین ہم اونسے منکر نہین وہ فی الحقیقت سب قرآن شریف کی ہین مگر ادب اور سمجھہ کا فرق ہے کہ جائز اور غیر جائز اور محل بے محل کو نہ سوچکر جو دلمین سما دے کہدے چنانچہ تم لوگ انکو جو وہابی کہتے ہین اور کتاب مذکور کو نہین مانتے

اوسکا باعث یہ کہ ایک شخص عبد العباس بن تیمی حنبلی کہ نام اوسکا تقی الدین تھا
چنانچہ تاج الدین ابو الحسن سبکی نے اپنی مسند مین اوسکا حال خوب لکھا ہے کہ اوسنے
کتاب التوحید تصنیف کی جسمین رد ہے مذاہب اربعہ کا اور شیخ ابو یعلی موصلی نے
اوسکا رد لکھا اور بادشاہ مصر نے بموجب فتوی شیخ مذکور سب علما کو جمع کیا اور
شیخ برہان الدین اور تقی الدین جو قاضی تھے اون ملنے مین شہر مصر کے اونسے
فتوی پوچھا کہ اس شخص کی کیا سزا کیجائے شیخ تقی الدین نے کہا کہ روبروے علما کے
اسکو منبر پر حکم دو کہ اپنا عقیدہ بیان کرے چنانچہ ابن تیمیہ نے اپنا عقیدہ بیان کیا
اور اوسمین یہ بھی بیان کیا کہ جو روضہ رسول اللہ کی زیارت کو جاوے کافر ہے
تب قاضی برہان الدین نے پوچھا اوس سے کہ یہ جو حدیث مین آیا ہے میری
قبر کی حفاظت ستر ہزار فرشتے قیامت تک کرینگے اور وہ فرشتے روز نئے آتے
ہین اون فرشتونکے حق مین کیا کہتے ہو جواب دیا کہ میرے نزدیک وہ فرشتے
بھی کافر ہین جب قاضی برہان الدین نے اوسے منبر پر سے ہاتھ پکڑکے اوتار دیا
اور آپ منبر پر کھڑے ہوکر بعد حمد وصلوۃ اور بیان عقائد سنت جماعت کے حکم دیا کہ
اسکا قتل واجب ہے اور جو اسکے مطیع ہون اونکا قتل بھی واجب ہے اور عورتین
انکی بے نکاحی جائز ہین الغرض ابن تیمی مارا گیا اور لاش اوسکی گھورے پر ڈال دی
اور کسی نے نماز جنازہ نہین پڑھی چنانچہ وہ کتاب قوم اسیر مین اب تک رائج ہے
پھر بعد اوسکے ایک شخص عبد الوہاب نامی نجدی نے بھی اوسی کتاب التوحید سے
انتخاب کرکے ایک نیا مذہب تراش کر مکہ اور مدینہ اور تمام طائف کے اہل اسلام
مین تفرقہ ڈالا تھا یہ ارادہ کہ جیسے چہار مذہب امام اعظم امام شافعی امام حنبلی
امام مالکی کے رائج ہین اور اونکے نام سے اونکے گروہ کہلاتے ہین اسیطرح میرے
نام سے بھی مذہب جاری ہو بلکہ سب پر سبقت لیجاؤن اسواسطے اوسنے بھی اسیطرح
آیات اور حدیثین انتخاب کرکے کچھ گھٹا بڑھا کر اپنے مطلب کے موافق کرکے ایسی
باتین نکالین کہ کل مسلمان ایمان دار اگلے پچھلون کو کافر اور مشرک بنایا اور جو اونکی

سے کہنے مین نہ آیا تو بہیئت دجال ہوکر قتل عام شروع کیا اور خوب لوٹا اور کل مکانات متبرکہ واجب التعظیم اور مساجد عظیم اور قبرین بزرگان قدیم کی منہدم کرنا شروع کیا
نظم نور گیتی فروز چشمۂ ہور ٭ زشت باشد بچشم موشک کور ٭ اُولٰئِکَ حِزْبُ الشَّیْطٰنِ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ الشَّیْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ آخر الامر لشکر شاہ روم نے اوسکو نیست و نابود کیا پس طول دینا اس قصہ کا کچھ ضرور نہین اکثر بہت لوگ اسکو جانتے ہین چنانچہ کتاب تقویت الایمان بھی اوسی طور پر ہے اور جو عقیدہ ابن تیمیہ و عبدالوہاب کے مذہب والے رکھتے تھے وہ سب اس کتاب سے مطابقت رکھتے ہین **سوال وہابی** جناب کتاب تقویت الایمان مین تو سب آیات قرآنی ہین کچھ مولوی محمد اسمعیل صاحب نے اپنی طرف سے نہین بنا لین اور آپ بھی زبان سے اقرار کرتے ہو کہ فی الحقیقت سب آیات قرآنی ہین پھر نہ ماننا کیا وجہ یہ تو سراسر آپکی زبردستی ہے ورنہ بندے کو مفصل بیان فرمائی کہ مولوی صاحب ممدوح نے کونسی بات زیادہ اپنے دل سے لکھدی ہے **جواب سنت جماعت** سنو صاحب محمد اسمعیل صاحب نے یا اونکا نام بد کرنے کے واسطے کسی اونکے دشمن نے اس کتاب مین گھٹا بڑہا کر ٹٹی کی اوٹ شکار کھیلا ہے کہ جیسے ایک شکاری نے جال بچھایا اور اوسمین دانہ بہت پاک و لطیف مرغوب طبع جانوران رکھا کہ جانور اوس دانہ کی لالچ آکر جال مین پھنس جاوے پھر اب جو کوئی پوچھے کہ کیا وہ دانہ ناقص ہے تو یہی کہا جاویگا کہ دانہ تو پاک و لطیف ہے مگر وہ جال جو بچھا ہے اسیطرح اس کتاب مین آیات قرآنی کہ تو نکی شان مین نازل ہوئی ہین وہ معاذ اللہ نبیون اور شہیدون اور پیغمبرونکی شان مین لکھکر بعد ترجمہ کے جو فائدہ بیان کیا ہے اوسمین کل اپنی نفسانیت خرچ کردی ہے کہ اکثر جگہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی شان مین ایسے کلام پوچ لکھدیے ہین کہ جس سے آدمی بالکل کفر مین داخل ہو جاوے اگر ویسا سمجھے جیسا وہ لکھ گئے **سوال وہابی** بہلا بیان کرو وہ کونسے کلام ایسے ناموافق ہین اور کونسے فائدے بعد ترجمہ خلاف مرضی حق اوس کتاب مین

بیان کیے ہین جواب سنت جماعت سنو صاحب اللہ تعالی فرماتا ہے
هُوَ الَّذِیْ اَنْزَلَ عَلَیْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ اٰیَاتٌ مُّحْكَمَاتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتَابِ
وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ط فَاَمَّا الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ زَیْغٌ فَیَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ
مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَاْوِیْلِهٖ وَمَا یَعْلَمُ تَاْوِیْلَهٗ اِلَّا اللّٰهُ ط وَالرّٰسِخُوْنَ
فِی الْعِلْمِ یَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا یَذَّكَّرُ اِلَّا اُولُوا الْاَلْبَابِ ط
وہی ہے جسنے اوتاری تجھپر کتاب اوسمین بعضی آیتین پکی ہین سو جڑ ہین کتاب کی اور
دوسری ہین کئی طرف ملتی سو جنکے دل پھرے ہوئے ہین وہ لگتے ہین اونکی ڈہب
والیون مین تلاش کرتے ہین گمراہی اور تلاش کرتے ہین اونکی کل بٹھانی اور اونکی
کل کوئی نہین جانتا سوا اللہ کے اور جو مضبوط علم والے ہین وہ کہتے ہین ہم اوسپر
یقین لائے سب کچھ ہمارے رب کیطرف سے ہے اور سمجھائے وہی سمجھتے ہین
جنکو عقل ہے **فائدہ** یہ آیت سورہ آل عمران مین ہے اللہ تعالی فرماتا ہے
اپنے نبی سے کہ اے محمد یہ کتاب جو تجھپر نازل ہوئی ہے اوسمین بعضے آیات بہت مضبوط
ہین اور بعضے کئی طرف ملتی ہین یعنے جنکے دل پھرے ہوئے ہین خدا سے وہ اوسمین
تلاش کرتے ہین اپنا خبیث مطلب نکالنا جیسے بہتر فرقے ہین گمراہ کہ اسی قرآن سے
سند لیتے ہین اور ہر ایک نے اپنے اپنے مطلب پر کل بٹھا کر معنی سمجھ رکھے ہین اور ہمیشہ
فساد چاہتے ہین لیکن اون آیات کی کل کوئی نہین جانتا سوائے اللہ کے اور جو مضبوط
علم والے ہین وہ کہتے ہین ہم اوسپر یقین لائے سب کچھ ہمارے رب کیطرف سے ہے
اور فسادی نہین سمجھتے کہ عقل نہین یعنے جیسے بعضی جگہ قرآن شریف مین آیا ہے قُلْ
لَاۤ اَمْلِكُ لِنَفْسِیْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ط یعنے کہدے اے محمد مین مالک نہین
اپنے جان کے بھلے کا نہ برے کا مگر جو چاہے اللہ دیکھو اوسمین کیا شان محمدی کا بیان
ہے اور کیسا بڑا مرتبہ اور عزت اور وقار محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دربار
خدا کے پایا جاتا ہے چنانچہ حضرت سے کافر کبھی کہتے قیامت بتاؤ کبھی کہتے تم اپنے
خدا سے حال نرخ کی گرانی اور ارزانی کا کیون نہین پوچھ لیا کرتے کہ ارزانی مین خرید لیوین

اور گرانی مین سبحو یہ اسیر تھا کہ وہ معجزہ دیکھتے اور آیات قرآنی سنتے تو بھی ایمان نہین
لاتے یہی کہتے کہ جادوگر ہین اور شاعر اسپر اللہ تعالی نے فرمایا اے محمدؐ یون کہدو کہ
اے لوگو مین کیا معجزہ اپنی طرف سے دکھاتا ہون یا قرآن آپ بناتا ہون یہ سب
خدا کا کلام ہے معجزہ کرنیوالا بھی وہی اور قیامت جاننے والا بھی وہی اور نزع کا
حال بھی وہی جانے اور کافرونکو اس کہنے مین یہ حکمت تھی کہ اگر پیغمبر ہونگے تو
یہ بات کبھی نہین کہین گے کہ ہان یہ سب ہم جان سکتے ہین اور جادوگر یا شاعر
ہونگے تو کچھ اپنی فوقیت بیان کرینگے جیسے اگلے ساحرونکے قصے مشہور تھے سو
اللہ تعالی نے ایسا جواب کامل فرمایا کہ کافر سب ساکت ہوگئے اور یہ آیت گویا
معجزہ رسول اللہ پر شاہد ہے کچھ مذمت نہین چنانچہ جنکی قسمت مین ایمان
تھا وہ ایمان لائے اور جو شقی ازلی تھے وہ ویسے ہی رہے اسیطرح تاہنوز جو خدا
رسول کے دوست ہین ایسی آیات جہان آئی ہین رسول مقبول کی عزت اور
معجزہ تصور کرتے ہین اور دشمن مذمت کرتے ہین کہ دیکھو پیغمبر کو کیا اختیار
تھا یہ نہین جانتے کہ ہمارے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدا کے
یہان تین طرح پر اعزاز و اکرام ہین ایک مرتبہ بشری جیسے قولہ تعالی اِنَّمَا اَنَا
بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ دوسرے ملکی ورُوحی جیسے فرمایا اِنِّیْ لَسْتُ کَاَحَدِکُمْ اِنِّی
اَبِیْتُ عِنْدَ رَبِّیْ یُطْعِمُنِیْ وَیَسْقِیْنِیْ تیسرے حقی جیسے کما قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم
لِیْ مَعَ اللّٰہِ وَقْتٌ لَا یَسَعُنِیْ فِیْہِ مَلَکٌ مُّقَرَّبٌ وَّلَا نَبِیٌّ مُّرْسَلٌ اور ان
تینوں سے بڑھکر یہ ہے مَنْ رَاٰنِیْ فَقَدْ رَاٰیَ الْحَقَّ اور ان تین رجون پر جہان
جیسا موقع آیا فرمایا ویسا ہی اللہ تعالی نے یعنے بشر کے مرتبہ پر کلمات مرکبہ مانند
قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اور ملکی کے مرتبہ پر حروف مفردات مانند کٓھٰیٰعٓصٓ
اور حقی کے مرتبہ پر کلام مبہم مانند فَاَوْحٰی اِلٰی عَبْدِہٖ مَا اَوْحٰی اور یہ تو
عام محاورہ ہے کہ ایک استاد کامل ہے اوسنے اپنے شاگرد کو کل تمام و کمال
علم سکھادیا اور اب کسی نے کچھ پوچھا کہ استاد کو وہ ظاہر کرنا منظور نہین ہے

اسواسطے استاد نے شاگرد سے کہا تو کہدے یہن نہین جانتا تو کیا اس کہنے سے
اوسکا فضل و کمال جاتا رہا جیسے ائمہ اربعہ سے سوال دہر کا اور وجود ملائکہ کا
اور وجود جن اور کیفیت سوال منکر نکیر وغیرہ کا کیا گیا تو کہا ہم نہین جانتے
**جواب وہابی** ہمارا یہ عقیدہ نہین کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان
مین کلام تحقیر کے کہین اور آپ نے کسکو سنایا دیکھا کہ جو کلام پوچ ایسے نبی جلیل القدر
کی شان مین کہے **جواب سنت جماعت** سنو صاحب کل عقائد مذہب
وہابیہ کے عداوت آمیز رسول اللہ و اصحاب کبار و آل بتول و بزرگان مقبول کے
ہین چنانچہ اون عقائد کو اب سنو کہ خلاف کلام ربانی کے ہین یا نہین اور پھر دلمین
منصف ہوکر کہو کہ یہ کہنا اور یہ عقیدہ رکھنا کونسی آیت سے جائز ہے **عقیدۂ اول**
اہل وہابیہ اپنی کتابون مین لکھتے ہین اور اونکے علما کا بھی یہی قول ہے در تقویۃ الایمان
کے ۱۹ صفحہ مین یہ عبارت لکھی ہے کہ یقین جاننا چاہیے کہ ہر مخلوق بڑا ہو یا چھوٹا
وہ اللہ کی شان کے آگے چمار سے بھی ذلیل ہے معاذ اللہ من ذلک الہی ہزار ہزار
توبہ ایسے کلام نا فرجام سے کہ جس سے سراسر توہین پیغمبر خدا کی ثابت ہوا اول تو
تیس ۳۰ سیپارہ جو ہین اوسمین کوئی ایسی آیت اللہ تعالی نے نہین فرمائی کہ جسکے
ترجمہ سے یہ معنی پیدا ہون دوسرے اتنی تفسیرین معتبر معتبر علماء دین کی موجود ہین
عربی مین ور فارسی مین اور اردو مین سبکی تعبیر یہی ہے کہ جہان شرک کا لفظ آیا وہان
یہی لکھا کہ مخلوق کو خالق کے ساتھ ملانا یہ معنی تو آجتک سوا تقویۃ الایمان کے
کسی کتاب مین نہین لکھے کہ وحدانیت اسی کا نام ہے کہ کل مخلوق چھوٹا ہو یا بڑا
خدا کی شان کے روبرو چمار سے بھی ذلیل جانے تیسرے کیا خدا کی وحدانیت
بغیر اس لفظ کے ظاہر نہین ہوتی **دلیل اول** جاننا چاہیے کہ مخلوق مین نبی
ولی رسول مقبول سب آگئے پھر معاذ اللہ جب سب چھوٹے بڑے کو چمار سے
بھی ذلیل سمجھا تو مقبول اور مردود مین کچھ فرق نرہا **دلیل دوم** یہ سراسر کلام
عداوت آمیز رسول و اصحاب کبار و آل ابرار و اولیائے بزرگوار کا ہے چنانچہ

اسکو ادنی بھی سمجھ لیگا کہ ایک بادشاہ عالی قدر ہے اور ہفت اقلیم پر اوسکا تسلط ہے
اور اب کوئی اوسکی رعیت مین سے یہ کہے کہ بادشاہ بڑی شان والا ہے اور سب
امیر وزیر اور ارکان دولت تو اوسکے روبرو چمار سے بھی ذلیل ہین پس سننے والے
سب معلوم کرلینگے کہ یہ شخص ضرور امیر وزیرون کا دشمن ہے ورنہ اس کلام سے
کچھ بادشاہ کی صفت نہین پائی جاتی اور جب بادشاہ کو اس بات کی خبر ہوگی
تو وہ بھی اوسپر ناراض ہوگا اور کہیگا کہ اے بیوقوف یہ کیا سرکشی تیرے دل مین
سمائی ہے کہ یہ ارکان دولت کہ خاص میرے دربار کے بیٹھنے والے اور مینے
اونکو مرتبہ سرفرازی کا دیا اور تو نے اونکو چمار سے بھی ذلیل سمجھا پس تو نے اسمین میری
کیا بڑائی جانی کہ میرے حاضرین جلسہ کو چمار سے ذلیل سمجھا تو میری قدر اور مرتبہ
کہان رہا کیونکہ جب مین ایسا عالی قدر بادشاہ ہون تو میرے امیر وزیر بھی عالیقدر
ہوتے نہ کہ چمار سے بلکہ اوس سے بھی بدتر بہیت گل کی نسبت گل سے ہے
اور خار کی ہے خار سے بہ نہین تھوڑے کی دین تشبیہ جا گلزار سے پس
خیال تو کرو کہ وہ احکم الحاکمین جو سبکو مارتا جلاتا ہے اور روزی بلاناغہ پہونچاتا ہے
اور بیماری دیتا ہے تو پھر صحت بھی عطا کرتا ہے اور شہر اور گاؤن جنگل بیابان
اور پہاڑ لق و دق میدان اور گلزار خشکی اور تری پتھر کے بھیتر ظلمات کے اندر
عرش سے تحت الثریٰ تک ذرہ ذرہ پر اپنی قدرت اور تصرف رکھتا ہے اور
محمد رسول اللہ کی شان مین فرماتا ہے وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ اور بلند کیا ہمنے
ذکر تیرا یعنی اللہ جلشانہ جسکے ذکر کو بلند کرے کہ ہر روز پنج وقت باواز بلند خدا کے
نام کے برابر پکارا جاوے اور اسیطرح کل اولیاء اللہ اور اصحاب کبار کی بزرگی اللہ
جابجا قرآن شریف مین فرماتا ہے پھر کسکی تاب جو اونکے مرتبے اور ذکر کو نیچا کرے
ابوجہل اور ابولہب سے کافر تو سر مار کر مر گئے کچھ نہوا اللہ نے اونکے ذکر کو
روز بروز ترقی دی اور اسیطرح تا قیامت ذکر محمد رسول اللہ اور اصحاب
کبار اور آل اطہار اور اولیاء ابرار کا جاری رہیگا کوئی بڑا برا مانو مردود ہو

خاک ڈالے سے چاند کا نور نہین جاتا مگر وہ مٹی خود پھینکنے والے کی آنکھ مین گرتی ہے
بیت چراغ مقبلان ہرگز نمیرد ✽ اگر کس فف زند ریشش بسوزد ✽ عقیدہ دوم
یہ کہ اہل وہابیہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کے قائل نہین حالانکہ
خود رب العالمین قرآن مجید مین فرماتا ہے عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
اور بیشک پہونچا دیگا تجکو تیرا رب مقام محمود مین اور مقام محمود ادنےٰ جا شفاعت
سے ہے اور پھر قرآن شریف مین ہے وَلَسَوْفَ یُعْطِیْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰی ط
اور دیگا تجکو تیرا رب یہانتک کہ تو راضی ہوگا یعنے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے
طفیل سے یہانتک اللہ شفاعت قبول کریگا کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
راضی ہونگے پھر اب کونسا شبہہ رہا کہ جس سے شفاعت کا امیدوار نہو دلیل
اول جب ثابت ہوا کہ خدائے وحدہ لاشریک نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر
ایسی مہربانی فرمائی کہ تحریر و تقریر سے باہر ہے اور خود آپ اللہ جلشانہ نے شفاعت
کا اقرار فرمایا تو اب طفیل دنکے سے امت اونکی کیون بخشش سے ناامید ہو کہ ناامیدی
کفر محض ہے یعنے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ کہ ناامید مت ہو تم
رحمت اللہ سے اور اس رحمت سے بھی اشارہ طرف شفاعت کے ہے یا عین ذات
محمدی بمقتضائے آیہ کریمہ وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ اور نہین
بھیجا ہمنے تمکو اے محمد مگر واسطے رحمت عالم کے لوگونکے دلیل دوم یہ سب
روشن و اظہر من الشمس ہے کہ جو جو مرتبہ اور معجزہ اور بیے درپے کی فتح کہ رسول
مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ جلشانہ نے بخشین تا ہنوز کسیکو اتنی بزرگی حاصل
ہوئی نہ ہوگی چنانچہ ہر ایک پیغمبر کو جدا جدا ایک مرتبہ بخشا اور حضرت کو کل مرتبے
عطا کیے بلکہ اور زیادہ پھر ایسے مرتبہ والے رسول مقبول کو کہ اللہ تعالیٰ شفاعت کا
اقرار کرے اور ہم شفیع نہ کہین نہایت نفسانیت اور عداوت اور موجب خذلان
ہے دلیل سوم جب پیغمبر کو شفیع نجانا بلکہ کچھ نہ سمجھا فقط خدا ہی کو جانا اور اسکو
ناچیز گنا تو خارجی ہے اور ایسا مذہب تو اتیت اور بیراگی بھی رکھتے ہین علاوہ اسکی

تم آپ غور کرو کہ وہ کونسا ہے جو خدا سے منکر ہے خدا کو تو کفار فجار بدکار مشرک یہود نصارا اگبر و ترسا سب جانتے ہین کہ پیدا کرنے والا سبکا ایک ہی ہے فقط محمد رسول اللہ کی عظمت اور شان کے قائل نہین ہوئے اور نہ مانا اور کسی نے کہا مَا اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا تم بھی انسان ہو جیسے ہم کسی نے کہا هَلْ هٰذَا اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ یہ شخص کون ہے ایک آدمی ہے تم ہی سا کسی نے کہا لَوْلَا اُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ کیون نہ کوئی فرشتہ اوترا یہ قدر نیچائی کہ وہ ذات پاک ہے کہ برابر نام خدا کے جسکا نام ہے اور کسی نے غرض کو مان لیا جیسے سورہ منافقون مین اِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنَافِقِيْنَ لَكَاذِبُوْنَ یعنے جب آوین تیرے پاس منافق کہتے ہین ہم قائل ہین تو رسول اللہ کا ہے اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ تو اوسکا رسول ہے اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ منافق جھوٹے ہین پس یہ راہ سراسر بیخار ہے اس سمجھ سے کبھی خدا راضی نہوگا کیونکہ جب ایسا سمجھا کہ فقط خدا ہے اور سب چمارسے ذلیل تو وہ منکر ہوا قرآن اور خدا سے کہ اللہ جسکی بزرگی اور شفاعت کا ذکر کرے اور وہ کچھ نہ سمجھے اور کمتر گنے تو معاذ اللہ اوسنے خدا کو جھوٹا جانا جو اوسکا کلام نمانا اور شیطان کے وسوسہ پر اڑ گیا جو دشمن انسان کا ہے اور ایسے ہی خیال دلمین جما لئنا کہ آدمی بہشت سے محروم ہے عقیدہ مسوم اہل وہابیہ کہتے ہین کہ ہمکو خدا نے کہین قرآن شریف مین نہین فرمایا کہ پیغمبرونکی عبادت میری سی کرو تو ہم کہتے ہین کہ یہ کہان قرآن شریف مین فرمایا ہے کہ پیغمبرون اور مقبول بندونکو میری شان کے روبرو چمار سے ذلیل تصور کرو دلیل اول یہ طریقہ سنت جماعت کا نہین کہ خدا کیسی عبادت اونکی کرین یہ سراسر تمہارا افترا ہے دلیل دوم جس حالت مین تم ایک شفیق کو بہت چاہو اور نہایت وصل کی دل سے آرزو کرو اس درمیان مین کوئی شخص آیا اور پیام اوس شفیق کا لایا کہ اس پر چلو گے تو مجھ تک پہونچوگے اور مین ایسا مہربان ہون پھر کیسی عزت اور تعظیم اور تکریم

اوس قاصد کی تم کروگے کہ حدسے زیادہ پھراس عرصے مین کوئی تمسے کہے کہ واہ جی
تم تواپنے شفیق کو ایسا چاہتے تھے اب اس قاصد ہی کے ہورہے اور شفیق اصلی کو
بھول گئے پس لوگ اوسے نادان کہین گے کہ اے بیوقوف تیری سمجھ کا فرق
ہے کیونکہ جو اوس قاصد پر ہم بار بار قربان ہوتے ہین اور پیام کو آنکھون پر
رکھتے ہین اور چومتے ہین یہ سب محبت شفیق اصلی کی ہے مثلاً یار کے کوچہ کا کتا بھی
پیارا ہوتا ہے پھر یار کے ہمصفیر کا کیا ذکر بیت پاے سگ بوسیدہ مجنون خلق
گفتا این چہ بود + گفت گاہے گاہے این در کوی لیلی رفتہ بود ؛؛ اور جو تم اوس
قاصد سے محبت نکرو اور نہ کچھ قدر کرو فقط اوس پیام کے راستے پر اوسکی راہ
پر جاؤ اور جب شفیق کے پاس پہونچو اور اوسکو خبر ہو کہ میرے قاصد کی کچھ قدر
نکی تو شفیق تمسے کب خوش ہوگا دلیل سوم یہ سراسر تمھاری سرزوری ہے
کہ جنکی عزت و توقیر اللہ تعالی قرآن شریف مین فرماتا ہے اور تم اوسکی عزت
اور توقیر کرنے کو شرک تصور کرتے ہو بھلا فرماؤ کہ اولیا انبیا جو پاک بندے ہین
اور جنکا مدح اللہ ہے اور جنت اونکی آرام گاہ ہے اور شیطان و بھوت مردود
اور ناپاک کہ جنکا جہنم ٹھکانا ہے ایک کسطرح ہونگے اور اونمین فرق کسطرح
نہین حالانکہ اللہ تعالی فرماتا ہے اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِیْ نَعِیْمٍ وَّاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِیْ جَحِیْمٍ ط
بیشک نیک لوگ آرام مین اور بیشک گنہگار دوزخ مین ہین اور پھر فرمایا ہے
اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِیْنَ کَالْمُجْرِمِیْنَ ط کیا ہم کرینگے حکم بردارونکو برابر گنہگارونکے
اور پھر فرمایا اَفَنَجْعَلُ الْاَعْمٰی کَالْبَصِیْرِ ط کیا ہم کرینگے اندھونکو برابر سوجھتونکے
اور یون بھی کہا ہے ھَلْ یَسْتَوِیَانِ مَثَلًا ط کوئی برابر ہوتی ہے انکی کہاوت
جواب وہابی یہ جو آپ نے فرمایا سو برحق ہے مگر مطلب اس عبارت سے
بہت دور ہے کیونکہ یہان ذکر پرستش کا ہے کچھ عزت و توقیر کا نہین در پرستش
مین سب برابر ہین جیسے بھوت شیطان کی پرستش کرنا منع ہے اسیطرح
اولیاء اللہ کی بھی عبادت منع ہے جیسے مینھ کا برسانا رزق کا دینا بیمار کا

اچھا کرنا آفتوں بلاؤں سے بچانا اولاد کا دینا غیب کی بات جاننا ہر جگہ پر حاضر
ناظر رہنا لوگوں کی مدد کرنا جلانا مارنا یہ سب اللہ کے اختیار میں ہے انمیں کسی دوسرے کو
بھی اختیار سمجھنا خواہ کوئی ہو شرک ہے **جواب سنت جماعت** بھلا مسلمان
سنت جماعت تمنے کونسا ایسا دیکھا جو کہتا ہو یا رسول اللہ مینہ برسا و رزق دو بیماری
سے اچھا کر دو بیٹا دو غیب کی بات بتاؤ اور وغیرہ یہ سب تمہارا افترا ہے بلکہ اس عقیدہ سے
معلوم ہوا کہ تمہارے یہاں اسی پر شرک و وحدانیت منحصر ہے کہ پیغمبر و اولیاء اللہ
اور پیر شہید سبکو خدا کی شان کی روبرو چمار سے بھی ذلیل تصور کرے وہ مومن ہے
اور جو نہ تصور کرے وہ کافر اور جسنے پیغمبر خدا کی شان میں الم نشرح یا والضحیٰ
یا طٰہٰ و یٰس ایسا بڑا مرتبہ بیان کیا بجائے چمار سے ذلیل تصور کرنے کے اوسکی
دوزخی ہونے میں تو آپ کو کچھ کلام نہو گا **جواب وہابی** استغفر اللہ آپ یہ کیا
فرماتے ہیں **نظم** خدا لعنت کرے اوس روسیہ پر * کہ جسکے دلمیں ہو بغض پیمبر جسے
ہو بغض آل مصطفےٰ کا * کرے اوسکو خدا دوزخ کا کندہ * جسے اصحاب حضرت سے
ہو انکار * رہے ہر دم خدا کی اوسپہ پھٹکار * جسے کچھ بغض ہووے اولیا سے *
ہمیشہ ابر لعنت اوسپہ برسے * ذرا یہ اور بھی سن رکھیے حضرت * جو ناحق پر چلے
اوسپر ہے لعنت * **جواب سنت جماعت** سبحان اللہ محبت رسول مقبول
اور الفت آل بتول و اصحاب کبار و اولیاء ابرار کی ایسی ہی ہوتی ہے جیسے
تقویۃ الایمان میں درج ہے وہی مثل ہے کہ سارا نیب چبا لیا کڑواہٹ معلوم
نہیں ہوئی مگر اسکا باعث یہی تھا کہ سانپ کا کاٹا تھا اوسکی تیزی زہر سے تلخی
معلوم نہیں ہوتی جب وہ زہر یعنے یہ کلام کہ یقین جاننا چاہیے کہ کل مخلوقات
چھوٹا ہو یا بڑا خدا کی شان کے روبرو چمار سے بھی ذلیل ہے تمہارے دلوں سے
نہ دور ہو تب تک تلخی اوسکی کا زبان پر کیسے ظہور ہو خدا عقل دے تو معلوم ہو
**نظم** جب کتابوں میں تمہاری ہے لکھا * ہے بڑا بھائی سا پیغمبر خدا * بھوت اور شیطان اور
سب انبیا * ایکسان ہر جا یہ ہے اوسمیں لکھا * ساری مخلوقات کو جانا چمار *

بلکہ اوس سے بھی ذلیل اور خوار زار + راہ حق تمنے نکالی ہے یہ راہ + واہ جی صد آفرین
ہے واہ واہ + دلمین کچھ ہے اور زبان پر کچھ بیان + یہ کتابون کا لکھا جاوے
کہان + ہین منافق کی یہ سب راہ و طریق + گالیان دیکر کے بنتے ہین شفیق +
سوچ لو دلمین اگر کچھ غور ہے + جو کہا تمنے یہ کیسا طور ہے + قابل لعنت ہے
اسمین کونسا + آپ ہی فرمائی طرفین کا + اے صاحب جو آپ کی بول چال سے ایذائے
خدا اور رسول مترشح ہے اور یہان یہ صادق آتا ہے وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ
وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ جو لوگ کہ ایذا دیتے ہین خدا کو اور
رسول اوسکے کو لعنت ہے اونپر خدا کی بیچ دنیا اور آخرت کے **جواب وہابی** یہ جو
آپنے بیان کیا سو برحق ہے لیکن تقویت الایمان مین ایسے کلام دو ایک جا پر تنبیہ
مشرکین کے واسطے لکھے ہین اوسمین عیب رکھنا لازم نہین **مصرعہ** خطائے
بزرگان گرفتن خطاست + اور قول بزرگون کا ہے جیسے بیت حافظ شیرازی
**بیت** بمی سجادہ رنگین کن گرت پیر مغان گوید + کہ سالک بیخبر نبود ز راہ و رسم منزلہا
اور جو تم کہتے ہو کہ تقویت الایمان مین یہ عبارت لکھی ہے کہ یقین جاننا چاہیے کہ
کل مخلوقات بڑا ہو یا چھوٹا وہ خدا کی شان کے روبرو چمار سے بھی ذلیل ہے سو بجا
ہے تمہاری سمجھ مین یہ عبارت نہین آئی کیونکہ اسکا سمجھنا بہت مشکل ہے اور
جبتک سمجھ مین نہ آوے اوسکے مطلب کو کیا جانے جناب وہ یہ مطلب ہے کہ
مولوی صاحب نے جو چمار سے ذلیل لکھا اس سبب سے کہ دیکھو بادشاہ مجازی
کی شان کے روبرو چمار کی شان کیسی کمتر ہے کہ نہ کسی کی سفارش کر سکتا ہے
نہ کسی کا کچھ لے سکتا ہے اور نہ کسیکو کچھ دے سکتا ہی بالکل بے اختیار ہے اور ذلیل
اور امیر وزیر تو بادشاہ مجازی کی شان کے روبرو بہت اختیار رکھتے ہین کہ
جو چاہتے ہین کر بیٹھتے ہین اور بادشاہ مانع نہین ہوتا اس خوف سے کہ اگر مین
اونکے کئے ہوئے مین دخل دونگا اور اونکے کہے کو رد کرونگا تو شاید میری
عملداری مین خلل ڈالین اور میری بادشاہت بگاڑ دین اسواسطے مخلوقات کی

چمار سے نسبت دی کہ خدا کی شان کے روبرو ایسے بے اختیار اور ذلیل ہین امیر وزیر سے نسبت نہ دی کہ مجازی بادشاہ امیر وزیرون سے دبتی ہین وہ جلشانہ کسی سے نہین دبتا سب پر غالب ہے یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ وَیَحْکُمُ مَا یُرِیْدُ اوسکی شان ہے اور کی نہین جواب سنت جماعت کیون نہو آپ تقویت الایمان کی عبارت مشکل بتاتے ہین اور صاحب تقویت الایمان آپکے پیشوا اول ہی فرماتے ہین کہ قرآن شریف سمجھنے کو بہت علم نہین چاہیے اور دلیل لائے آیاتٌ بَیِّنٰتٌ کی اور سپر بھی اکتفا نکیا تو ھُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْھُمْ کا فقرہ جمایا یعنے وہ اللہ ایسا ہے جسنے کھڑا کیا ادانون مین ایک رسول اونھین مین کا یہ تیزی مزاج کہ ایسے جلیل القدر نبی یعنے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ جنکی تعریف حرف حرف قرآن شریف سے نکلتی ہے یہانتک کہ سورۃ الفتح مین اللہ تعالی فرماتا ہے اِنَّآ اَرْسَلْنٰکَ شَاھِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ وَتُعَزِّرُوْہُ وَتُوَقِّرُوْہُ ط وَتُسَبِّحُوْہُ بُکْرَۃً وَّاَصِیْلًا ترجمہ تحقیق بھیجا ہمنے تجکو گواہی دینے والا خوشی سنانے والا اور ڈرانے والا تو کہ ایمان لاؤ تم ساتھہ اللہ کے اور رسول اوسکے کے اور قوت دو اوسکو اور تعظیم کرو اوسکی اور ساتھہ پاکی کے یاد کرو اوسکو صبح اور شام پس خوب تعظیم اور تکریم کی کہ چمار سے نسبت دی اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نادانون دیہوقوفون کا سردار مقرر کیا خدا تمکو ہدایت دے یہ کیسی مثالین لاتے ہو کہ تقویت الایمان کی توقیر کہ اوسکی عبارت سمجھنا مشکل ہے اور قرآن شریف کی تحقیر کہ اوسکا سمجھنا کچھہ مشکل نہین تمہین ایسونکے مقابلہ مین اللہ تعالی فرماتا ہے سورہ فرقان مین اُنْظُرْ کَیْفَ ضَرَبُوْا لَکَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ سَبِیْلًا ط ترجمہ دیکھہ کیونکر بیان کین اونہون نے واسطے تیرے مثالین پس گمراہ ہوے پس نہین پاسکتے راہ دیکھو کوئی لکھتا ہے جیسے رسالدار کسی نے لکھا جیسے بڑے بھائی اور دعوی یہ ہے کہ خدا کی شان دنیا کے بادشاہون کیطرح نسمجھو

لیکن محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دنیوی مرتبہ مین رسالدار اور رشتہ مین بڑا بھائی جانو چہ خوش اور یہ سب جانتے ہین کہ رسالدار کا کچھہ بڑا عہدہ نہین فقط ایک تمن کا مالک ہوتا ہے یہ نہین کہ بادشاہ کی کل قلمرو مین جتنی رعیت اور ملازم ہین سب پر حکم ران ہو اس سے اور بڑے بڑے عہدے پڑے ہین جیسے تمندار سپہ سالار مدار المہام امیر الامراء وزیر اعظم وغیرہ ایسے عہدون جلیل القدر کے واسطے شاید ابن تیمیہ یا عبد الوہاب اپنے پیشوا اونکو تجویز کیا ہوگا جو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بادشاہ حقیقی کی شان کے روبرو چمار سے ذلیل لکھتا ہے واہ شان محمدی کی خوب قدر کی اور پھر ایماندار تبع سنت حضرت کے چھوٹے بھائی بنتے ہین عبد المطلب کے پوتے خدا ہدایت دے

**جواب وہابی** واہ جی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دین مین بڑے بھائی نہین تو کیا ہین کیونکہ کُلُّ مُؤمِنٍ اِخْوَۃٌ یعنے سب مومن آپس مین بھائی ہین اور حضرت بھی مومن ہین کیونکہ اَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ اونکی شان ہے پھر بڑے بھائی لکھنا کیا قباحت جو آپ عیب پکڑتے ہو

**جواب سنت جماعت** اس دلیل سے تو جورو بھی بہن ہوتی ہے پھر اوسکو کیون نہین ہمشیرہ صاحبہ لکھا کرتے اور بوا بہن کر کے کیون نہین پکارتے اور وہ بھیا کہے تو کیون شرماتے ہو یہ بھی تو اسی حدیث کے موجب ہے

**جواب وہابی** وہ درجہ زوجیت مین آئی اگرچہ دین مین بہن ہے لیکن یہ لقب اب اوسپر زیبا نہین

**جواب سنت جماعت** واہ جورو کی یہ رعایت کہ اب بہن کہتے شرم آتی ہے اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کچھہ رعایت نہین کہ بھائی کی کیا اصل یہ تو کچھہ بڑا مرتبہ نہین باپ سے کمتر ہے سب سے بڑا مرتبہ دنیوی رشتہ مین باپ کا ہے اوسکو تو اللہ تعالی فرماتا ہے مَا کَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِکُمْ نہین ہے محمد باپ کسیکا تم مین سے پھر جب باپ کا رشتہ اوس جناب پاک سے رکھنا منع ہے تو بڑے بھائی کی کیا مثل اور جب درجہ رسالت اور تاج نبوت سے ذات محمدی مزین ہو پھر بھی بڑے بھائی کا لقب زیبا ہے اور شرم نہ آوے افسوس صد افسوس مصرعہ بهن

تفاوت رہ از کجاست تا بکجا جواب وہابی جنا باھُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ
رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یہ آیت تو قرآن شریف کی ہے اسمین کیا تفاوت ہے جو آپ
طنزاً دلیل لائے جواب سنت جماعت ہم تمکو کہانتک سمجھاوین نہ معلوم تمھاری
سمجھہ مین کیا فتور پڑ گیا ہے جو خواہ نخواہ بے ادبانہ مثالین لاتے ہو سنو صاحب
اس آیت سے یہ مراد نہین کہ جب حضرت کو رسالت ہوئی سب اُمّی اور کودن تھے
یہ اطلاق نہ تو اسپر ہو سکتا ہے کہ حضرتؐ کے خاص کنبہ رشتہ مین کوئی پڑھا نہ تھا
کیونکہ بہت علم والے تھے اور نہ مکہ والون پر ہو سکتا ہے کہ وہان بڑے بڑے
شعرا اور عالم تھے اور نہ کل دنیا پر ہو سکتا ہے کہ اوسوقت دنیا مین کوئی عالم
نہ تھا اوسوقت مین تو یہود و نصارا کے ایسے ایسے عالم تھے اور کفارون کے
رہبان اور ساحر اور وغیرہ عالم اپنے علوم مین جیسے علم لغت علم معانی علم بیان
علم عروض علم قافیہ علم انشا علم رسم الخط علم معما علم مناظرہ علم کلام علم منطق علم
حکمت علم ہیئت علم ہندسہ علم عدد علم طب علم فلاحت علم کیمیا علم نجوم علم موسیقی
علم مناظر و مرایا علم جبر و مقابلہ علم جراثقال علم رمل علم جفر علم طلسم علم قیافہ علم مساحت
علم اصطرلاب علم محاضرات علم تعبیر علم تعویذات علم اخلاق علم تواریخ وغیرہ سب کے
عالم موجود تھے لیکن اللہ جلشانہ نے اپنے کرم و فضل سے ایسے جلیل القدر نبی کو
تاج لَوْلَاكَ لَمَا کا سر پر رکھکر اور خلعت وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ
سے مزین کر کے کل علوم اولین و آخرین سے سرفراز فرماکر خلق کیطرف بھیجا جیسے
سورۂ فتح مین هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ
عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ؕ سعدی گوید یتیمی کہ ناکردہ
قرآن درست ❊ کتب خانۂ چند ملت بشست ❊ بس تمھاری سمجھہ سراسر خلاف پر
ہے اللہ تعالی نے جو فِی الْاُمِّیّٖنَ فرمایا اوس سے یہ مراد نہین کہ قرآن شریف
سمجھنے کو بہت علم نہین چاہیے کیونکہ جابجا قرآن شریف مین ہے وَمَا يَذَّكَّرُ
اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ؕ اور نہین نصیحت پکڑتے مگر صاحب عقل بے علم نادان

جاہل نہین پس امیین سے یہ مراد ہے کہ اوسوقت مین اگرچہ بڑے بڑے عالم تھے لیکن باوجود اس علم اور فضل کے کفر اور شرک مین گرفتار تھے اسلیے نادانو نمین شمار کیے گئے اور قرآن شریف تو وہ دریاے نور ناپیداکنار ہے کہ آجتک صدہا تفاسیر عالم فاضل کہتے آئے مگر یہ نوراً علی نور ہے کتنا بیان کرو نور کم نہین ہوتا خزانہ رحمت الٰہی سے مالامال ہے ایک آیت کی تفسیر عمر بھر کہو پھر بھی ادا نہو جیسے ما عرفناک حق معرفتک **جواب وہابی** یہ ہمارا مطلب نہین ہم یہ کہتے ہین کہ مولوی صاحب نے جو یہ لکھا ہے یعنے کل مخلوقات کو چمار سے ذلیل اوس سے یہ مراد ہے کہ اللہ جلشانہ کی شان اور دبدبہ کا کل مخلوق پر ایسا غلبہ ہے کہ جیسے چمار بادشاہ مجازی کے روبرو دبا ہوا اور عاجز ہے اور بے عذر چاہے بیگار مین پکڑو چاہے مارو برا بھلا کہو کچھ عذر نہین سکتا پس بادشاہ حقیقی کی گرفت ہے کہ چاہے کوئی کیسا ہی علو مرتبہ والا مخلوق ہو اگر بادشاہ حقیقی گرفت کرے تو چمار کو تو بادشاہ مجازی کے سامنے اتنا بھی عذر ہوگا کہ جہان پناہ مجکو بیقصور حضور نے کیون گرفتار کیا اور بادشاہ حقیقی کے سامنے کسیکو کچھ عذر نہین جیسے قول سعدی

گر بمحشر خطاب قہر کند + اولیارا چہ جاے معذرت ست + پردہ لطف درحم گو بردا کا شقیارا امید مغفرت ست +

**جواب سنت جماعت** واہ واہ کبھی بستی مین کبھی بن مین یہ دلیل تو آپکی اور ہجل ہوئی کیونکہ تمہارا یہ قول ہے کہ بادشاہ حقیقی جو گرفت کرے تو کسیکو کچھ عذر نہین اور حالانکہ خود قرآن شریف سے ثابت ہے کہ اللہ جلشانہ باوجود اس شان قہاری کے جو روز قیامت کو جلوہ گر ہوگا کہ لوسکے بیان سے زہرہ آب ہوتا ہے وہانکی حالت تو خدا جانے پھر بھی جب خداے تعالی مجرمون کی گرفت کریگا تو باوجود حقیقت مین مجرم ہونیکے سب عذر کرینگے کہ شرک ہمنے نہین کیا یہ گناہ ہمنے نہین کیا پھر اللہ تعالی زمین آسمان کو گواہ لاویگا رات دن کو گواہ لاویگا یہانتک کہ ہاتھ پیر جنہون سے وہ کام کیا ہے گواہی دینگے بھلا یہان تو چمار اگر حقیقت مین مجرم ہو اور بادشاہ قہر کی نگاہ سے اوسکو دیکھے تو بات تک بھی نہ نکلے دیکھو شیطان نے

آدم علیہ السلام کو سجدہ نکیا اللہ تعالی نے مردود کیا اور بارگاہ اپنی سے نکالا شیطان
نے برملا جواب درجواب کہا کہ مین بھی تیرے بندونکو خوب بہکاونگا بھلا یہان
بادشاہ مجازی کے روبرو تو کوئی ذرا کہدے کہ بادشاہ خفا ہو کر اوسکو نکالے
اور وہ برملا کہے کہ آپ مجکو نکالتے ہو تو مین بھی تمہاری رعیت کو دیکھ لیبا خراب
کرتا ہون اور غدر اور فساد ڈالتا ہون کہ کوئی تمہاری فرمانبرداری نکرے پھر
دیکھو کیا حال ہو اب تمہارا مطلب کہان رہا معاذ اللہ خدا تمکو ہدایت دے
تم ایسی ناکارہ دلیلین لاتے ہو ہم کیا کہین اے بھائیو بادشاہ مجازی کاسا
غصہ اللہ تعالی مین نہین وہ نہایت حلیم اور منصف ہے اوسنے جو شیطان
کی گفتگو سنکر سزا ندی اس سبب کہ اوسکو اسی لیے پیدا کیا تھا کہ جز گستاخی کی سو
آگے اوسکے شاخین پھوٹین اور مجرمونکا عذر اس حالت قہر مین اسواسطے سنا
کہ ظلم نہ ثابت ہو از روے انصاف بگواہان قوی کے فیصلہ ہوا اور مقرب اور
نیک بندے باوجود بیجرمی کے جو عذر تقصیر کرینگے یہ نہایت علو مرتبہ اونکی
عبدیت کا ہے اسکو تم کیا خاک جانو سے قدر زر زرگر بداند قدر جوہر جوہری
فکر ہر کس بقدر ہمت اوست * تمنے جان لیا کہ وہ جو قیامت کو نفسی نفسی پکارینگے
اس سبب بے اختیار اور خدا کی شان کے روبرو چمار سے ذلیل ہونگے
اور نہ کسی کے سفارشی جیسے صاحب تقویت الایمان سورہ یونس کی آیت سے
دلیل لائے وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ
هٰؤُلَاءِ شُفَعَاؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ قُلْ أَتُنَبِّئُوْنَ اللّٰهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا
فِي الْأَرْضِ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ط ترجمہ اور پوجتے ہین
ورے اللہ سے ایسی چیز کو کہ نہ کچھ فائدہ دیوے نہ نقصان اور کہتے ہین یہ لوگ ہمارے
سفارشی ہین اللہ کے پاس کہہ کیا بتاتے ہو تم اللہ کو جو نہین جانتا وہ آسمانون
اور زمین مین سو وہ نرالا ہے اونسے جنکو یہ شریک بتاتے ہین فقط اور پھر بھی دل کا
غبار نہ نکلا تو سورہ زمر کی آیت سناتے ہین وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖ

اَوْلِیَاءَ مَا نَعْبُدُہُمْ اِلَّا لِیُقَرِّبُوْنَا اِلَی اللّٰہِ زُلْفٰی اِنَّ اللّٰہَ یَحْکُمُ بَیْنَہُمْ فِیْمَا ہُمْ
فِیْہِ یَخْتَلِفُوْنَ ہ اور یہانتک تیزی مزاج نے زور کیا کہ اِنَّ اللّٰہَ لَا یَہْدِیْ
مَنْ ہُوَ کَاذِبٌ کَفَّارٌ تک آیت کو پورا کیا مسلمانون کے اوپر ترجمہ اور جو
لوگ کہ ٹھہراتے ہین وراے اللہ سے اور حمایتی کہتے ہین کہ ہم پوجتے ہین اونکو
اسلیے کہ نزدیک کردین ہمکو اللہ کیطرف مرتبے مین بیشک اللہ حکم کریگا اونمین اوس
چیز مین کہ اوسمین اختلاف ڈالتے ہین بیشک اللہ راہ نہین دیتا جھوٹے ناشکر کو فقط
اب فائدۂ ذہنی اور مسلمانون پر اطلاق کفر کا سنو اول آیت کے خلاصہ مین لکھا
ہے کہ یہ بھی معلوم ہوا کہ کوئی کسیکا سفارشی بھی سمجھکر پوجے وہ بھی مشرک ہے
اور دوسری آیت کے خلاصہ مین لکھتے ہین کہ اس آیت سے معلوم ہوا کہ جو کوئی
کسیکو اپنا حمایتی بھی سمجھے گو یہی جانکر کہ اوسکے سبب سے خدا کی نزدیکی حاصل
ہوتی ہے سو وہ بھی مشرک ہے دیکھو یہ آیت صاف کفار کیطرف ہے اہل
اسلام کیطرف نہین کہ آیت اول مین یَعْبُدُوْنَ اور آیت دوم مین نَعْبُدُ
جسکی ہندی پوجتے ہین اس سے صاف ثابت ہے کہ اطلاق پرستش غیر اللہ
کفار پر ہے لیکن جو کہ اللہ تعالی نے سورۂ نور مین فرمایا حضرت محمد رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وسلم کی شان مین وَاسْتَغْفِرْ لَہُمُ اللّٰہَ اِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ
اور بخشش مانگ واسطے اونکے اللہ سے تحقیق اللہ بخشنے والا ہے مہربان
یعنے اللہ تعالی کا نہایت کرم وفضل ورحمت ایمان والون پر ہے کہ اپنے
رسول سے خود ارشاد فرمایا کہ اونکے لیے بخشش مانگ اور اپنی طرف اشارہ کیا کہ تو بخشش مانگ مین
بخشنے والا ہون مہربان اسی آیت کی سہارے اصحاب کبار اولیاء ابرار اور سب ایمان والی بسفارش
محمد صلعم رسول اللہ خدا کی رحمت کے امیدوار ہین اب صاحب تقویت الایمان اس
امید سفارش کو پوجنے کے ذیل مین قایم کرتے ہین اور سب ایماندارون کو
جو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کے امیدوار ہین مشرک بناتے
ہین اور دوسری آیت کے خلاصہ مین کیا ظن باطل قائم کیا کہ جو کوئی کسیکو

اپنا حاجتی سمجھے کو یہی جانکر کہ اوسکے سبب خدا کی نزدیکی حاصل ہوگی وہ بھی شرک ہے دیکھو یہ کفار کیطرف اشارہ ہے کہ وہ اپنے بتون سے ایسا معاملہ کرتے تھے نہ کہ مسلمان پر یہ آیت دلالت کرے اول سب سے حضرت ابو بکر صدیق رض ایمان لائے اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دین دنیا مین حمایتی سمجھکر فقط خدا کی نزدیکی حاصل کرنے کو جان نثار ہے اور اسیطرح کل اہل بیت رسول اور صحابہ کرام ایک دوسرے کی محبت مین فدا ہے فقط اللہ ہی کی نزدیکی حاصل کرنے کو کچھ دنیاوی فائدہ نہین جانا جنکی تعریف خود اللہ تعالی فرماتا ہے رُحَمَآءُ بَیْنَهُمْ رحم دل او درمیان اپنے تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا دیکھتا ہے تو اونکو رکوع کرنے والے سجدہ کرنے والے یعنے یہ آپسمین محبت اور عبادت کا ہیکو ہے یَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا چاہتے ہین فضل خدا کا اور رضامندی اوسکی یعنے کہ نزدیکی خدا کی حاصل ہو جسکو آپ شرک فرماتے ہین اور سب مسلمان محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو سبب نزدیکی خدا کا سمجھکر ایمان لائے کہ کفر شرک سے بچکر اونکے سایہ حمایت مین اگر متلاشی رضامندی خدا کے ہو دین بجز آپ لوگون کے کہ آپ تو اسکو شرک سمجھتے ہو تقویت الایمان پر فدا اور قرآن شریف اور محمد رسول اللہ اور کل صاحبین سے منکر کیونکہ جو چمار سے ذلیل ہو اوسکی کیا عزت جواب وہابی جنابا اگر مخلوقات کی چمار سے نسبت دی اور اسمین بے ادبی پائی جاتی ہے تو خطاے اجتہادی ہے جواب سنت جماعت واہ واہ یہ ایک خطا کیا برابر آیت در آیت تو آپکو غلطی بتاتے آتے ہین ایک خطا دو خطا تین خطا کے کیا کل کتاب مجموعۂ خطا ہو گئی یہ خطا نہین عمداً بے ادبی ہے جواب وہابی جنابا امام غزالی صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کیمیاے سعادت مین کیسے لکھا کہ یہان تو مخلوقات کا لفظ ہے اور وہان وہ لکھتے ہین کہ خاص آنحضرت کو مین خدا کی شان کے روبرو ایسا جانتا ہون جیسے میرے گھوڑے کی لید جواب سنت جماعت اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مِنْ هٰذَا الْبُهْتَانِ تمکو شرم اور غیرت تو

اتی نہین ابھی قرآن شریف کی آیات لیے پھرتے تھے جھوٹے فائدے لکھکر اب کیمیای سعادت
کی دلیل لائے ایسے دروغ گو یونکا کیا اعتبار جب قرآن شریف کی عبارت مین نہین
چوکتے کہ آیات جو کفار پر اطلاق کرتے ہین وہ صحابہ کرام پر دلیل جاتی ہو اور کل
ایماندارونکو مشرک بناتے ہو پھر ایسی کیمیاے سعادت مین اپنی کاریگری کی ہوگی
امام غزالی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کیطرف نسبت کرتے ہو خود غلط املا غلط انشا
غلط معلوم ہوتا ہے یہ تقویت الایمان بھی محمد اسمٰعیل صاحب نے اور طور پر کفر
مرک مٹانے کو بنائی تھی لیکن تم وہابی خارجیون نے پھیر بدل کرکے کچھ کا کچھ
دیا ہے ایسی باتون سے صاف تمھاری چوری پائی جاتی ہے کہ نیکون اور
بزرگون کو متہم کروا اور اپنا مطلب نکالو کہ سب خارجی بن جاوین سو ایسی دغابازی
سے کیا ہوتا ہے حق حق ہے جھوٹ جھوٹ چنانچہ یہ جو تقویت الایمان مین عبارت
ہے کہ یقین جاننا چاہیے کل مخلوقات چھوٹا ہو یا بڑا وہ خدا کی شان کے روبرو
چمار سے بھی ذلیل ہے جسکو آپ خطا فرماتے ہین اور یہ نہین جانتے کہ آپ لوگونکا
یہی عقیدہ اور کلمہ ہے جیسے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کلمہ ہے لا الٰہ
الا اللہ محمد رسول اللہ اسیطرح تقویت الایمان والے کا وہ کلمہ ہے کہ یہی یقین
جانو اور ایمان رکھو اعتقاد رکھو بھلا غور کرو اور انصاف کو کام فرماؤ اور اس بات کو
دلمین سوچ لو کہ یوم الحساب کو سب خدا کے روبرو جاوینگے جھوٹا سچا سبکا انصاف
ہوگا پس خدا کو منہہ دکھانا ہے ذرا اسکو سوچو کہ جو تقویت الایمان مین اس آیت کی
تفسیر لکھی ہے کہ یَا بُنَیَّ لَا تُشْرِکْ بِاللّٰہِ اِنَّ الشِّرْکَ لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ اے چھوٹے
بیٹے میرے مت شرک کر ساتھ اللہ کے تحقیق شرک ہے بڑا بھاری ظلم یہ تو ترجمہ
آیت شریف کا ہوا اب وہ اپنی طرف سے لکھتے ہین کہ ظلم کیسا کہ بادشاہ کا تاج
اوتار کر چمار کے سر پر رکھدیا اور یقین جاننا چاہیے کہ کل مخلوقات چھوٹا ہو
یا بڑا وہ خدا کی شان کے روبرو چمار سے بھی ذلیل ہے یہ تو تقویت الایمان
والے کا کلمہ ہے جسپر آپ عاشق زار ہین کہ نہین شان کی یہی حقیقت ہے

خدا انکو ہدایت دیوے اب ہم حدیث شریف تو کیا بیان کرین تم لوگ حدیث کو تو کہدیتے ہو
یہ موضوع ہے یہ بے سند ہے اسکا راوی ضعیف ہے بس جو تمہارے مطلب کے
موافق ہے وہ صحیح اور سب تم غلط سمجھتے ہو لیکن قرآن شریف کو کیا کہوگے
اب اللہ تعالیٰ کا کلام پاک سنو اور مشرکون نے جو خدا کے ساتھ شرک کیا اور بڑے
بھاری ظلم کی تفسیر سنو اور پھر کہو کہ تقویت الایمان مین عبارت جو اپنی بدذہنی سے
لکھی بہتر ہے یا خدا کی پاک منور عبارت چنانچہ وہ جو ٹکڑا آیت کا ہے کہ اِنَّ الشِّرْکَ
لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ تحقیق شرک ہے بڑا بھاری ظلم وہ بھاری ظلم کیا جیسے اللہ تعالیٰ نے
فرمایا وَقَالَ اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا اور کہتے ہین خدا نے پکڑی اولاد یعنے کافر تو
تھے ہی کہ خدا سے منکر اور بتونکو خدا کہتے تھے اور اللہ سے غافل اب یہ نیا شگوفہ
ضلالت کا کھلا کہ اہل کتاب اور خدا کے قائل اور کتاب اللہ روبرو رکھے ہوئے
یہ کلام کہہ بیٹھے کہ عیسیٰ علیہ السلام و عزیر علیہ السلام خدا کے بیٹے ہین معاذ اللہ من
ذلک بھلا کفار تو خدا کو جانتے ہی نہین تھے وہ تو کفر کرتے تھے یہ آنکھین رکھتے
ہوئے جان بوجھ کر خدا کی شان ایسی جانی کہ پیغمبرونکو خدا کا بیٹا کہہ بیٹھے یہ بڑا بھاری
ظلم ہے کہ جان بوجھ کر خطا کرے جسکی مذمت اللہ تعالیٰ جابجا قرآن شریف مین
جہان لفظ ظالمین کا آیا ہے بیان فرماتا ہے اور ظالمونکی نادانی اور حماقت
بیان کرتا ہے کہ خدا کی شان ایسی جانی کہ اوسکے مخلوق کو اوسکا بیٹا کہدیا اور اللہ تعالیٰ
کی شان کیسی ہے سُبْحَانَہٗ یہ ایک کلمہ کل جامع کمالات اور مجموعہ کل صفات کا ہے
جسکی تفسیر سارا قرآن ہے یعنے پاک بے عیب بیجوڑ ہزار عالم سے بری سب پر
غالب سب کا خالق سب کا مالک سکو فنا اوسکو بقا ہمیشہ یکسان رہا اور رہیگا
جسکا خلاصہ سورہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ہے پس یہ معرکہ بہت بھاری تھا کہ اہل
کتاب نصاریٰ نے خدا کی شان ایسی جانی کہ عیسیٰ علیہ السلام کو خدا کا بیٹا کہدیا
ایسے مقام پر اگر اللہ تعالیٰ اپنی شان کی فضیلت اور اوس مخلوق کی حقارت
جنکو خدا کا بیٹا کہدیا بیان کرتا تو کچھ عجب نہ تھا کہ مخلوق کو خالق جو کہے زیبا ہے

نہ کہ مخلوق مخلوق کو بُرا کہے اور اتنا گھٹاوے کہ معنی اور مطلب اور اوسکے قرآن سے
وہ بات خارج ہو دیکھو اللہ تعالی نے مشرکون کی حماقت بیان کی کہ اوسکے بندونکو
اوسکا بیٹا کہتے ہین اور اپنی فضیلت پاکی کی بیان کی کہ مین ایسا ہون اب اونکا
حال سنو جنکو وہ خدا کا بیٹا کہتے ہین وہ کیسے ہین بَلْ عِبَادٌ مُّکْرَمُوْنَ یہ لفظ
بھی جامع کل اعزاز واکرام اور فضیلت کا ہے یعنے بندے ہین عزت والے
توقیر والے صاحب جاہ صاحب مرتبہ واجب التعظیم پیارے ذلیل نہین جیسے
تقویت الایمان والے نے بیان کیا اب ہم اسکے ظن باطل کو پسند کرین یا خدا کے
کلام حق کو جواب وہابی اللہ اللہ تمنے ایسی دلائل سخت ڈالین یہ تو مولوی
محمد اسمعیل صاحب کا عندیہ نہ تھا اونھون نے تو ہدایت کے واسطے یہ تصنیف کی
تھی یہ تو ادلی ہوگئی شاید کسی دشمن نے اس کتاب مین کم بڑھ کیا ہے میرا ہرگز یہ
عقیدہ نہین جواب سنت جماعت آپکا یہ عقیدہ نہین تو پھر جا بجا فتنہ فساد
کیون کرتے ہو ہم مساجد مین نماز نوافل پڑھتے ہین خدا کا ذکر کرتے ہین محمد رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وسلم سے محبت رکھتے ہین چہار مذہب کو حق جانتے ہین خدا کا قرب
حاصل کرنے کو پیر مرشد کو تلاش کرتے ہین بزرگان دین کا ذکر خیر کرتے ہین
اونکو مشرک کیون بناتے ہو یہ دھوکے کی باتون سے کیا حاصل ہے جب جواب
نہ بن آیا اب یون کہدیا اور دل سے کسافت کو دور نہین کرتے جواب وہابی
ہم مین کیا کسافت قلبی ہے ہم اللہ کو واحد جانتے ہین اور محمد رسول اللہ کو رسول
برحق پہچانتے ہین اور جو فرمودہ خدا رسول کا ہے مانتے ہین خلاف اوسکے نہین
جواب سنت جماعت ضرور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو برحق جانتے
ہو جبھی تو تمھاری جماعت والون نے کتاب تصنیف کی ہے کہ محمد رسول اللہ
کے چھ مثل دنیا مین موجود ہین خدا پناہ دے تمھارے جھوٹے اقوال سے
جواب وہابی یہ جسنے لکھا ہے بیجا ہے اور مولوی اسمعیل صاحب کی جو تحریر
ہے سو سچی ہے کہ وہ عالم باخدا غازی اور شہید اور حاجی اور مہاجر اور سید

صفات حمیدہ سے موصوف تھے جواب سنت جماعت سنو صاحب اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اِنَّ الَّذِیْنَ یَکْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَیُرِیْدُوْنَ اَنْ یُّفَرِّقُوْا بَیْنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَیَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّنَکْفُرُ بِبَعْضٍ وَّیُرِیْدُوْنَ اَنْ یَّتَّخِذُوْا بَیْنَ ذٰلِکَ سَبِیْلًا اُولٰٓئِکَ هُمُ الْکٰفِرُوْنَ حَقًّا وَاَعْتَدْنَا لِلْکٰفِرِیْنَ عَذَابًا مُّهِیْنًا یہ آیت سورۃ النساء مین ہے فرماتا ہے اللہ تعالیٰ جو لوگ منکر ہین اللہ سے اور اوسکے رسولون سے اور چاہتے ہین کہ فرق نکالین اللہ مین اور اوسکے رسولون مین اور کہتے ہین ہم مانتے ہین بعضونکو اور نہین مانتے بعضونکو اور چاہتے ہین کہ نکالین بیچ مین ایک راہ ایسے لوگ وہی ہین اصل کافر اور ہمنے طیار رکھی ہے منکرونکے واسطے ذلت کی مار اور پھر فرمایا ایسے مضمون کے بعد وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَلَمْ یُفَرِّقُوْا بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ اُولٰٓئِکَ سَوْفَ یُؤْتِیْهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَکَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا اور جو لوگ یقین لائے اللہ پر اور اوسکے رسولون پر اور جدا نکیا کیسکو اونمین سے اونکو دیگا اونکے ثواب اور ہے اللہ بخشنے والا مہربان فائدہ اب خیال تو کرو اے بھائی کہ اللہ تعالیٰ تو اپنے کلام پاک مین یون فرماوے اور ایسی توقیر اپنے رسولونکی کرے اور تم بجاے اوسکے چمار سے ذلیل مرتبہ اپنی کتابونمین لکھو اور پھر اوسکو تنبیہ مشرکین سمجھو ایسی تنبیہ کیا کہ بزرگون اور نبیونکے حق مین ایسے کلام نا فرجام لکھو جو قرآن اور حدیث سے بالکل خلاف اور کہین قرآن مین وہ مضمون نہ پایا جاوے اور حدیث مین آیا ہے لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی اَکُوْنَ اَحَبَّ اِلَیْهِ مِنْ وَّالِدِهٖ وَوَلَدِهٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ نہین مومن ہوتا کوئی تم مین سے جبتک کہ مجھے سبھون مین یعنے اپنے باپ اور بیٹے اور سارے آدمیون سے زیادہ دوست نرکھے پھر یہ ہی دوستی ہوتی ہوگی جواب وہابی جابجا یہ جو جابجا قرآن شریف مین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خطاب مین اللہ تعالیٰ لفظ قل کا فرماتا ہے جسکے معنی یہ کہ تو کہدے

اے محمد پھر لفظ تو کا حضرت کی شان مین آپ کے نزدیک کیسا ہے جواب سنت جماعت معاذ اللہ تمھارے دلمین کیسی کثافت اور کدورت بھری ہے یہ جو قل کا لفظ ہر جا اللہ تعالی فرماتا ہے ہمین تو مین حکمت الٰہی ہے کہ اگر جمع کی ضمیر سے خطاب ہوتا ہر ایک کی طرف شبہ جاتا یہود کہتے یہ کلام ہمارے پیغمبر کے حق مین ہے نصاری کہتے ہمارے پیغمبر کے حق مین ہے ہر ایک فرقہ اپنی طرف اشارہ کرتا ہو اسطے اللہ تعالی نے کل حجت تمام کرنے کو لفظ قل امر واحد کی ضمیر کے ساتھ خطاب فرمایا ہے کہ سوائے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور کسی کی طرف یہ کلام نہ سمجھا جاوے اور خالق اپنے کلام پاک مین مخلوق کو تو کہے اور سب مخلوق سے خاص چنکر ایک کیطرف خطاب کرنے تو مین قدر او سکی ہے اور بڑا عظیم مرتبہ اور مخلوق مخلوق کو تو کہے تو ترک ادب ہے اور تم جو چمار کے مرتبہ پر لفظ تو کی دلیل لائے تو جیسے قرآن مین ہر جا لفظ قل ہے اسیطرح کہین یہ بھی بتاؤ کہ اس مضمون کی آیت لکھی ہو کہ مسلمان وہ ہین جو کل مخلوقات چھوٹا ہو یا بڑا اللہ کی شان کے روبرو چمار سے بھی ذلیل تصور کرین یا خدا تعالی نے لفظ قل قرآن شریف مین فرمایا تم اسی دلیل سے کل مخلوقات کو چمار سے ذلیل یقین کرنے لگے یہ تمھاری سراسر نادانی اور بھول ہے ہم کیا کہین تمھاری اس سمجھ پر یَهْدِی مَنْ يَّشَاءُ عَلٰى صِرَاطٍ الْمُسْتَقِيْمِ ط یعنے اللہ جسے چاہے چلاوے اوپر راہ سیدھی کے تمھارے دلونکی یہ کدورت تو جب صاف ہو جب خدا ہدایت کرے جواب وہابی تم لوگ عجب طرح کے ضدی ہو اور نکتہ چین اور عیب جو کہ تقویۃ الایمان مین یہ عبارت جسکو تم بار بار دلیل لاتے ہو کہ یقین جاننا چاہیے کہ کل مخلوقات بڑا ہو یا چھوٹا وہ خدا کی شان کے روبرو چمار سے بھی ذلیل ہے جانے لکھی ہے یا نہین اور فرض کرو کہ لکھی ہے تو خطا تو سب سے ہوتی ہے پھر کیا ایک اس خطا سے وہ کل کتاب رد ہو گی کہ سب آیات قرآن کے تحریر مین یہ سراسر تمھاری منھ زوری ہے جواب سنت جماعت تم لوگ عجب طرح کے منفقی ہو وسو

کینہ ور اور خلاف گو ہم تو پیشتر لکھ چلے کہ تقویت الایمان مین جو آیات قرآنی ہین
وہ سب درست ہین لیکن وہ جو فائدے اپنی طرف سے لکھے وہ خلاف ہین اور
بہت بہت اونمین زیادتی کی ہے کہ برابر سے تمکو جواب در جواب اوسکی تشریح
کرتے آئے ہین کچھ ایک کلام پر کیا منحصر ہے تم تو کہتے ہو کہ جب آیات قرآنی
سے سب حال صاف صاف لکھدیا پھر کیا رہا تو ہمنے جو اوسکے جواب مین آیات
اسمین درج کین کیا یہ سب آیات قرآنی نہین ہین فقط تقویت الایمان مین آیات
قرآنی ہین قابل اعتبار اور کسی کتاب مین آیات قرآنی قابل اعتبار نہین واہ واہ
رے جو ضد پر ہو تو ایسا ہو + جو اڑ پر ہو تو ایسا ہو + مصرعہ کس نگوید کہ دوغ من
ترش است + تمنے یہ مذہب اور چال چلن اپنا فقط بادشاہت غیر اسلامیہ مین مقرر
کر رکھا ہے یا کہ مکہ مدینہ مین کہ جو بادشاہت اسلامیہ کہ جڑ مسلمانی کے ہین کچھ سند لی
بلکہ وہان بھی بہائے دنمین جو قوم اہیری تمھارے عقیدے کے موافق عرب
مین ہین ہمیشہ دشمن مکہ اور مدینہ کے ہین اور فوج اسلامیہ شاہ روم کی اونکی گوشمالی
کرتی رہتی ہے **جواب وہابی** کیا مکہ مدینہ مین پیشتر کفر نہ تھا اور جڑ کفر کی تو وہین بہت
تھی کہ جسواسطے اللہ جلشانہ نے وہان قرآن شریف نازل کیا **جواب سنت جماعت**
تم شاید ابتک مکہ مدینہ کو اوسی پیشتر کے کفر پر اطلاق کرتے ہو اور اسی سبب سے شاید تمکو مکہ
مدینہ والونکا چال چلن خوش نہین آتا جو قوم اہیر کے عقیدے پسند کیے اور مکہ مدینہ
والون سے بیزار ہوئے **جواب وہابی** نہین وہ سب اب اوس طریق پر نہین کہ
اب وہ سب اہل اسلام ہو گئے لیکن اب بھی جو اونمین سے خلاف پر ہو گا وہ قابل
اعتبار نہین **جواب سنت جماعت** واہ جو اہل اسلام مکہ مدینہ مین رہے اور
بادشاہت اسلامیہ ہو کہ جو خلاف خدا و رسول چلے تو سزا پاوے اونکا تو اعتبار
نہین اور جو بادشاہت غیر اسلامیہ مین ہین کہ نہ مذہب کا ٹھکانا نہ اسلام کا ٹھکانا
اور نہ بادشاہ کیطرف سے کچھ اسلام کے معاملہ مین تنبیہ تاکید نہ سزا جزا او ہانکے
اہل اسلام کا اعتبار ہو تو یہ تمھارا عقیدہ ہوگا ہمارا تو یہ عقیدہ ہے کہ اسلام مکہ مدینہ سے

آیاہے کلکتہ اور لندن سے نہین آیا جواب وہابی آپنے جو فرمایا سو برحق ہے
ہمارا بھی یہی عقیدہ ہے کہ اسلام مکہ مدینہ سے آیا ہے دہلی اور لندن سے نہین
اور وہانکے علماے دین کا اعتبار زیادہ ہے یہانکے علماے دین سے لیکن
خطا سب سے ہوتی ہے اور آدمی کو لازم ہے کہ جو بات جھگڑے فساد کی ہو
نکرے اور بزرگونکی خطا کا خیال نکرے کہ سے خطاے بزرگان گرفتن خطاست
اسی مضمون پر قائم اور دائم رہے **جواب سنت جماعت** شاید آپنے یہ قول
نہین سنا بیت اس زمانے مین بہت انسان ہین ؛ آدمی کی شکل پر شیطان ہین ؛
اور مولانا روم صاحب فرماتے ہین بیت اے بسا ابلیس آدم روے ہست ؛
پس بہر دستی نباید داد دست ؛ اور حدیث شریف ہے قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّةٌ لَعَنْتُهُمْ وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى وَكُلُّ نَبِيٍّ مُسْتَجَابُ الدَّعْوَةِ
اَلزَّائِدُ فِي كِتَابِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْمُكَذِّبُ بِقَدَرِ اللّٰهِ تَعَالٰى
وَالْمُتَسَلِّطُ بِالْجَبَرُوْتِ لِيُعِزَّ مَنْ اَذَلَّهُ اللّٰهُ وَيُذِلَّ مَنْ اَعَزَّهُ اللّٰهُ وَ
الْمُسْتَحِلُّ لِحَرَامِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْمُسْتَحِلُّ مِنْ عِتْرَتِيْ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَالتَّارِكُ
لِسُنَّتِيْ فَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى لَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ نَظَرَ الرَّحْمَةِ
اور فرمایا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چھہ شخص ہین کہ لعنت کی مینے اوپر اور
لعنت کی اونپر اللہ تعالی نے اور ہر نبی کی دعا مقبول ہے بڑہانے والا اللہ کی
کتاب مین اور جھوٹلانے والا تقدیر اللہ کو اور حکومت حاصل کرنے والا زبردستی
سے کہ عزت دے اللہ کے ذلیل کیے ہوئے کو اور ذلت دے اللہ کے عزت
دیے ہوئے کو اور حلال ٹھہرانے والا اللہ کے حرام مین اور حلال ٹھہرانے والا
میری اولاد مین جو بات کہ حرام کی اللہ نے اور چھوڑ دینے والا میرے طریقہ کو
بیشک اللہ تعالی نہین دیکھے گا اونکیطرف دن قیامت کے نظر رحمت سے
پس اب بھی تمکو معلوم نہین ہوتا کہ اوس کتاب مین اللہ کے عزت والون کو
کیسی کیسی فضیلت دی ہین **سوال وہابی** شرک کسی کہتے ہین **جواب سنت جماعت**

خالق کو مخلوق کے ساتھ ملانا جیسے کمہار برتن بناتا ہے اور کوئی کہے چاک اور کمہار
برتن بناتا ہے یہ غلط ہے چاک اوسی کے پھرائے پھرتا ہے اور اول بنایا بھی چاک
اوسنے تھا اور برتن اوسکے اختیار مین ہین چاہے توڑے چاہے بناوے **سوال**
وہابی اور جنابا یہ ہو اولیاء اللہ کو پیر شہید اور پیغمبر ونکو پکارتے ہین کیسا ہے **جواب**
سنت جماعت یہ پکارنا محبت کا ہے مدد طلبی کا نہین جیسے سچا جار ہوتا ہے تو
مان کو یاد کرتا ہے اوسکی محبت اور پیار یاد کرکے اور یہ بعضے جاہل نشہ باز لاانڈہب
بھنگیر خانہ کے رہنے والے بعضے الفاظ حد سے بڑھ کر بولتے ہین افسوس نکالیا اعتبار اوسکا
اور وہ داخل بحث نہین اور جنکو اللہ نے ہدایت دی ہے وہ کبھی حفظ مراتب
سے روگردانی نہین کرنے کے مصرعہ گر حفظ مراتب نکنی زندیقی * قَالَ اللّٰہُ
تَعَالیٰ اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ اور یہ مذہب خوارج کا ہے جو وہابی کرکے
مشہور ہین اور ہفت اقلیم مین جتنے اہل اسلام سنت جماعت ہین سبکے نزدیک
یہ مردود مذہب ہے اور یہان ہندوستان مین یہ وہابی خارجی بھائی مسلمانکو
دہوکا دینے کو آپ کو سنت جماعت کہتے ہین یہ بڑا فریب ہے کوئی بھائی سنت
جماعت انکے کہنے پر فریب نہ کھاوے کیونکہ یہ لوگ قاتل اہل سنت جماعت
اور قاتل علمائے سنت جماعت کے ہین دیکھو کتاب ردالمختار المشہور بالشامی
تصنیف ابن العابدین کہ اوسکو وہابی بھی معتبر جانتے ہین کیا لکھا ہے **عبارت**
ردالمختار کی بیان حال خوارج مین یہ ہے کَمَا وَقَعَ فِیْ زَمَانِنَا فِیْ اَتْبَاعِ
عَبْدِ الْوَهَّابِ الَّذِیْنَ خَرَجُوْا مِنْ نَجْدٍ وَتَغَلَّبُوْا عَلَی الْحَرَمَیْنِ وَکَانُوْا
یَنْتَحِلُوْنَ مَذْهَبَ الْحَنَابِلَةِ لٰکِنَّهُمْ اِعْتَقَدُوْا اَنَّهُمْ هُمُ الْمُسْلِمُوْنَ
وَمَنْ خَالَفَ اِعْتِقَادَهُمْ مُشْرِکُوْنَ وَاسْتَبَاحُوْا بِذٰلِکَ قَتْلَ اَهْلِ
السُّنَّةِ وَقَتْلَ عُلَمَائِهِمْ حَتّٰی کَسَرَ اللّٰہُ تَعَالیٰ شَوْکَتَهُمْ وَخَرَّبَ
بِلَادَهُمْ وَظَفِرَ بِهِمْ عَسَاکِرُ الْمُسْلِمِیْنَ عَامَ ثَلٰثٍ وَثَلٰثِیْنَ وَمِائَتَیْنِ
وَاَلْفٍ اِنْتَهٰی یعنے جیسے کہ واقع ہوا بیچ تابعین عبدالوہاب کے کہ نکلے نجد سے

اور غلبہ کیا اوپر حرمین کے اور نسبت کرتے تھے اپنے کو طرف مذہب حنبلیون کے
لیکن اندر یہ اعتقاد رکھتے تھے کہ ہمین مسلمان ہین اور جو خلاف کرے اعتقاد اونکی سے
وہ مشرک ہے اور مباح جانتے تھے بسبب اوسکے قتل اہل سنت کا اور قتل علماے
اہل سنت کا یہانتک کہ توڑ دیا اللہ تعالی نے شوکت اونکی کو اور خراب کر دیا اللہ
تعالی نے شہر اونکے کو اور فتح پائی ساتھہ اونکے لشکر مسلمانون نے سنہ ۱۲۳۳
بارہ سو تینتیس ہین یہ واقع ہوا الخ اور ایک حدیث ہین حضرت نے خود فرمایا ہے
کہ نجد سے شیطان کا سینگ نکلیگا وہ میری امت ہین تفرقہ ڈالیگا سو سب
علما کا اتفاق ہے کہ وہ سینگ شیطان جسکی حضرت صلعم نے خبر دی تھی بیشک
عبد الوہاب ہے جسکے مطیع وہابی خارجی بد مذہب ہین خدا بچاوے ان
مفسدون سے اور انکی کتابین ہند ہین یہ مشہور ہین تقویت الایمان و صراط المستقیم
و نصیحت المسلمین و مجارق الاشرار اور وغیرہ بہت ہین جنمین سواے بی ادبی بزرگون
کی شان کے اور کچھہ نہین آیات حدیث کا مضمون لیکر فائدہ اوسکا اپنے طور پر جاتے
ہین کیا پہلے یہ آیات حدیث کم تھین یا کوئی سمجھتا نہین تھا یہی بد مذہب سمجھے اور جو
واہیات رسوم ہندوستان ہین ہوتے ہین اونکو کیا عالم سنت جماعت منع نہین
کرتے یہ آیات حدیث تو حضرت کے وقت سے ہین یعنے دس کم تیرہ سو برس سے
لیکن تمہارے یہ نئے فائدے جو اصل ہین فساد ہے اٹھاون برس سے ہین
جیسا اوپر مذکور ہوا اب کون قدیم ہوا تم یا ہم خدا سمجھہ دے تو سمجھو جواب وہابی
اے برادران سنت جماعت اب بیمنے جانا کہ ایسا عقیدہ رکھنا اور ایسی لفظ کہنے سے
بالکل بے ادبی جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پائی جاتی ہے ہین
توبہ کرتا ہون اللہ معاف فرماوے بیت از خدا خواہیم توفیق ادب ٭ بے ادب
محروم گشت از فضل رب ٭ فصل دوم سوال صوفی جہال وجواب سنت جماعت
مع عقائد آنہا سوال صوفی جہال کہ اے برادران سنت جماعت آپ جو طریق
صوفی کو ناپسند کرتے ہو اور اونکے راہ رسم پر طعن کرتے ہو کیا یہ قال اللہ تعالی

رسول سے باہر ہین **جواب سنت جماعت** سنو اے بھائیو یہ لفظ صوفی تمنے
آپ اپنا لقب مقرر کیا ہے یا کوئی صفت صوفی کی بھی رکھتے ہو یسن جو طریق صوفیان
باکمال ہین وہ کوئی ناپسند نہین اور تم تو گور پرستا اور بدعتی ہو تمھارے سب
طریق خلاف خدا و رسول ہین اول تو معنی صوفی کے دو ہین ایک صوفی وہ ہے
جو صوف پوش ہو یعنے اونکی پوشش رکھے کہ پیغمبرون و صلحاؤن نے اوسکو
پسند کیا ہے کہ اسمین کسر نفسی خوب ہوتی ہے اگر اس لحاظ سے تمکو صوفی کہین
تو تم بجاے صوف کے اطلس کمخواب ململ جامدانی پہنتے ہو اور دوسرے صوفی
وہ کہ سینہ اوسکا صاف ہوا ور سوا خدا کے اوسکے دلمین کچھہ باقی نرہے اگر اس
لحاظ سے تمکو صوفی کہین تو تمھارے دلمین مدار سالار شیخ سدو زین خان اور
اس کس کا مین نام لون کہ ہزارون تمھارے مددگار ٹھہراے ہوئے بھرے ہین
آپ صوفی کہان سے بنے بلکہ اسنزمانے مین تو صوفیان باکمال کا نام عنقا
ہے ہزارون بلکہ لاکھہ مین شاید پوشیدہ کوئی ہو ادر یہ جو دعوی صوفی ہونے کا
کرتے ہین سب گور پرست اور بدعتی ہین اونکی راہ و رسم اور صوفیان باکمال سے
کیا نسبت مصرعہ چہ نسبت خاک را با عالم پاک * یہ جو سلسلہ صوفیان رحمۃ اللہ علیہم
ہے یہ ایک اسرار ہے خدا سے قرب حاصل کرنے کا کہ جسکو اللہ جلشانہ نے حضرت
رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کو تعلیم کیا اور وہانسے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو
مرحمت ہوا اور وہانسے سلسلہ وار پہونچا کہ تا قیامت جاری رہے **سوال صوفی**
یہ جو آپنے فرمایا ہم لوگ اسی سلسلہ مین ہین اور جو کہ ہم پیر شہیدونکو پکارتے ہین
اور مدد طلب کرتے ہین اوسمین کچھہ قباحت نہین کہ دوست کے دوست کا نام
لینے سے دوست ناراض نہین ہوتا **جواب سنت جماعت** یہ سراسر تمھاری
خام خیالی ہے کہ ایسے وسوسۂ شیطانی سے تم گمراہی مین پھنسے ہو اور زندگی مفت
کھوتے ہو بروز قیامت روبرو خدا کے شرمندہ گے پیر شہید جنکو تم پکارتے ہو نہایت
بیزار ہونگے **سوال صوفی** جنابا اگر ایسا ہے تو آپ مفصل بیان فرماوین

کہ قال اللہ اور قال رسول سے کیا بات ہم مین زیادہ ہے کہ جو سلف صالحین سے
نہین ہوئی اور ہم کرتے ہین اگر بیان کرین تو ہم سند پہونچاوین جواب سنت جماعت
یقین جانو کہ تمھاری سب راہ و رسم خلاف سلف صالحین ہین **عقیدۂ اول**
یہ کہ اہل بدعتی یعنے صوفیان جہال صوم و صلوٰۃ و حج و زکوٰۃ کے قائل ہی نہین کہتے
ہین کہ یہ شرع ظاہری ہے اور ہمکو باطنی عبادت پسند ہے اسی طریق پر اگر اس گروہ کے
لوگو نمین تلاش کرو تو ہزار مین دو نمازی ہونگے سو بھی جو پڑھی تو مرغے کی سی ٹھونگین
مارلین کوئی ارکان ادا نہین کیا اسکا سبب یہ ہی تھا کہ یہ لوگ نماز کی توقیر نہین جانتے
ظاہری فرض تصور کرتے ہین سنت جماعت اور صوفیان باکمال کا یہ طریق نہین
**دلیل اول** اگر تمکو یقین نہو تو کتابین دیکھو کہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اور اصحاب کبار اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ اور حضرت محبوب سبحانی شیخ عبدالقادر
جیلانی اور حضرت خواجہ محی الدین چشتی اور حضرت خواجہ بہاؤالدین نقشبند بخاری
کہ جنسے طریق صوفیہ جاری ہین اونکے قول و فعل نشست برخاست اوقات گذاری
کسطرح پر تھی اگر اونھون نے علاوہ فرض کے اشراق چاشت نماز فی الزوال
اوابین تہجد انکے سوا صدہا نوافل دن رات مین ادا کیے تو تم نماز پنج وقتی ہی خوشی
سے ادا کرو اگر وہ تمام رات خدا کی یاد مین جاگے تو تم نماز عشا تو باجماعت پڑھکے
سویا کرو اگر وہ بالکل تارک دنیا تھے تم فقط منہیات ہی سے بچو اگر وہ کل مال قربان
راہ خدا مین کرتے تھے تم فقط زکوٰۃ ہی خوشی سے دیا کرو تم کونسا کام اونکے موافق
کیا کرتے ہو واہ جنکا نام دن رات لیتے ہو اونکی صفت سے بھی خبر نہین ہے **دلیل دوم**
شاید آپ لوگون نے یہ ہی سمجھا ہوگا کہ جیسے ہمنے جھنڈا نشان اوٹھانا اور تعزیہ
بنانا اور قبرون پر رنڈیان نچانا اور محفلون مین فاحشہ راگ سنکر کودنا اور اوٹھتے
بیٹھتے بجاے خدا کے اور کا نام لینا مقرر کیا ہے وہ بھی یہ ہی کرتے ہونگے اونکا
تو یہ حال تھا کہ اگر ایک سانس بغیر یاد خدا اور نام خدا کے نکل گئی تو اپنے کو مردہ
تصور کرتے تھے حضرت خواجہ حسن بصری صاحب کی ایک تکبیر اولی فوت ہوئی

اوسکے غم مین ہمیشہ توبہ استغفار کرتے رہے اور حضرت عبد القادر رحمۃ جیلانی صاحب کا یہ ذکر ہے
کہ ایکدفعہ مسجد سے نماز پڑھ کے باہر نکلے راستے مین بارش کی سبب کیچڑ بہت تھی ایک جوتی
آپکی پھنس رہی اوسکے نکالنے مین جو خیال ادہر آیا اوسکے غم مین تیس سال ماتم کیا کہ مین اتنی
دیر کیون غافل ہوا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ حال تھا کہ رات بھر
قیام فرماتے تہانتک کہ پاے مبارک ورم کر آئے حضرت ابراہیم علیہ السلام کا یہ بیان
ہے کہ اوٹھتے بیٹھتے اللہ اکبر کہا کرتے کہ ابتک نماز مین کہا جاتا ہے بھلا جس حالت مین
پیشوا اسطرح خدا کی عبادت کرین تو پیرو زیادہ کرین ورنہ کچھہ کم یہ نہین کہ خلاف اوسکی
کرین دلیل سوم بھلا کس بزرگوار نے اوٹھتے بیٹھتے غیر خدا کا نام ورد کیا جواب
صوفی جہال جناب من یارسول اللہ ہر وقت کہنا برا نہین لیکن سوا اسکے اور
کسی کا نام ہر دم ہمارے نزدیک بھی ناروا ہے ہر دم ذکر خدا کا لازم ہے
جواب سنت جماعت یارسول اللہ کے بجا اگر اوٹھتے بیٹھتے اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ کہا کرو تو شاید تمہاری ذات مین بٹا لگ جاوے کہ تم لوگون نے
اور سب عبادت اور احکام الہی طاق پر رکھکر فقط یارسول اللہ کہنے پر اڑ پکڑی ہے
واہ کیا اچھے محبان اور مداح رسول اللہ پیدا ہوئے کہ نہ خدا کے حکم کے پابند نہ رسول
مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان بردار فقط یارسول اللہ کہا دوست بنگئے
درود پڑھتے موت آتی ہے کہ جسکی تاکید قرآن شریف مین آئی ہے یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا یعنے اے ایمان والو درود بھیجو نبی پر اور سلام اور حدیث مین آیا ہے
مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ وَاحِدَۃً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ عَشْرًا یعنے جو درود بھیجے مجھپر ایکبار خدا تعالی
اوسپر رحمت نازل کرے دس بار بلکہ بعضے جاہل کلمہ شریف مین یارسول اللہ ملاتے
ہین فقط یا کی لفظ پر دین مقرر کیا ہے جو منع کرو تو مارنے کو دوڑتے ہین خیر
بعد مرنے کے معلوم ہوگا جواب صوفی جہال واہ جی اگر ایسا ہے تو التحیات
مین کسطرح یا کا لفظ آیا کہ پانچ وقت نماز مین پڑھا جاتا ہے جواب سنت جماعت
تم لوگ عقل کے اندھے ہو تم کیا جانو اس حال کو خدا کے کلام مین دلیل جب کرے

کہ اوس سے آگاہ ہوئے تمنے یہ جانا کہ یا کا لفظ التحیات مین آیا ہے ہم یارسول اللہ برا
کہا کرین خیر اگر اسی پر دلیل پکڑتے ہو تو اسی تعظیم اور محبت سے ہر دم کہو کہ السّلام
عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ جیسے خدا نے کہا ہے بھائیو یہ حال ہے طرح
ہے کہ جب حقتعالی نے قلم کو پیدا کیا کہا لکھہ قلم نے کہا یا الہی کیا لکھون فرمایا
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ چار ہزار برس مین قلم نے یہ کلمہ طیبہ لکھا پھر حکم ہوا لکھہ قلم نے
کہا کیا لکھون ارشاد ہوا مُحَمَّدٌ الرَّسُوْلُ اللهِ چار ہزار برس مین قلم نے یہ اسم
مبارک لکھا پھر نالان ہو کر کہا الہی یہ کون ہے جسکا نام نامی تیرے اسم گرامی کے
پاس لکھا ہے خطاب آیا یہ اسم محمد عربی نبی آخر زمان کا ہے قلم کو آپ پر ایک عشق
آگیا بے اختیار بول اوٹھا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ
حقتعالے نے فرمایا اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ اور وہ سلام
اور جواب امانت رکھا اور شب معراج کو آپکو پہونچایا یعنے جب مسافت ناسوت
وملکوت وجبروت ولاہوت طے کر کے حضرت محمد رسول اللہ جناب باری مین
مع جسم پاک کے پہونچے اور جمال الہی مشاہدہ فرمایا یہ کلام ثنا کا بالہام ربانی کہا
اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰةُ وَالطَّيِّبَاتُ حقتعالی نے فرمایا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ تب حضرت نے کہا اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا
وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ جب ملائکہ ملکوت نے یہ رتبہ محمد رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کا مشاہدہ کیا یکبارگی سب پکارے اور غلغلہ ملکوت مین اور ولولہ
جبروت مین اس آواز کا پڑگیا کہ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ
مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ یہی ذکر او سیطور پر اللہ تعالی نے اونکی امت مین
جاری رکھا کہ ہر پنج وقت اسطرح پر کہ مرتبہ میرے محبوب کا معلوم کرین کچھہ اسمین
رعایت مدد کی نہین شان محمدی کی دلالت ہے یہ کیا کہ فقط یارسول اللہ کہا
اسمین تو بے ادبی ہے کیونکہ اللہ تعالی فرماتا ہے کہ جہان نام محمد رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وسلم کا آوے فرض ہے کہ درود کہو پھر تمکو تو کبھی درود کہتے

نہین دیکھا یا رسول اللہ کہہ لیا گویا بڑے دوست بنگئے یہ خبر نہین کہ اس نام پر
بھنے درود نہین کہا گنہگار ہوئے **سوال صوفی** یہ تو ہمکو معلوم ہوا کہ حقیقت
مین یون ہی بہتر ہے جیسے آپنے فرمایا اور کیا قباحت ہے **جواب سنت جماعت**
**عقیدۂ دوم** یہ اہل بدعتی یعنے صوفیان جہال عرس کو رکن اعظم ایمان کا تصور
کرتے ہین اور نہ فرض خدا کا ڈر نہ سنت رسول اللہ کا خطر دن رات قبرون پر بدعت
کرنا کہ رنڈیان نچانا اور زانی اور نشہ باز ونکا جمع ہونا اور گانا اور بجانا سنت جماعت
اور صوفیان با کمال کا یہ طریق نہین اور معنی لفظ سے بھی بعید ہے کہ عرس کے
معنی طعام نکاح اور مجازاً یہ معنی ہین کہ طعام فاتحہ بزرگان کہ اونکی وفات کے روز
ہر سال کیا جاتا ہے اگر یہ کچھہ تمھارے مطلب کے موافق ہے لیکن اگر طعام کا نام
ہے تو ناچ راگ کا کیا کام لیکن کیا کرو تمھاری عادت خراب ہو گئی ہے چنانچہ
ہندو کو کھو عبادت کرو وہ بت کو سجدہ کریگا مسلمان کو کھو عبادت کرو وہ نماز پڑھیگا
پس تم لوگ جو اپنے بیاہ شادی مین رنڈیان نچاتے ہو اور بھڑوون اور نشہ بازونکو
خوب پیار سے جمع کرتے ہو اور ہزارون بدعت کیہین کس کس کا نام لون کرتے ہو
وہی پیر جی کی قبر پر بھی ادا کرتے ہو سبحان اللہ کہ زندگی مین تو پیر جی دنیا سے ایسے بیزار
تھے کہ ایک لحظہ باہر نہین نکلتے تھے اور دن رات یاد خدا مین مشغول رہتے تھے اور راگ
اور رنڈیون کے ناچ کا تو کیا ذکر وہ کسی سے بات بھی نہین کرتے تھے اب مرتے ہی
بڑے شوقین ہوئے کہ سب پسند کرنے لگے جیسے تم کہتے ہو کہ اگر یہ برا ہوتا تو پیر جی
خود منع کرتے یقین جانو کہ وہ تمسے ایسے بیزار ہین جیسے باپ بعضے بچے سے بیزار
ہوتا ہے اور عاق کر دیتا ہے اور مثل مشہور ہے کہ دنیا مین ماں باپ کے برابر
کوئی پیارا نہین ظاہر دیکھہ لو کہ باپ بچے کو استاد کے سپرد کرتا ہے تا کہ ادب آموز ہو
لڑکا استاد کے فرمانے کو سخت سمجھکر گھبراتا ہے اور بھاگتا ہے اور باپ کے
دامن مین پناہ لیتا ہے باپ یہ دیکھکر خود مارتا ہے اور پھر حوالہ استاد کرتا ہے
اور جب بالکل نہین مانتا اور نافرمانی کرتا ہے تو باپ بیزار ہو کر عاق کر دیتا ہے

اسیطرح تم شریعت سی کہ جو استاد ہر ادب کا ہے بھاگتے ہو اور حقیقت مین جو کہ مثل باپ کے
ہے پناہ پکڑتے ہو لیکن پھر حقیقت جو مثل باپ کے ہے واسطے ادب آموزی کے
پھر شریعت کرتی ہے کہ جو بجاے استاد کے ہے چنانچہ ادنی مثل یہ ہے کہ باپ کو
بیٹے سے کوئی پہچانتا نہین آتا جب ہوش آتا ہے تو بتلانے سے جانتا ہے اسیطرح
جبتک شریعت تم نہین پکڑوگے لیاقت حقیقت کی نہین پاؤگے دوسرے جتنے
مزار ہین جنپر عرس ہوتا ہے اونکی کسی کتاب مین لکھا ہے کہ ایسا کرنا یا اون لوگون نے
اپنے پیرونکے مزار پر رنڈیان نچائین تھین یا آپ باجا بجوا کر ناچتے تھے جو تم اونکی
سنت پر چلتے ہو کچھ بھی عقل ہے یا ضد ہے کہ بزرگان پاک اور خدا کے دوستونکی
تم ارواحونکو اتہام رکھکر اپنے عیش اور مزے کو سناتے ہو دلیل اول یہ سب
ہنود کی مناسبت ہے کہ جیسے ہر سال وہ اپنے بتونکا نام رکھکر اونکے مندر پر میلہ
کرتے ہین تم بھی عرس کرتے ہو اور پیرجی کو رسوا کرتے ہو مگر اونکا کچھ نہین بگڑتا وہ
تو جیت گئے اس میدان کو اب تم پڑے خاک اڑاؤ اور نامہ اعمال سیاہ کرو
تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُم مَّا كَسَبْتُمْ وَلَا تُسْأَلُونَ
عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ط وہ ایک جماعت تھی گذرگئی اونکا ہوا جو کماگئے اور
تمھارا ہے جو کماؤ اور تمسے پوچھ نہین اونکے کام کی پس لوگ جو اولیاء اللہ کو
چاہتے تو اونکی سی عبادت کرتے کفر کو چاہتے ہو اور کفر کے رسوم پر چلتے ہو
تو تمھارا حشر اوسکے ساتھ ہوگا جسکی رسم پر چلتے ہو جیسے حدیث شریف مین ہے
اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ یعنے آدمی اوس شخص کے ساتھ ہوگا جسے چاہے
دلیل دوم تم لوگون نے عرس کرنے کو ایسا فرض عین تصور کیا ہے کہ اگر
کوئی اوسکو منع کرے تو جان دینے کو تیار ہو اور خدا کے فرض کا کبھی خیال بھی نہین
آتا یہ کونسی دینداری ہے کیا اولیاء اللہ اوس سے خوش ہونگے جو فرض خدا کا
ترک کرے دلیل سوم شیطان ایک نافرمانی سے مردود ہوا تم ایسی ایسی نافرمانی
کرتے ہو اور حکم خدا سے ایسے بھاگتے ہو جیسے نور سے ظلمت پھر مشتاق اسی پھرتی ہو

کہ کوئی کہدے کہ حقتی ہو چاہے سو کرو اگر کسی نے کچھ حکم شرع بیان کیا تو منھ بگاڑ لیا کہ یہ کیا بکتا ہے شاید وہابی ہے یہ فرقہ وہابیہ کیا نکلا تمکو خوب آرام ملا کہ اب کوئی حکم شرع بیان کرے وہابی کہدیا اور جو عرس کرنا تعزیہ بنانا درست کہے وہ تمہارا دوست ہے سو تمہارے ایسے بُرا ماننے سے کچھ اسلام جاتا رہیگا یا خدا کے احکام جاتی رہینگے اسلام اور احکام الٰہی تو ہمیشہ جاری رہیگا خواہ کوئی مقبول ہو یا مردود **دلیل چہارم** ہمنے بچشم خود دیکھا اچھی اچھی صورت انسان سفید ریش کام کرین جیسے ابلیس یعنے عرس کے روز قبر کو سجدہ کرتے ہین اور کیفیت یہ ہے کہ سجدہ کرتے ہی تھرا جاتے ہین اور پسینہ پسینہ ہو جاتے ہین اور صورت متغیر ہو جاتی ہے لیکن اونھین شریفونکو جب نماز پڑھتے دیکھا تو خدا کو جب سجدہ کیا تو نہ تھرائے نہ عرق آیا نہ کچھ صورت متغیر خوف زدہ کیطرح ہوئی اوسکا سبب یہی ہے کہ اونکا خدا تو قبر ہے جس سے یہ کیفیت ہوئی اور خدا کو سجدہ تو خلق کی شرما شرمی بطور بیگار کے ہے خدا ہدایت کرے ایسے لوگونکو **دلیل پنجم** یہ کیا غضب ہے کہ ایک قبر کا عرس ہو وہ تو عطر گلاب سے دھوئی جاوے چادر چڑھی پھول رکھے جاوین مگر اور قبرین جو وہان ہین اونکی یہ بے عزتی کہ بدکار کسبیان جنپر ہزارون غسل جنابت کے چڑھے اور بھڑوے بدمعاش زناکار بیٹھیں اور چڑھ چڑھ کر پامال کرین اونکی روحین کیا کُڑھتی ہونگی خدا کو کیا جواب دوگے **دلیل ششم** تم جیسے بن بن کر قبرون پر بیٹھتے ہو کبھی مسجد مین نہین آتے بلکہ شاید کبھی آئے بھی اور اس عرصہ مین جو تعزیہ نکلا یا اور کوئی تماشا ہوا فوراً نماز چھوڑی اور دیکھنے کو مستعد ہوئے تمنے بالکل کافرونکی طرح خدا کا دین کھیل اور تماشا سمجھ رکھا ہے قال اللہ تعالیٰ

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَيَتَّخِذَهَا هُزُوًا أُولٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۝ اور ایک لوگ ہین کہ خریدار ہین کھیل کی باتونکے تا بچلادین اللہ کی راہ سے بن سمجھے اور ٹھہراوین اوسکو ہنسی وہ جو ہین اونکو ذلت کی مار ہے **نظم** تمہین ہوگے مردود راندہ خدا

تمہارا ہے شیطان لبس لپٹیوا سدا وہ ہی تمسے کراتا ہے فعل کہ لیجاوے دوزخ
مین جس سے ڈھکیل تم ایسے ہی اندھے ہو بس نابکار کہ ہوتے خدا کے ہو پوجو
مزار جو مرجاؤ گے تب مزا پاؤ گے کہ پچتاؤ گے اور شرماؤ گے عقیدہ
سوم یہ کہ اہل بدعتی یعنے صوفیان جہال یہ کہتے ہین کہ شرع کے خلاف کرنا
یہ ہی طریقت ہے اور خدا کے نزدیک پسند ہے تو گویا شرع بالکل کفر ہوئی
جو خلاف اوسکا خوشنودی خدا ہوا افسوس کیسے عقل کے اندھے ہین اور شیطان
کے وسوسہ پر بھولے ہین صوفیان باکمال نے جو یہ فقرہ لکھا اوسکا یہ مطلب
نہین کہ جو شرع کہے وہ مت کرو وہ تو یہ تعلیم کرتے ہین کہ جب شرع پر خوب
پکا ہووے تب خلاف شرع چلے مراد کیا کہ ظاہری رستہ تو چلا اب باطنی راستہ
چل جس سے مراد طریقت ہے یعنے جب نماز کو تو کھڑا ہوا یہ شریعت ہے کہ
ظاہر سب دیکھتے ہین کہ نماز پڑھتا ہے مگر دلکی کسیکو خبر نہین پس تو اپنے دل سے
منصف ہو کر دل سے بھی نماز پڑھ اسیطرح جب ظاہر افعال سب درست ہو جاوین
تب باطن درست کرے اور کوئی پیر کامل تلاش کرے یہ نہین کہ مزارون پر قلابچین
مارے عرس کرے تعزیہ بناوے جھنڈے گاڑے میندی لی جاوے یہ طریقت ہے
کچھ تو انصاف کرو خدا کو کیا جواب دو گے کیا سدا دنیا مین جیتے رہو گے **جواب**
**صوفی جہال** یہ رسومات جنکا آپنے نام لیا اور بیان کیا حقیقت مین نو ایجاد
ہین کہ سلف مین نہ تھین لیکن اس زمانہ مین ان باتون سے کچھ قباحت نہین ہے
بلکہ ایک طرح کی یادگاری بزرگان قدیم کی ہے **جواب سنت جماعت**
یہ جواب فرماتے ہین کس دلیل سے ظاہر مشہور ہے کہ آدمی جس چیز سے زندگی
مین خوش ہوتا تھا اور جس سے ناراض ہوتا تھا اوس سے بعد مرنے کے بھی خوش
اور ناراض ہوگا چنانچہ اولیاء اللہ کہ پاک اور متقی ہین کہ زندگی مین ناچ رنگ
گانا بجانا بے نمازی بے طہارتی اور نافرمانی اللہ سے ناراض تھے کیا بعد مرنے
کے اب وہ سب پسند کرنے لگے **جواب صوفی جہال** جناب من وہ مردہ نہین

زندہ

زندہ ہین جواب سنت جماعت ہمارا یہ مطلب نہین ہم کہتے ہین کہ وہ زندہ ہین
تو ان رسومات سے راضی ہین جواب صوفی جہال وہ زندگی جو پیشتر اونکو
قید حیات تقریری مین تھی اوسمین یہ سب بات اونکو حرام تھین اب بعد مرنے کے
جو زندگی اونکو اللہ جلشانہ نے بسبب اونکے تقوی اور طہارت اور زہد پرہیز
اور جان نثار کرنے راہ خدا مین مرحمت کی ہے کہ اب ہمیشہ عیش کرین اور اب
سب نعمت دنیاوی اونکو حلال ہین جواب سنت جماعت شاید جو نعمت
بہشتی کہ خدا کے یہان ہین وہ کچھ ایسی لذت اور قدر نہین رکھتین جیسی دنیا کی نعمت
کہ بعد مرنے کے جو اونکو زندگی ہمیشہ کی ملی تو راغب طرف نعماء دنیا ہوئے
بہشتی حورونکا جمال پسند نہین یہانکی رنڈیونکے آگے اونکا گانا پسند نہین
یہانکے قوال اور بھڑوونکے آگے وہانکی غذا پسند نہین یہان کی ریوڑی شیرینی
اور ملیدہ کے آگے وہانکی خوشبو پسند نہین یہانکے ہار گجرہ اور سہرے کے
آگے وہانکے انوار الہی پسند نہین یہانکے چراغان کے آگے اب شاید اس
زندگی مین اونکو یہ پسند نہین کہ کوئی اونکے پیروونمین سے تقوی طہارت کرے
نماز پڑھے قرآن پڑھے باوضو اونکی قبر پر جاوے اب اسی مین وہ راضی ہین کہ
نہ نماز نہ روزہ نہ تقوی نہ طہارت بے وضو کیا بلکہ بے انتہا غسل جنابت چڑھے
ہوئے قبرون پر لوگ جاوین اور خوب راگ رنگ گھوڑا گھاری ہو خوف عقبی کا
تو کیا ذکر زناکاری اور بدمعاشی کا بازار گرم ہو دیکھو اور قوم سے طوائف یعنے
رنڈیان بہت قبرون پر منت مانتی جاتی ہین اور جو حرام کرا کر پیسہ جمع کرتی ہین اوسی
مین سے چڑھاوا پیرجی کی قبر پر چڑھایا جاتا ہے اور نذر مجاورونکو دیجاتی ہے اونکی
دعا کیا ہوگی سوا اسکے کہ آمدنی زیادہ ہو فلانا یار مالدار ہے فرمان بردار ہو جاوے
تو تمہارے نزدیک پیرجی کی ذات سے یہ شایان ہے کہ اب اس زندگی مین ایسی
ایسی ناپاک مرادین پوری کرین کہ رنڈیون کے یار ملاوین کچھہ تمکو سمجھہ ہے کہ ایسے
فعل سے اونکو خوش سمجھتے ہو جواب صوفی جہال استغفر اللہ آپ کیا فرماتے ہین

**نظم** خدا لعنت کرے اوس روسیہ پر ✦ کہ جو سمجھے اونہین اسطرح خوشتر ✦ خدا کے وہ تو ہینگے پاک بندے ✦ نہین وہ چاہتے یہ کام گندے ✦ ہے اونکی ذات سے یہ فیض اظہر ✦ کہ لوہا ہووے زر پارس سے ملکر ✦ دہان جاتا ہے کیسا ہی گنہگار ✦ وسیلے فیض اونکے سے ہوتا ہے ابرار ✦ مزار اونکے سے ہیگا فیض جاری ✦ یہ خیال ہے آپکا بس خامکاری ✦ **جواب سنت جماعت** سبحان اللہ صدقہ جائیے اس سمجھ کے

**نظم** منھ سے خود اپنے بنے ملعون تم ✦ کہہ چکے ہو جسطرح مضمون تم ✦ جو نہین خوش ہینگے وہ اسطرح پر ✦ تو بھلا قبرون پہ کیون ہے شور و شر ✦ ہین جو وہ خود پاک چاہین پاک بھی ✦ یہ نہین اونکی خوشی ناپاک ہو ✦ فیض اونکا ہیگا اظہر بیشک پر نہین بدکار کو اونسے بھلا ✦ کرتے ہین زیارت ہزارون بار آ ✦ پر نہین چھٹتے ہے بدکاری ذرا ✦ بلکہ ہوتے ہینگے دونے اور شریر ✦ کہاتے ہین امساک بنتے ہین دلیر ✦ قال اللہ تعالی الٓمّٓ ذٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ هُدًى لِلْمُتَّقِينَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ اس کتاب مین کچھ شک نہین راہ بتاتی ہے ڈر والونکو جو یقین کرتے ہین بن دیکھا اور درست کرتے ہین نماز اور ہمارا دیا کچھ خرچ کرتے ہین فائدہ یعنی جیسے کہ آئین شک نہین برحق ہے مگر اونکو جو ڈر والے اور یقین والے ہین کچھ کافر بدکار بدمعاشونکو نہین ہدی للمجرمین یا ہدی للفاجرین نہین فرمایا اسیطرح اولیاء اللہ زندہ ہین اور فیض رسان مگر اونکو جو متقی ہین رنڈی بھڑوون بدکارون اور بدمعاشونکو نہین ع چہ نسبت خاک را با عالم پاک ✦ **جواب صوفی جہال** اے برادران سنت جماعت اب یہ جانا کہ یہ رسومات محض ناقص ہین اونسے بچنا لازم ہے کہ اولیاء اللہ کی ناراضی پائی جاتی ہے مین توبہ کرتا ہون اللہ معاف کرے آپ مہربانی فرما کر تفصیل گناہ صغیرہ اور کبیرہ اور رسومات بد سب تحریر فرمائین کہ بموجب اوسکے عمل درآمد ہو ✦ **باب دوم در بیان گناہ صغیرہ و کبیرہ و رسومات بد**

**فصل اول در بیان گناہ صغیرہ و کبیرہ** شرک کرنا یعنے خدا کی سی قدرت اور علم

دوسرے مین سمجھنا یا اوسکی تعظیم کے کام دوسرے کے واسطے کرنا یا اوسکے سوا
اور کی نذر اور منت کسی مطلب کے لیے ماننا یا اوسکے سوا اور کو مشکل کے وقت پکارنا
دہائی دینی یا اوس سے مدد چاہنا یا اورکسیکو ہر وقت حاضر ناظر سمجھنا ناحق
کسیکو مار ڈالنا نشہ کی چیز شراب تاڑی گانجا بھنگ پوست افیون مدک چرس وغیرہ
تھوڑا یا بہت پینا یا پلانا کھانا یا کھلانا بغیر نکاح سوا اپنی لونڈی سے دوسری عورت
کے پاس جانا مرد یا عورت کے ساتھ لواطت کرنا یعنے نجاست کی جگہ مین دخول
کرنا نیک عورت کو جو دوسرے کے نکاح مین آئی ہو زنا کی تہمت دینی کافرون کے
مقابلہ مین کہ دو چند مسلمانون سے نہون بھاگ جانا جادو کرنا یا کروانا بن باپ کے
لڑکے کا مال ناحق کھانا ماں باپ مسلمان کو بے سبب دُکھ دینا حرم مکہ کے درمیان
جو بات منع ہے کرنا سود لینا چوری کرنی سور کا گوشت کھانا جھوٹی گواہی دینی
بلا عذر گواہی کو چھپانا رمضان کا روزہ بے عذر شرعی کے کھانا نماز نہ پڑھنی نماز کو
بیوقت پڑھنا مال کی زکوۃ نہ دینا مقدور ہوتے حج نکرنا جھوٹی قسم کھانا آپنا یت
کے رشتہ کو توڑنا تولنے ناپنے لینے دینے کے وقت کم یا زیادہ کرنا مسلمان کے ساتھ
ناحق لڑائی کرنا اللہ اور رسول اور آل واصحاب و ازواج رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم کو گالی دینی یا حقیر جاننا یا لعنت کرنی یا برا کہنا رشوت لینی مسلمانونکی چغلی
حاکم سے کرنی باوجود قدرت کے امر معروف اور نہی منکر سے باز رہنا بے ضرورت
شرعی جھوٹ بولنا مقدور رکھتے وعدہ کو وفا نکرنا قرآن کو یاد کرکے بھول جانا جاندار
کو آگ مین جلانا عورت کو اپنے خاوند کی بد گوئی کرنی مرد کو اپنی عورت پر ظلم کرنا عورت
اور مرد کے درمیان لڑائی اور جدائی ڈالنی عالم اور فاضل کو جھوٹا ئی کرنی اللہ کی
بخشش سے ناامید ہونا اور اوسکے عذاب سے نڈر ہو جانا جوا کھیلنا اللہ کے نام
کے سوا دوسرے کے نام پر جانور ذبح کرنا اللہ کے سوا دوسرے کی نزدیکی حاصل
کرنی یعنے اوسکی تعظیم کی راہ سے عبادت کرنا یا جانور ذبح کرنا تکبر کرنا مکر فریب
کرنا دغا بازی کرنی پرایا مال لینا لہاڑپن کرنا کافرون اور فاسقون اور بدعتیون کو

دوست رکھنا یا سمجھنا حسد بغض کینہ رکھنا شرع کے حکمونکو مکروہ جاننا اور اونسے بیزار
رہنا حلال چیز کو حرام جاننا اور حرام کو حلال سمجھنا دین کے کامونمین عیب نکالنا
خلل ڈالنا دین کے فرائض اور واجبات کو کسی سے چھپانا امانت مین خیانت
کرنی محارم سے نکاح کرنا مسجد کو خراب کرنا بے طہارت نماز پڑھنی کفر کہنا یا کرنا کافرون
اور فاسقون اور بدعتیون کی بےخوف فتنہ تعظیم توقیر اور خوشامد کرنا بغیر علم فتوی دینا
بدون مہارت طبابت کرنا اپنی عقل سے قرآن شریف کی تفسیر کہنی سیدونکی اہانت کرنی
پیٹھ پیچھے کسی کو بد کہنا یا روبرو عیب لگانا مسلمان پر گمان بد لیجانا اللہ کے سوا اور
کسی چیز کی قسم کھانا قرآن شریف کی مجلس مین اور کسی کام پر مشغول رہنا کسیکا گلہ
شکوہ بیوجہ کرنا یا سننا نجومیون پر اعتقاد کرنا علم غیب کا اعتقاد سوائے اللہ کی دوسرے
سے رکھنا نبیون فرشتون اللہ کی کتابین بہشت دوزخ میزان وپل صراط اور عذاب
قبر اور جن باتونکی اللہ رسول نے خبر دی ہے اونمین سے کسی چیز سے منکر ہونا
حدیث یعنے پیغمبر خدا کے فرمانے کو اور اجماع امت اور قیاس کو نمانا اور اوسکے
حکمون سے منکر ہونا ڈاڑھی منڈانی موچھین بڑھانی سونے روپے کی باسن مین
کھانا پینا سونے روپے کے زیور ریشمی کپڑا زریکا جوتا زینت کیواسطے مرد کو پہننا ہاتھ
پاؤنمین رنگ اور دانتونمین مستی مرد کو لگانا ڈھولک طنبور ستار دوتارا سرمنڈلا
کرنا سارنگی بجانی یا قصداً سننا یا اونکے بجانے والے کو کچھ دینا ناچ دیکھنا یا ناچنی والیکو
کچھ دینا بجانے والے اور ناچنے والے کی تعریف کرنی شطرنج چوپڑ گنجفہ نرد گوٹی
ببوج بازی آتشبازی کھیلنا اسمین اچھے وقت کو ضائع کرنا حرام چیز پر بسم اللہ کہنی جھوٹی
بات پر اللہ کو گواہ ماننا کافرونکے دلونکی برائی کرنی اور اونکے رسمونکے موافق کچھ کام
کرنا اور اونکے پوجنے کی چیز کھانی کسی پیر پیغمبر کے نام کی چوٹی رکھنی سیتلا یا اور کسی مرض کا
پوجنا لونڈی غلام کو حقیر جاننا اونکے مقدور سے زیادہ اونسے کام لینا حقارت
سے کسیکا نام لیکر پکارنا اپنے دلکو بڑے اندیشہ مین رکھنا رات دن اچھے کھانے
پینے کی فکر مین رہنا مقدور ہوتے ہوئے ماں باپ اور حقدارونکی خدمت نکرنا استاد

یا پیر یا اپنے بڑے سے بے ادبی کرنا بہانا کر کے شرعی احکامون سے جیسے نماز روزہ
حج زکوۃ وغیرہ سے باز رہنا اللہ کی دی ہوئی نعمت مین بخل کرنا حیض نفاس کی حالت
مین عورت کے پاس جانا عورت کو نامحرم کے سامنے ہونے دینا جورو کی تابعداری
کرنا بے ضرورت جورو کو ادہر ادہر جانے کی رخصت دینا مقدور رکھتے جورو لڑکی کو
کھانے پینے کی تکلیف دینا بیگانی عورت پر بدنظر رکھنی جورو مین عدالت نرکھنی
جورو لڑکے کی خاطر خلاف شرع کام کرنا جورو کو اپنے خاوند سے نافرمانی کرنی
خاوند کے بلائے ہوئے عورت کو حاضر نہونا ہر بات مین اوسکی نافرمانی کرنی اوسکی
دی ہوئی چیز کو اپنے تکبر سے ناچیز سمجھنا بے اجازت خاوند کے سوائے مان باپ
اور کے گھر جانا اور بے حکم اوسکے کسی نامحرم کے روبرو ہونا خاوند کے مقدور
سے کھانے پینے مین زیادہ طلبی کرنی ہر بات مین اوسکے دلکو رنج مین ڈالنا
اوسکے مال کی حفاظت نکرنا عورت کو سر منڈانا عورت کو مرد کی صورت بنانا
خلاف شرع کسی قبر کی زیارت کرنی عورتونکو عورتون سے مساحقہ کرنا بعضے
چھپی لڑائی کھانے کو برا کہنا کسی کے گھر مین بے اجازت گھس جانا باوجود قدرت
کے نصیحت کو ترک کرنا لوگونکے دکھلانے کو عبادت کرنی اور تقوی پر دعوی کرنا گرانی
کی نیت سے غلہ بند کرنا بردہ فروشی کرنی تالاب عیدگاہ قبر کے پاس اوسکے واسطے
جانور ذبح کرنا قبر کو سجدہ یا طواف کرنا جانورونکی تصویر بنانی یا اوسکو اپنے گھر رکھنا
حرام کے روپیہ سے مسجد عیدگاہ یا کوئی مکان عبادت کا بنانا مرثیہ خوانی کرنی کسیکے
غم مین گریبان پھاڑنا یا چھاتی کو کوٹنا یا چلا کر رونا یا غمی کا کپڑا ٹھہرا کر پہننا کسی
نام کی بدھی ڈالنی مرد کو ناک کان چھدانا شب برات مین گھر ابھرنا چراغان کرنا
قبرون پر روشنی کرنی کھیر ملائی کی سالگرہ بسم اللہ لڑکونکی کرنی بیڑا نکالنا اور بدعت
رسمین کافرونکی مسلمانون نے شادی غمی مین سیکھی ہین کرنی سہرا منڈا گھٹ لگن
باندہنا رت جگا کندوری چوتھی مردے کا سوم دسوان چالیسوان چھماہی برسی کرنا
روح نکالنا بادلی سنکرات روٹی چھٹیا ہولی دیوالی دتیا جتیا کرنا مردے کے

سرہانے چراغ جلانا اوسے گھانس پر لٹانا مرنے کے سبب ہانڈی باسن آگ پانی
پھینکنا یا دھونا سر مین گلے مین سیندور لگانا غلہ کو ہتیار کو زمین کو سلام کرنا قبر پر گھر
بنانا ست پیر کی پوتھی سنی نمازی اور مدار کا جھنڈا نکالنا لال بی بی اولی بی بی کا
گھڑی بی بی کا آسان بی بی کا روزہ رکھنا سوا پہر کا روزہ مشکلکشا کے نام کا رکھنا
منت ماننا لال پری سبز پری شیخ سدو زین خان کے نام کا بکرا کرنا یا اونکے
نام پر فاتحہ دینا اور اونسے اعتقاد رکھنا گائے گور دکو چانول دوب دیکر ٹیکا لگانا
شگون و رمال پر اعتقاد کرنا ٹخنون سے نیچے پائجامہ یا دامن لٹکانا اپنا ستر دوسرکو
دکھانا یا اور کا ستر دیکھنا جنیوا ور کردھنی باندھنا مٹی کی بدھنی سے جس سے
استنجا کیا ہو وضو کرنا حرام جاننا بے تہ بند لنگوٹا مارنا ناپاکی کی حالت مین مسجد
مین جانا اور ایسی حالت اور بے وضو مصحف کو چھونا نماز پڑھنی یا طواف کعبہ کرنا بدن
مین گدنا گودانا مرد عورت کو بٹا بڑی زلف رکھنا عورت کو باریک کپڑا جس سے
بدن دیکھے پہننا امام سے پہلے کوئی حرکت نماز مین کرنی نشہ کی چیز سے کمائی کرنی
متشدکہ سے نکاح کرنا عورت سے نکاح کرکے زنا کی رخصت دینی یا اوسپر راضی
ہونا جانور سے وطی کرنا موٹھہ مارنا عدت کے درمیان نکاح کرنا مسلمان ہونے
مین توقف کرنا آزاد مرد یا عورت کو مول لینا جمعہ کی نماز کے وقت خرید فروخت
کرنا جمعہ اور جماعت کو ہو سکتے ترک کرنا اللہ کے حدود سے در گذرنا جان بوجھ کر
قرآن شریف غلط پڑھنا جاندار کی تصویر کا کھلونا بنانا یا مول لینا سلام کا جواب
ندینا اپنی خوشی سے زہر کھانا یا ڈوب مرنا ہمسایہ کو دکھہ دینا دعا کے وقت آسمان
کیطرف دیکھنا کفار سے لباس اور صورت مین مشابہت پیدا کرنا جانورونکو لڑانا
شرع کے کام پر ہنسنا مصلے کے آگے گذر جانا شارع عام کو تنگ کرنا روپیہ پیسہ بین
خلاف شرع بٹا لگانا یا بھرت لینا بغیر خوف اسلام کو چھپانا روپیہ پیسہ کو بیجا
صرف کرنا نوکر کو اپنے منیب کی خیر خواہی نکرنی کسی قسم کے غلہ نمک یا جینی وغیرہ مین
بیچنے کے لیے وزن زیادہ کرنے کو پانی ملانا نقصان کو خریدار سے ظاہر نکرنا مسلمان کا

عیب ڈھونڈھنا کسی مسلمان کو دوزخی کہنا کبوتر کا اوڑانا اور مرغ کا لڑانا اور اسیطرح جو خلاف خدا و رسول ہو نکرے اور کافرون کی رسمون کے مطابق اپنے یہان پیدا نکرے

**فصل دوم دربیان رسومات بد** جیسے ہندوستان مین جاہل کرتے ہین کہ ہندو بیاہ مین مور باندھتے ہین یہ لوگ سہرا اور مقنعہ باندھنے لگے اور جو وہ اپنے مردون کے دن کرتے ہین یہ بھی تیجا دسوان چالیسوان کرنے لگے مثل فرض اور واجب کے اور جو وہ بتون کے اوپر مٹھہ بنا کر پوری کچوری پانی وغیرہ چڑھاتے ہین یہ بھی قبرونپر گنبد بنا کر ملیدہ اور ریوڑی وغیرہ چڑہانے لگے اگر اودہر سبحے کا رہے تو ادہر بھی دم مدار ہے اگر ادہر ٹھاکر دوارہ ہے تو ادہر بھی امام باڑہ ہے اگر اودہر رام لیلا کا میلہ ہے تو ادہر بھی تعزیون پر جھمیلا ہے اگر ادہر لنکا ٹھاٹ دار ہے تو ادہر بھی کربلا تیار ہے اگر اودہر بت کی پوجا ہے تو ادہر بھی قبر کو سجدہ ہے اگر اودہر سنکہ کی آواز ہے تو ادہر بھی مزامیر اور ساز ہے اگر ادہر کوارتھی اور پرکمابت پر ستونکا کاج ہے تو ادہر بھی قبرون پر طواف کا رواج ہے اسیطرح بہت رسومات مشابہت کفار کی جو ہین اہل اسلام کو اوس سے بچنا لازم ہے

**سوال از طرف عوام الناس** جناب من یہ رسمین موتے کی ہوتی ہین انکو آپ کفر سے نسبت دیتے ہین تو مردونکا کچھہ کرین بھی یا بھول جاوین کہ گاڑنے کے بعد کچھہ واسطہ نہین **جواب سنت جماعت** ہم یہ نہین کہتے کہ بھول جاؤ قبرونپر بجاؤ فقط رسم بد سے بچو کہ دن کی قید مت لگاؤ کہ اوسی دن ہو نہ ایکدن آگے نہ ایکدن پیچھے اگر بجاے سوم اول یا دوم روز ہو تو شاید کچھہ کفر ہو جاوے یا مر دے کو نہ پہونچے اگر بجاے قبرون پر لیجانے کے گھر پر یا اور کہین کسی بھوکے کو کھلادو تو شاید پیر جی ناراض ہون واہ نام پیرون اور مردونکا بدنام کیا کہا وین چیچا تا ؤ یار دوست اور غلام بھوکے کے پیٹ مین نجاوے ایک دانہ خوب پیٹ بھرنے اور کھانے کا نکالا ہے بہانہ اگر بجاے دم مدار کے اللہ اکبر یا بجاے امام باڑے کے مسجد تعمیر ہو یا بجاے تعزیہ کے حج کرو اور اصلی کربلا کو

دیکھو اور اگر بجائے کربلا کے عیدگاہ تعزیہ ہو یا بجائے قبر کے سجدہ کے خدا کو سجدہ ہو یا بجائے
مزامیر کے قبرون پر فاتحہ پڑھا جاوے تو شاید برادری سے نکال دیے جاؤ حاصل مطلب
یہ ہے کہ جو کام کرو کفار کیطرح حرمت کرو اسلام کیطرح حیر کرو کہ دین دنیا کا بھلا ہو **سوال**
**از طرف عوام الناس** جنابا یہ جو نیاز نذر اور بکرا شیخ سدو وغیرہ کے نام کا ہوتا ہے
اوسکا کھانا حرام کسطرح کہ بکرے وغیرہ کے ذبح کے وقت تو بسم اللہ اللہ اکبر کہا
جاتا ہے کچھ باسم شیخ سدو وغیرہ نہین کہا جاتا کہ حرام ہو اور اللہ تعالی نے جو قرآن
شریف مین فرمایا سورہ مائدہ مین حُرِّمَتْ عَلَیْکُمُ الْمَیْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ
الْخِنْزِیْرِ وَمَا اُهِلَّ لِغَیْرِ اللّٰهِ یعنے حرام ہے اوپر تمھارے مردہ اور گوشت سور کا
اور جو کچھ کہ پکارا جاوے سوا اللہ کے تو اس پکارے جانے سے یہی مطلب ہے
کہ ذبح کے وقت جو بجای بسم اللہ اللہ اکبر اور کچھ کہے تو حرام ہے اور جو بسم اللہ اللہ اکبر کہا
پھر حرام کسطرح ہے **جواب سنت جماعت** یہ جو کھانا کسی بزرگ کے نام کا واسطے
ثواب پہونچانے اوسکی روح کے ہوتا ہے جیسے کھانا گیارھوین محبوب سبحانی
عبد القادر جیلانی اور بارہ وفات کا یا عرس کا یا کسی روز کسی کے فاتحہ کا کھانا ہو
اور کوئی ممنوعات شرع اوسمین نہو جیسے ناچ راگ یا فخریہ بات نہو فقط بھوکونکو
کھلانا اور اونکی روح کو ثواب پہونچانا ہو وہ حرام نہین بلکہ بہتر ہے کہ اوسمین بزرگون
سے اخلاص پایا جاتا ہے اور جو ناچ راگ یا فخریہ کیا تو کھانا حرام نہین ہوا لیکن
ثواب ناقص ہوگیا اور جو کھانا یا بکرا بطور نذر اور منت کے ہے اپنے اوسمین کچھ
ثواب پہونچانے کی خواہش نہین ہے یا تو اون بزرگ سے ڈرتا ہے کہ جو اونکی
نذر نہین کرینگے تو ہمکو نقصان پہونچاوینگے اور کرینگے تو فائدہ دینگے یا جیسے
کسی مراد بر آنے کو یا بلا ٹالنے کو مانتے ہین کہ وہ اصل مین شیطان کا وسوسہ ہوتا ہے
کہ جو بے اعتقاد لوگ ہین اونکو اکثر ستاتا ہے کسی کے جسم مین بیماری بن جاتا ہے
کسی کے اوپر بلا بھوت ہوجاتا ہے اور دوسرے کا نام لیکر آپ کو مشہور کرتا ہے
کہ مین شیخ سدو ہون یا زین خان ہون یا فلان بزرگ ہون اور جب وہ اونکی

نذر منت کر دیتے ہین تو وہ شیطان خوش ہوتا ہے کہ اب میرا مطلب پورا ہوا جو وَلَاُغْوِیَنَّهُمْ
اَجْمَعِیْنَ مین سے ہے اور وہان سے دور ہو جاتا ہے اور اوس کے پیچھے اعتقاد والے کو
چھوٹا اعتقاد ہو جاتا ہے جیسے اللہ تعالی فرماتا ہے سورۃ النساء مین وَاِنْ یَّدْعُوْنَ
اِلَّا شَیْطٰنًا مَّرِیْدًا لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَقَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِیْبًا مَّفْرُوْضًا
وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ وَلَاُمَنِّیَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَیُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ
فَلَیُغَیِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ وَمَنْ یَّتَّخِذِ الشَّیْطٰنَ وَلِیًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ
خُسْرَانًا مُّبِیْنًا یَعِدُهُمْ وَیُمَنِّیْهِمْ وَمَا یَعِدُهُمُ الشَّیْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا
یعنے اور اوسکے سوا پکارتے ہین سو شیطان سرکش کو جسکو لعنت کی اللہ نے
اور وہ بولا کہ مین البتہ لونگا تیرے بندون سے حصہ ٹھہرایا اور اونکو بہکاونگا
اور اونکو توقعین دونگا اور اونکو سکھاونگا کہ چیرین جانورونکے کان اور اونکو
سکھاونگا کہ بدلین صورت بنائی اللہ کی اور جو کوئی پکڑے شیطان کو رفیق
اللہ کو چھوڑ کر وہ ڈوبا صریح نقصان مین اونکو وعدہ دیتا ہے اور اونکو توقعین
بتاتا ہے اور جو توقعین دیتا ہے اونکو شیطان سو سب دغا ہے یعنے شیطان
دھوکا دیتا ہے اور لوگون سے منت اور نذر لیتا ہے اور کسی بزرگ کا نام
لیکر آپ جانور منگواتا ہے کان چرواتا ہے کھانا پکواتا ہے اور اللہ تعالی سے
لوگونکو پھیرتا ہے اور کبھی بہت مشکل کام آن پڑتا ہے کہ جو بغیر خدا تعالی کے
نہین ہو سکتا جیسے اولاد دینا اور وغیرہ تو شیطان خدا تعالی کی درگاہ مین زاری کرتا ہے
اور دعا مانگتا ہے کہ اے رب تو برحق سب شے پر قادر ہے اور تیری ہی مرضی
موافق مین اس بنی آدم کو بہکاتا ہون اور اب یہ مجھسے ایسی بات مانگتا ہے
کہ وہ میری قدرت اور اختیار مین نہین یعنے اولاد وغیرہ مانگتے ہین سو تو اپنی قدرت
سے اسے اولاد عطا کر کہ اس کے پیچھے اعتقاد والے کا اعتقاد مجھپر پختہ ہو تو اللہ جسے
گمراہ کرنا چاہتا ہے وہ دعا اوسکی قبول فرماتا ہے جیسے کفار سمجھتے ہین ہماری سب
مرادین پتھرون سے تعلق ہین اور گور پرست کہتے ہین کہ ہماری سب مرادین قبرون سے

برائی ہین اور یہ ہین سب شیطان کا دھوکا ہے دیتا اللہ ہی ہے تو ایسی نذر کا کھانا یا جانور ذبح کیا ہوا مطلق حرام ہے خواہ ذبح کے وقت بسم اللہ اللہ اکبر کہا ہو بلکہ وہ بسم اللہ اللہ اکبر کہنے والا یعنے ذبح کرنے والا ایسی بکری کا خود گنہگار ہوا جب اوسکو خوب معلوم ہو کہ یہ بکرا یا کھانا منّت یا نذر کا ہے کیونکہ حرام چیز پر بسم اللہ کہنا درست نہین اور وہ جب ہی سے حرام ہوگیا کہ اوسنے نیّت کی جیسے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے سورۃ الحج مین وَاُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا یُتْلٰی عَلَیْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ یعنے اور حلال ہین تمکو چوپائے مگر جو تمکو سناتے ہین سو بچتے رہو بتونکی گندگی سے اور بچتے رہو جھوٹی بات سے یعنے بتونکی گندگی یہ کہ کسی کے تھان پر ذبح ہوا وہ مردار ہوا اور جھوٹی بات سے یعنے جو کسی کے نام کا نذر منّت کرکے ذبح کیا وہ بھی حرام ہوا تو اسیطرح بکرا یا کھانا کسی کے نام پر اوسکی نذر اور منّت سمجھکر پکارا وہ حرام ہوا اسمین کچھ کسیکو کلام نہین

**جواب عوام الناس** جناب ہر ایک چیز ہر ایک کے نام سے پکاری جاتی ہے خواہ وہ زندہ ہو خواہ مردہ جیسے یہ فلانے کا بیٹا یہ فلانے کا بکرا یہ فلانے کا گھوڑا یہ فلانے کا کھانا تو کیا یہ سب شرک اور حرام ہے اور کرنے والے نے جو نیّت کی تو بکرے اور کھانے مین کہان سے گھس گئی کہ حرام ہوگیا اوسکے ذبح کے وقت تو اللہ تعالیٰ کا نام لیا گیا وہ گوشت حلال ہے اور اوسنے جو غیر اللہ نیت کی سو اوسکی سزا پاوےگا لیکن گوشت اوسکا جسپر بسم اللہ اللہ اکبر کہا گیا وقت ذبح کے کیسے حرام ہو چنانچہ حضرت بھی بی بی خدیجۃ الکبریٰ کا نام کرکے بکری ذبح کیا کرتے تھے اور سب کھاتے تھے

**جواب سنت جماعت** جو حضرت بی بی خدیجۃ الکبریٰ کے نام کا کرکے بکری ذبح کرتے تھے تو واسطے ثواب پہونچانے اونکی روح مطہر کو کچھ منّت نذر تمھاری طرح سے تو نہین کرتے تھے اور ہم تو بیشتر لکھ چکے کہ جو واسطے ثواب پہونچانے کے ہو وہ حرام نہین فقط نذر کا حرام ہے اور یہ سب تمھاری عقل کا قصور ہے ورنہ اللہ تعالیٰ نے کچھ باقی نہین رکھا اب سب کھول کر بیان فرما دیا ہے

آگے اس سے سورۃ الحج مین اللہ تعالی پھر فرماتا ہے لَنْ یَّنَالَ اللّٰہَ لُحُوْمُھَا وَلَا
دِمَاؤُھَا وَلٰکِنْ یَّنَالُہُ التَّقْوٰی مِنْکُمْ اللہ کو نہین پہونچتے اونکے گوشت
نہ لہو ولیکن اوسکو پہونچتا ہی تمہاری دلکا ادب یعنی دیکھو یہان ظاہر پکارنے کو سند نہین پکڑا
نیت پر سند ہے کہ دل سے جسکے نام کا ٹھہرایا ہو پھر اب بھی تمکو سمجھ نہین آتی کہ دل سے
تو شیخ سدو کی نیت نذر اور منت کی ہے اور ذبح کے وقت بسم اللہ اللہ اکبر کہا تو حلال
ہو گیا وہ حلال نہین وہ اوسی وقت سے حرام ہو گیا جب سے تمنے جھوٹی نیت
کی اور شیطان کے دھوکے مین آکر اللہ سے پھرے اور غیر اللہ کے نذر منت کرنی لگے
یہ معاملہ اللہ تعالی سے کرنا لازم تھا جو تم شیطان سے کرنے لگے اور سمجھتے ہو کہ بزرگ
تم سے راضی ہین وہ راضی نہین بلکہ شیطان ان تمہاری حرکات سے راضی ہے
اور یہان دنیا مین تمکو خدا سے دور کرتا ہے اور حشر کو جن بزرگونکے دھوکے سے تم
شیطان کو پوجتے ہو وہ بزرگ خود انکار کرینگے جیسے اللہ تعالی فرماتا ہے سورۂ یونس مین
وَیَوْمَ نَحْشُرُھُمْ جَمِیْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِیْنَ اَشْرَکُوْا مَکَانَکُمْ اَنْتُمْ وَ
شُرَکَاؤُکُمْ فَزَیَّلْنَا بَیْنَھُمْ وَقَالَ شُرَکَاؤُھُمْ مَا کُنْتُمْ اِیَّانَا
تَعْبُدُوْنَ ۔ فَکَفٰی بِاللّٰہِ شَہِیْدًا بَیْنَنَا وَبَیْنَکُمْ اِنْ کُنَّا
عَنْ عِبَادَتِکُمْ لَغَافِلِیْنَ ۔ اور جسدن جمع کرینگے ہم اون سبکو پھر کہینگے
شریک والونکو کھڑے ہو اپنی جگہ تم اور تمہارے شریک پھر توڑا دینگے آپسمین
اونکو اور کہینگے اونکے شریک تم ہمکو بندگی نکرتے تھے سو اللہ بس ہے شاہد ہمارے
تمہارے بیچ ہم تمہاری بندگی کی خبر نہین رکھتے یعنے وہان اللہ تعالی کے
پاس سب شیطان کی دغا کا حال اوسکے پوجنے والونکو کھل جاویگا کہ یہان دنیا
مین جنکا نام لیکر شیطان آپکو پجواتا تھا وہ سب وہان خدا تعالی کے روبرو صاف
کہینگے کہ ہمکو ان گمراہونکے پوجنے کی خبر نہین اور خدا کو اس بات پر اپنے اوپر شاہد
کرینگے کہ تو خوب جانتا ہے ہم انکی بندگی سے خبر نہین رکھتے تو اے بھائیو یہ سب
شیطان کا دھوکا ہے آدمی کو لازم ہے کہ کبھی کسی کی نذر منت سوا اللہ واحد کے

دکھ بیماری یا کسی مراد کے واسطے نماسنے اللہ ہی کو اپنا حامی مددگار جاننے اور سب
پیغمبروں کو برحق اور سچ جانے اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی جان و مال اور
ماں باپ سے زیادہ چاہے اور ہر ایک کام دنیا اور آخرت کا سب اون ہی کے
طریق پر کرے کوئی بات خلاف مرضی خدا و رسول کے نکرے کیونکہ بیت خلاف
پیمبر کسی رہ گزید + کہ ہرگز بمنزل نخواہد رسید + اور حدیث شریف مین ہے مَنْ اَحَبَّ
لِلّٰهِ وَاَبْغَضَ لِلّٰهِ وَاَعْطٰى لِلّٰهِ وَمَنَعَ لِلّٰهِ فَقَدِ اسْتَكْمَلَ الْاِيْمَانَ
یعنے جو شخص دوستی رکھے خدا کے لیے اور دشمنی رکھے خدا کے لیے اور دے خدا کے
لیے اور ندے خدا کے لیے اوس شخص نے بالتحقیق خوب کامل کرلیا ایمان کو یعنے جو
ہر بات مین اللہ ہی سے خواہش رکھتا ہے اوسکا ایمان پکا ہے اور پھر حدیث شریف
مین آیا ہے اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ یعنے سب عملون کا پھل نیت سے ملتا ہے
اور بھائیو یہ زمانہ تو بہت قرب قیامت کا ہے کہ روز نئے نئے فساد اسلام مین لوگ
نکالتے ہین ایسے وقت مین جو شیطانی دھوکے سے بچے گا اور نبی محمد صلی اللہ علیہ
وسلم کی سنت کو پکڑیگا اوسکو بڑا ثواب ملیگا جیسے حدیث مین آیا ہے مَنْ تَمَسَّكَ
بِسُنَّتِيْ عِنْدَ فَسَادِ اُمَّتِيْ فَلَهٗ اَجْرُ مِائَةِ شَهِيْدٍ یعنے جو شخص عمل کرے میری
سنت پر بروقت فساد ہونے میری امت کے تو اوسکو سو شہید کا ثواب ہے
اور کسی اولیاء اللہ کو بے قدر نجانے سب کی خدمت مین حسن اعتقاد اور کمال آداب
سے رہنا چاہیے کہ حدیث مین آیا ہے مَنْ عَادٰى لِيْ وَلِيًّا فَقَدْ اٰذَنْتُهٗ بِالْحَرْبِ
یعنے جو میرے کسی ولی کو دشمن رکھے بیشک اوسی خبردار کیا مینے لڑائی کے لیے
سوال عوام الناس یہ جو تعزیہ پر نیاز نذر کھانا شربت چڑھایا جاتا ہی کیسا ہے
جواب سنت جماعت یہ سب مطلق حرام ہے کہ جسکی برائی اللہ تعالے
فرماتا ہے فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ یعنے بچتے رہو بتونکی گندگی سے
اور تعزیہ مین کیا ہے پرنی اور بانس کے سوا اور کچھہ نہین اور جو تعزیہ پر لیجاوے
گھر مین یا بھیتر باہر کہین بھوکے پیاسے کو کھلا پلا دے سبب ثواب پہونچانے

حضرت امام حسین علیہ السلام کی روح کو وہ حرام نہیں اصل مراد یہ ہے کہ جو مشابہ کفار کے ہو اوس سے بچے جواب عوام الناس اے برادران اب ہمنے جانا کہ اللہ رسول نے سب بات آسان رکھی ہے فقط ذراسی نیت پھیرنے میں برائی آجاتی ہے سو ہم توبہ کرتے ہیں اور اللہ سے دعا مانگتے ہیں کہ ہم سب کو صراط مستقیم پر رکھے آمین ثم آمین

## فصل اول در بیان فضائل رسول صلعم

اے برادران اہل اسلام اب تمنے کل عقائد وہابیہ اور صوفیہ در احوال گناہ صغیرہ اور کبیرہ کا سنا اب لازم ہے کہ ہمیشہ خدا کو واحد جانو اور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا مرتبہ پہچانو اور جہانتک ہو سکے کثرت درود کرو کہ بڑا ثواب ہے قال اللہ تعالیٰ یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا یعنے اے ایمان والو درود بھیجو نبی پر اور سلام یہ آیت تاکیداً ہے کہ اللہ تعالیٰ کے یہاں جیسی توقیر اور شان محمد رسول اللہ کی ہے اور کی نہیں بلکہ باعث کون و مکان اور سبب پیدائش عالم وہی ہیں کیونکہ خود حدیث قدسی ناطق ہے اَوَّلُ مَا خَلَقَ اللّٰهُ نُوْرِیْ یعنے سب سے پہلے اللہ جلشانہ نے میرے نور کو پیدا کیا اور سورہ یٰس وطٰہٰ ونجم والم نشرح و والضحیٰ اور کل قرآن شریف مالامال نعت رسول ہے پس جسکی خاطر کل مخلوقات پیدا ہوا اوسکا جو راز و نیاز خدا کے ساتھ ہو انسان ضعیف کی کیا طاقت جو بیان کرے مگر یہ ہے کہ جو کچھ تھوڑا سے مصرع بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر + بیت سینگے محبوب خدا پاک رسول عربی + شان میں جنکی ہے وہ طٰہٰ یٰس کہی + قال اللہ تعالیٰ اِنَّا اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِیْلًا یہ آیت سورہ فتح میں ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے حضرت محمد رسول اللہ سے کہ ہمنے بھیجا تجھکو احوال بتانے والا اور خوشی اور ڈر سنانے والا تو تم لوگ یقین لاؤ اللہ پر اور اوسکے رسول پر اور اوسکی عزت کرو اور ادب رکھو اور اوسکی پاکی بولو صبح اور شام فائدہ یہ اللہ تعالیٰ نے

رسولِ مقبول کی قدر منزلت اور توقیر سمجھنے کو ارشاد فرمایا یعنے پیشتر اکثر منافق رسول
مقبول کو بول چال مین برابر کا سا یا بادشاہ وقت سمجھکر مانتے تھے اس سبب اللہ تعالیٰ
نے اپنے کلام پاک مین فرمایا کہ ایسا مت خیال کرو بادشاہونکو لوگ بسبب دبدبہ اور
دہشت کے مانتے ہین محمد رسول اللہؐ کو دل کی محبت اور چاہ سے مانو کہ یہ رسول اللہؐ
ہے اور رسول کا درجہ بہت زیادہ ہے جیسے وکیل کہ وہ بجاے مالک کے
ہو کر جواب سوال کرتا ہے نہ کہ جیسے حامل رقعہ کہ مضمون رقعہ سے بھی خبر نہین
حامل رقعہ فقط اتنا کریگا کہ جو تحریر ہے اوسکو پہونچاوے اور کچھہ زبانی سنا ہے
سو کہدے مگر کل حال نہین بتا سکتا جیسے وکیل کہ مالک کی تحریر تقریر دونو
دریافت کرکے دلیل قائم کرتا ہے اور ہر دم ہر حال مالک کی بھلائی مین رہتا
ہے اور وکالت وہی کرتا ہے جو معزز اور مکرم ہو پس جب کلام اللہ ناطق ہے
قولہ تعالیٰ هُوَ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ
لِیُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ كُلِّهٖ وَكَفٰی بِاللّٰهِ شَهِیْدًا ؕ وہی ہے
جسنے بھیجا اپنا رسول راہ پر اور سچے دین پر کہ اوپر رکھے اوسکو ہر دین سے اور
بس ہے اللہ حق ثابت کرنے والا یہ آیت سورۂ فتح مین ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے
وَكَفٰی بِاللّٰهِ شَهِیْدًا یعنے کافی ہے اللہ حق ثابت کرنے والا ایمان سے
معلوم ہوا کہ جو اکثر منافق رسول مقبولؐ کی شان مین کچھہ کلام بیجا بولتے ہین
کہ وہ فقط رسول تھے اور حقیقت محبوبیت اور قربت کچھہ نہین اللہ نے اونکو قائل
کیا کہ حق محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ثابت کرنے والا اللہ کافی ہے منافق
بڑے بکتے ہین اور محمد رسول اللہؐ کا مرتبہ تو روز بروز زیادہ ہوگا اور کل اولیا اللہ
جیسے قال اللہ تعالیٰ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِیْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَی
الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَیْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا یَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا
مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ؗ سِیْمَاهُمْ فِیْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ
ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِی التَّوْرٰىةِ ۛ وَمَثَلُهُمْ فِی الْاِنْجِیْلِ ۛ یعنے

محمد رسول اللہ اور جو اونکے ساتھہ ہین زور آور ہین کافرون پر نرم دل ہین آلپسمین تو
دیکھے اونکو رکوع مین اور سجدہ مین ڈھونڈھتے ہین اللہ کا فضل اور اوسکی خوشی نانشا
اونکا اونکے منھہ پر ہے سجدہ کے اثر سے یہ کہاوت ہے اونکی توریت مین اور
کہاوت ہے اونکی انجیل مین **فائدہ** یہ آیت سورۂ فتحنا مین ہے اللہ تعالے
کس توقیر اور عزت کے ساتھہ نام محمد رسول اللہ کا اور اونکے فرمان برداروںکا
یعنے اصحاب کبار اور اولیا ابرار کا فرماتا ہے کہ اے کافرو تمھارے گھٹانے سے
توقیر میرے محبوب محمد رسول اللہ اور اونکے ساتھہ والونکی نہین گھٹی جاتی یہ تو
انجیل اور توریت مین مثل آچکی ہے چنانچہ اوسوقت انجیل اور توریت کے
ماننے والے بہت سے تھے اسیواسطے اللہ صاحب نے خود اونکی کتاب کا نام لیا
کہ جس کتاب کو تم مانتے ہو اوسمین تو دیکھو محمد رسول اللہ اور اونکے ساتھہ والونکی
کیسے مرتبے ہین اسیطرح اب بھی ہے کہ جو کوئی محمد رسول اللہ کی شان مین
کچھہ بیجا کہے وہ پہلے اوسی کتاب مین دیکھے جسے وہ مانتا ہے مثلا انجیل توریت
زبور فرقان اور جو بالکل جاہل ہے مگر اپنے پن سے بکتا ہے وہ ابوجہل ہے
اوسکا کیا اعتبار اور خاص کر مسلمان ہوکر کسیطرح حضور محمد رسول اللہ کے
حق مین کچھہ بیجا کہے اور پھر اپنے کو مسلمان تصور کرے بڑا افسوس ہے
ایک مسلمان تو وہ تھے کہ حضرت محمد رسول اللہ کی کلّی اور آب غالہ اور تھوک
تک زمین پر نہین گرنے دیتے تھے تبرّکا ہاتھون پر لیکر چاٹ جاتے تھے اور
ایک اب ایسے ہون کہ دن رات اسی جستجو مین رہین کہ ایسی تدبیر کرو جس سے لوگونکے
دل سے محمد رسول اللہ کی توقیر مٹ جاوے لیکن کیا ہوتا ہے قال اللہ تعالی
هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا مِنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ
وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي
ضَلَالٍ مُبِينٍ وَآخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ
وہی ہے جسنے اوٹھایا ان پڑھون مین ایک رسول انہین مین کا پڑھتا اونپر

اوسکی آیتین اور اونکو سنواتا اور سکھاتا کتاب اور عقلمندی اور اس سے پہلے
صریح تھے بھلاوے مین اور ایک اور ونکے واسطے جو ابھی نہین ملے اونمین
اور وہی ہے زبردست حکمت والا یہ آیت اللہ صاحب نے نہایت شان
محمدی کی فضیلت پر فرمائی ہے کہ اے لوگو تم کو بڑے شکر گزار اور احسانمند
ہونا چاہیے کہ اللہ نے کیسے جلیل القدر اپنے رسول کو تمہارے پاس بھیجا کہ جسکی
سبب تم سب اشرف المخلوقات کہلائے اور محض نادان تھے ہدایت پاکر عالم
فاضل ہوئے کیا اپنے باپ دادون کی نادانی اور غفلت بھول گئے کہ بالکل
بھلاوے مین تھے اب تم میرے محبوب کے طفیل عقل دانش لیے ہوئے
اب میرا اور اوسکا احسان فراموش کردگے اللہ کا بڑا فضل ہوا کہ تم مین محمد رسول اللہ
کو بھیجا دیکھو دنیا مین بادشاہ کی طرف سے اونی ادنی مامور ہوکر جو آتے ہین
لوگ اوسکی کیسی فرمان برداری کرتے ہین اور جو بادشاہ کا بڑا مقرب ہو کہ جسپر
دار مدار سلطنت ہو اگر وہ آوے تو پھر لوگ کیسی عزت اور توقیر اوسکی کرینگے
پھر یہان تو وہ خدا ہے حاکم لاثانی اور رسول ایسا کہ رحمت کی نشانی قال اللہ تعالے
وَمَا اَرْسَلْنَاكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ یعنے نہین بھیجا ہمنے تمہین اے محمد مگر واسطے
رحمت عالم کے لوگونکے پھر ایسے خدا کی خدائی اور ایسے رسول کی رسالت پھر اونکی قدر
منزلت انسان کیا جانے جو کہے تھوڑا ہے اونکی فضیلت کی جو قدر ہے خدا خوب
جانتا ہے یا کچھ خلفاء راشدین یا صالحین یا تابعین یا بندا مرب العالمین جانتے
ہین بیت ہزار بار بشویم دہان زمشک وگلاب * ہنوز نام توگفتن کمال بی ادبیست
سعدی گوید بیت تراعز لولاک تمکین بس ست * ثنای تو طہ ویٰس بس ست *
اور اللہ تعالی فرماتا ہے یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیِ اللّٰهِ
وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ اے ایمان والو آگے
نہ بڑھو اللہ سے اور اوسکے رسول سے اور ڈرتے رہو اللہ سے اللہ سنتا ہے
جانتا یعنے مجلس مین کوئی پوچھے تو حضرت کی راے دیکھو کیا فرماتے ہین تم اپنی

عقل سے نہ جواب دو اور فرمایا یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْا اَصْوَاتَكُمْ
فَوْقَ صَوْتِ النَّبِیِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ
اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ط اے ایمان والو اونچی
نکرو اپنی آوازین نبی کی آواز سے اور اوس سے نہ بولو کھلکر جیسے کھلکے بولتے ہو ایک
دوسرے سے کہین اکارت نہو جاوین تمھارے کیے اور تمکو خبر نہو **فائدہ** دیکھو
اللہ کیا تعلیم فرماتا ہے بندونکو اور رسول مقبول کا کسقدر مرتبہ افضل ہے افضل
ہے کہ تیز آواز سے بولنے کو بھی منع کیا چہ جائے کہ جیسے اب لوگ باتین کرتے
ہین شاید یہ آیات اونکی نظر سے نہین گذرین جو ایسے خیال مین پڑے اسے
بھائیو کل قرآن شریف نعت اور فضیلت رسول سے بھرے ہے چنانچہ اللہ تعالے
فرماتا ہے اِنَّ الَّذِیْنَ یَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ
اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰی ط لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ
وَّاَجْرٌ عَظِیْمٌ ط جو لوگ دبی آواز بولتے ہین رسول اللہ کے پاس وہی ہین
جنکے دل جانچے ہین اللہ نے ادب کے واسطے اونکو معافی ہے اور نیک بدلا
**فائدہ** یعنے بندے اللہ کے اور امت رسول اللہ کی وہی ہین جنکے دل ادب سے
بھرے ہین یہانتک کہ تاہنوز مدینہ شریف مین وہی طریقہ ہے روضۂ مبارک کے
پاس کوئی زور سے بولنے نہین پاتا وہی معاملہ ادب برتا جاتا ہے جیسے روبرو
حضور کے ہوتا تھا پس عرب کے مسلمان ایسے ہین کہ قریب بارہ سو برس
حضرت رسول مقبول کے زمانے کو گذرے اور تاہنوز ایک نکتہ ادب سے
فروگذشت نہین کیا اور ہند کے مسلمانونمین بعضے ایسے نکلے کہ کتابین
تصنیف کر ڈالین کہ رسول اللہ کی شان کو خدا کے روبرو چمار سے بدتر لکھا
کسی نے بڑے بھائی کے برابر تصور کیا کسی نے لکھا فقط رسول تھے پیام پہونچا
دیا اب اونکا کیا ذکر اور محبوبیت اور مقبولیت اور قرب اور راز و نیاز سے سب
مرتبے طاق پر رکھے اپنی علمیت خرچ کی تو کچھ علم سے راہ نہین ملتی راہ خدا کی دی

ملتی ہے شیطان سے زیادہ کون علم تحصیل کریگا جو کل ملائکہ کو تعلیم کرتا تھا اور
عبادت بھی اتنی کی کہ کوئی جگہ باقی نہین جہان سجدہٴ شیطان نہوا ہو پھر وہ علم
اور عبادت کہان گئی ایک آدم کے نہ سجدہ کرنے پر مردود ہوا پھر جو آدم کو نہ
سجدہ کرنے سے اور فقط خلقتنی من نارٍ وخلقتہٗ من طینٍ کہنے
سے مردود ہوا تو اب جو کوئی محبوب رب العالمین ختم المرسلین شفیع المذنبین رحمۃ
للعالمین کہ آدم سے ہزارہا درجہ معظم مکرم محترم صاحب کوثر مفخر لوح وقلم کہ کل
مخلوقات پر جنکا ہے فیض اتم کہ کفار بھی جنکے طفیل سے پاتے ہین دنیا مین رحمت
ونعم کوئی کلام ہتک کا کہے اوسکا درجہ تو شیطان سے بھی بدتر ہوا دیکھو جابجا
تواریخ مین مسطور ہے کہ جس کسی نے حضرتؐ سے سرکشی کی کبھی فلت پائی اور
اللہ تعالیٰ نے آپ کو ہر جگہ سرفراز فرمایا کفارون نے چاند کا معجزہ طلب کیا
اونکی ایک اونگلی کے اشارہ سے چاند دو ٹکڑے ہوا اور پھر آپ نے اشارہ
کیا تو درست ہوگیا ایک صحابی نے دعوت کی اور بکری ذبح کی اوسکے
دو بیٹے تھے وہ کوٹھے پر سے دیکھتے تھے اونھون نے کھیل سمجھکر ایک لڑکے
نے دوسرے کو ذبح کیا جب وہ مرگیا دوسرا خوف کے مارے گرکر مرگیا
جب حضرت محمد رسول اللہؐ تشریف لائے اور لڑکونکو پوچھا معلوم ہوا مرگئے
آپ نے آواز دی فوراجی اوٹھے آپ نے کھانا کھا کر بکری کی ہڈیون پر چھینٹا
مارا زندہ ہوگئی ایک وقت لڑائی کے میدان مین پانی نتھا آپ نے اونگلی
سے سبکو سیراب کیا اور مشکین بھردین ایک دفعہ خندق کی لڑائی پر سب
اصحاب کئی روز سے بھوکے تھے آپ نے قدرے روٹی اور گوشت سے سبکو
سیر کیا آپکی پیدائش کے وقت ستارے آسمان سے لٹک آئے تمام بت روے
زمین کے سرنگون ہوئے آتشکدہ فارس کا سرد ہوا نوشیروان بادشاہ کا ایوان
تھرا گیا اللہ تعالیٰ نے شق الصدر فرمایا اور کل علم اور نور اولین و آخرین بھردیا قحط
کے سبب سب زمین خشک تھی باران رحمت سے سیراب ہوئی حضور پر ابر

ہمیشہ سائبان رہتا تھا جس کفار نے ایذا دہی کا ارادہ کیا غارت ہوا کافرون نے
کہا آسمان کا حال ہمین معلوم نہین مگر بیت المقدس کو دیکھا ہے اوسکا نقشہ آپ
بیان کرین حضرت شب معراج رات کو تشریف لیگئے تھے کچھ نقشہ دریافت
کرنے کی حاجت نہ تھی اس سے تامل ہوا اللہ تعالی نے بیت المقدس کو
روبرو آپکے رکھدیا اور آپ نے سب دیکھکر بیان کیا غیب کا حال پوچھا
کافرون نے کہ فلانا قافلہ کہان ہے کب آویگا اللہ تعالی نے اوسیوقت بتادیا
آپ نے کہدیا کہ بدہ کے روز شام کو اوسیوقت آیا جسوقت آپ غار مین تھے
مکڑی نے جالا لگایا کبوتر نے انڈے رکھے بے دودہ کی بکری نے کہ جسمین مطلق
دودہ نہین آپ نے ہاتھ رکھا سون دودہ ہوا وقت ہجرت سراقہ نے پیچھا
کیا مع گھوڑا زمین مین سما گیا جب پناہ مانگی پھر نکلا جلے تخم بوئے بار آور ہوئے
ایکدفعہ بیضہ برابر سونا سلمانؓ دیا کہا یہ دیکر آزاد ہوجا اوسنے کہا حضرت چالیس
اوقیہ چاہیے اس سے کیا ہوگا آپ نے زبان لگادی چالیس اوقیہ ہوگیا
وقت لڑائی کے آپ بتادیتے تھے کہ یہان فلانا مارا جاویگا ویسا ہی ہوتا تھا
جنگ بدر مین مسلمان بہت تنگ تھے آپ نے دعا کی اللہ نے فتح دی
اور اتنی غنیمت ملی کہ سب گھوڑے جوڑے سے مالامال ہوگئے جس جا دعا کو
ہاتھ اوٹھایا قبول ہوئی لڑائی کے وقت فرشتے شامل مسلمانونکے ہوکر
لڑتے تھے ایک مٹھی خاک پھینکدی سب لشکر کفار کا منھہ پھیردیا اور
کل معجزے کو سب لکھو تو ایک کتاب مطول ہوجاوے کہ قریب تین ہزار
معجزہ کے ہین حضرت کی فضیلت اور جلالت پر مشعر ہین قال اللّٰہ تعالی
اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ہمنے کیا نہین کھولدیا تیرا سینہ اور پھر فرمایا
وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ اور اونچا کیا ذکر تیرا یعنے شش جہت مین
تحت الثریٰ سے عرش معلی تک کل جاندار اور بیجان جہانتک کہ مخلوق ہے
تیرے ذکر سے معمور ہے اور روزمرہ پنج وقت عالم ظاہر اور پوشیدہ مین

اذان دی جاتی ہے اور ہر ایک ذرہ ذرہ کو خبر ہو جاتی ہے نام پیارا تیرا اپنے
نام کے ساتھہ رکھا کہ جس ادب قاعدہ سے کوئی میرا نام لے اوسی طہارت پاکی
سے تیرا نام لے دیکھو دنیا مین وہ کون ہے جو خدا سے منکر ہے خدا کو سب
جانتے ہین رسول اللہؐ سے باوجود کہ ہر پنج وقت سب سنتے ہین مگر کسافت قلبی
سے منکر ہین تو فقط رسول اللہؐ کے نہ ماننے سے ہر ایک کوئی کافر کوئی یہودی
کوئی نصاری کوئی مجوسی کوئی گبر کوئی ترسا کوئی وہابی اور بہتر فرقے منکر رسول اللہ
نامزد ہوئے اگرچہ ذات خدا سے کوئی منکر نہین لیکن یہ ماننا خدا کو پسند نہین
یعنے کفر اسلام موقوف اوپر ایمان لانے رسول اللہ پر ہے یعنے محمد رسول اللہ
پر ایمان لاوے کہ اپنی جان سے زیادہ جبتک محمد عربی کو عزیز نرکھے درگاہ
الٰہی مین مقبول نہین مردود ہے اگر ہزار توحید ہے مگر بغیر ایمان لائے
محمد رسول اللہ پر ہنوز کافر ہے کہ جابجا قرآن شریف مین اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوا
الرَّسُوْلَ فرمایا اور مشہور ہے کہ مسجد شریف مین آپ ایک ستون سے
تکیہ لگا کر خطبہ فرمایا کرتے تھے جب آپ نے منبر بنوایا آپ خطبہ منبر پر فرمانے
لگے ستون ایکبارگی چلا چلا کر رونے لگا اسطرح کہ قریب تھا کہ پھٹ جاوے
آپ نے منبر سے اوترکے اوس ستون کو چمٹا لیا تب آہستہ آہستہ رونے
سے وہ چپ ہوا افسوس اے مسلمانون کہ ایک لکڑی خشک ایسی محبت
رکھے اور بیقراری سے روئے اور تم آدمی کی صورت ہو کر بے خبر رہو تمکو
اوس سے زیادہ شوق رکھنا لازم ہے جب مسلمانی ہے یہ نہین کہ رسول اللہ
کو اللہ کا غلام سمجھہ رکھا ہے کہ رسالت کے قائل ہین اونکے ذریعہ ہمکو قرآن شریف
ملا اور محبت کا ہے کی اللہ فرماتا ہے یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا
رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا وَلِلْكٰفِرِیْنَ عَذَابٌ اَلِیْمٌ
اے ایمان والو نکہو راعنا اور کہو انظرنا اور سنتے رہو اور منکرون کو ہے
دکھہ کی مار فقط سبحان اللہ کیا عظمت محمد رسول اللہ کی خدا کو منظور رہے

ہمان

جہان ذرا بھی کوئی بات کہ جو عظمت سے بعید ہو ظہور ہوئی تاکید فرمائی اور وہین
طریق تعظیم و تکریم حضرت کا تعلیم فرمادیا کہ میرے محبوبؐ کو تعظیم اسطرح کرو چنانچہ
یہود پیغمبرؐ کی مجلس مین بیٹھتے اور حضرتؐ کلام فرماتے بعضی بات جو نہ سنائی دیتی
اور یہود چاہتے کہ پھر تحقیق کرین تو کہتے راعنا یعنے ہماری طرف بھی متوجہ ہوا ونسے
مسلمان بھی سنکر یہ لفظ کہنے لگے اللہ نے منع فرمایا کہ یہ لفظ مت کہو ہمارے محمد رسول اللہؐ
کی عظمت کے شایان نہین اگر کہنا ہے تو انظرنا کہو اوسکے بھی معنی یہی ہین اور
پہلے سے خوب سنتے رہو کہ پوچھنا نہ پڑے کیا پاس خاطر رسول اللہ کا اللہ کو منظور ہے
کہ دوبارہ پوچھنے تک کو منظور نکیا یہ کہا کہ آگے سے سنتے رہو اور شاذونادر اگر
نہ سمجھ مین آوے تو انظرنا کہو راعنا مت کہو کہ اوسکے معنی اور بھی ہوسکتے ہین چنانچہ
یہود کو اس لفظ کہنے مین دغا تھی اوسکو زبان دبا کر کہتے تو راعنا ہوجاتا یعنے
ہمارا چرواہا اگرچہ محمد رسول اللہؐ نے کچھ دن بکریان چرائی ہین یہ سچ تھا لیکن ذات
محمدیؐ کے یہ شایان نہین کہ مسلمان ایمان دار ہوکر ایسا لفظ کہے اگرچہ سچ ہی
ہو کہ جسمین محمد رسول اللہ کی شان سے خلاف ہوئے مسلمانون دیکھو تو خدا
کے یہان ہمارے محمدؐ رسول اللہ کی کیسی قدر ہے اور عظمت کہ خدا کو یہانتک
پاس ادب منظور ہے کہ اگر کوئی لفظ ایسا ہو کہ اوسکے معنی سے بری بھلی دو نو
بات حاصل ہون وہ لفظ رسولؐ کی شان مین مت کہو بھلا اور کا کیا بیان کہ
بعضے مسلمان بلاتحاشہ جو چاہتے ہین کہہ بیٹھتے ہین اونکی مسلمانی کہان رہی اللہ
سکو ہدایت کرے رسول اللہؐ کی جیسی شان اور عظمت اللہ جلشانہ کے یہان
ہے ویسی ہی سب مومنونکے دلمین جاے قرار ہو اور ہر بات مین خدا ہی کو
حامی اور مددگار جانے اور کسی دوسرے کو شریک نکرین آمین آمین ثم آمین

**فصل دوم در بیان مرتبہ معراج** اے مسلمانو معلوم کرو کہ جب
کمال بزرگی اور وقار اللہ تعالی نے محمد رسول اللہؐ کا لوگون پر ظاہر کردیا تو
فرشتے اور عالم علوی پر توقیر اپنے حبیبؐ کی ظاہر کرنا چاہا اور جو کہ فرشتونکے

پیشتر ہر وقت پیدا کرنے آدم صفی اللہؑ کے حجت قائم کی تھی کہ جب اللہ تبارک تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ مین زمین پر آدمؑ پیدا کرونگا فرشتے بولے کہ وے فساد کرینگے کیا بندگی کو ہم کم ہین اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ مین خوب جانتا ہون یعنے جسواسطے مین آدمؑ کو پیدا کرتا ہون کہ اوسمین محمد رسول اللہؐ پیدا ہونگے اور فرشتے اس امر سے بیخبر تھے چاہا کہ اب توقیر اور عظمت محمد عربیؐ کی فرشتے بچشم خود دیکھین آسمان پر مع جسم پاک بلایا تو فرشتون نے یہ کمال مشاہدہ کیا جیسے اللہ تبارک تعالیٰ نے فرمایا سُبْحَانَ الَّذِیْ اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَی الَّذِیْ بَارَکْنَا حَوْلَہٗ لِنُرِیَہٗ مِنْ اٰیَاتِنَا ط اِنَّہٗ ھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ط پاک ذات ہے جو لیگیا اپنے بندے کو راتی رات ادب والی مسجد سے پرلی مسجد تک جسمین ہمنے خوبیان رکھی ہین کہ دکھاوین اوسکو اپنی قدرت کے نمونے وہی ہے سنتا دیکھتا یعنے اللہ تعالیٰ کمال عظمت اور شان محمد رسول اللہؐ کی لوگون پر ظاہر کرتا ہے اور نہایت محبت اور پیار پر یہ لفظ دلالت کرتی ہین کہ اللہ اللہ کیسی راز و نیاز کی باتین ہین کہ حرف حرف مین صدہا اسرار ہین سچ ہے لیلی را بچشم مجنون باید دید

نظم

جو قدر و شوکت و شان آپکی ہے حق کے حبیب + اوسے تو خاص خدا ہی بخوبی جانے ہے + جو راز و نیاز ہے معشوق اور عاشق مین + اوسے تو کوئی بن عاشق کے نہ پہچانے ہے + چنانچہ خمسہ غزل قدسی تصنیف محمد کفایت علی صاحب متخلص کافی اس جا پر وافی ہے

## خمسہ غزل قدسی

جنذا ذات تو ای صاحب لولاک نبیؐ + بطفیلت ہمہ خلق شرقی و غربی + افتخار یہ انساب بعالی نسبی +
مرحبا سید مکی مدنی و عربی + دل و جان باد فدایت کہ عجب خوش لقبی +

انشہ کون و مکان ذات تری صلِّ علٰی + کوئی گل گلشن ایجاد مین لیسا نکھلا + حسن و خوبی و شرف فضل و کرم مین اعلا +
نسبتے نیست بذات تو بنی آدم را + برتر از عالم و آدم تو چہ عالی نسبی +

شاہ لولاک لقب فخر عرب خیر انام + آپکے نور سے ہی گلشن امکان کا نظام + آپکی ذات ہی با اللہ سحاب اکرام +
نخل بستان مدینہ ز تو سر سبز مدام + زان شدہ شہرہ آفاق بشیرین رطبی +

آپکی شکل وشمائل کا لکہین کیا عالم + آپکے حسن کو کس چیز سے نسبت دین ہم + محو حیرت ہون جو دنگ ہی ہنگام رقم +
من بیان جمال تو عجب حیرانم + اللہ اللہ چہ جمالست بدین بو العجبی +

آپکے رتبہ عالی کا کرون کیا مذکور + کشور عز وشرف آپکے باعث معمور + ای رسول عربی ناطق توریت و زبور +
ذات پاک تو کہ در ملک عرب کرد ظہور + زان سبب آمدہ قرآن بزبان عربی +

بحر زخار عطا صاحب کوثر کی ذات + رحمت جود وسخا عین عنایت کی ذات + دلفگارونکو یہی روز بیان ہی ترا ثبات +
ما ہمہ تشنہ لبانیم تو ئی آب حیات + رحم فرما کہ ز حد میگذرد تشنہ لبی +

یہ دعا ہی مری اللہ سی ہر شام وسحر + ہووے جسوقت نمود آفت روز محشر + بجناب شہ کونین کہون مین آکر +
چشم رحمت بکشا سوی من انداز نظر + ای قریشی لقبی ہاشمی و مطلبی +

آپکا وہ در ارشاد ہی ای شاہ امم + بصد آداب جہان آتا ہی روح اعظم + شرم آتی ہی مجہی اپنی سخن سی ہر دم +
نسبت خود بسگت کردم وبس منفعلم + زانکہ نسبت بسگ کوی تو شد بی ادبی +

آپکا رتبہ اعجاز ہی سب سی عالی + مردی زندگی بخشی مرتونکو شفا اکثر دی + مرضی ہی لگا گرفتار ہوا ہی کافی +
سیدی انت حبیبی وطبیب قلبی + آمدہ سوی تو قدسی پی درمان طلبی +

## نظم سعدی مع مصرعہ مولوی سراج الدین صاحب

قَطَعَا مَنَازِلَ كُلَّهَا + بَلَغَ الْعُلٰى بِكَمَالِهٖ +
نَظَرَ الٰهَهٗ بِعَيْنِهٖ + كَشَفَ الدُّجٰى بِجَمَالِهٖ +
كَلَّ اللِّسَانَ بِحُسْنِهٖ + حَسُنَتْ جَمِيْعُ خِصَالِهٖ +
فَرَضَ الٰلّٰهُ عَلَى الْوَرٰى + صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ +

اے برادران سنت جماعت جاے غور ہے کہ اللہ تعالی کس شفقت ورحمت سے فرماتا ہے کہ سُبْحَانَ الَّذِیْ پاکی اور بے عیبی ہے اوسکے تئین کہ واسطے کرامت کے اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لیگیا بندے اپنے کو کہ محمد رسول اللہ ہین لَيْلًا بیچ بعضی رات کے مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ مسجد حرام سے کہ مراد کعبہ سے یا خانہ ام ہانی کہ مکہ اور حرم سب مسجد مین شمار ہین اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰی طرف مسجد دور تر اول مکہ سے یعنے بیت المقدس اَلَّذِیْ بَارَكْنَا

وہ مسجد کہ برکت کی ہمنے حولہٗ گرد اگر د کہ ارض سالم ہے اور برکت دین کی
اور مہبط وحی اور معبد انبیاؑ کا کیا ہمنے اور برکت دنیا کی بھی کہ محفوظ ہے وہ نہرون
اور درختون اور میوہٗ گوناگون سے اور کشادگی رزق کی اور ارزانی پس اوس جگہہ
محمد رسول اللہؐ کو لیگئے ہم لنریہ تا دکھاوین ہم اوسکو من ایاتنا
اپنی دلائل قدرت کہ اندک زمانہ مین مکہ سے بیت المقدس مین جا کی مشاہدہ کیا
انبیاءؑ کو اور دیکھا قوت مقام اونکے کو اور حاصل کیا ہر ایک شرف کو اور جو
عجائب اور غرائب آسمان پر تھا اور کل اسرار سے اطلاع پائی اور وہ مقام
اللہ نے عنایت کیا کہ آجتک نہ کیسکو ہوا ہے نہو گا اور منکر اوسکا کافر ہے
بیت شاہد معراج نبی ہین وافر ٭ جو مقر اسکا نہین ہے وہ بلاشک کافر ٭
دیگر دستگاہ اونکو جو حاصل ہوئی براوج وصال ٭ دخل اسجا پہ نہین وہم کری
اور نہ خیال ٭ دیگر عقل کیا جانے کیا مقام تھا وہ ٭ عاشق ہی جانے جسکا
کام تھا وہ ٭ اکثر منحرف جنکو نور ایمان نہین دلیل کرتے ہین کوئی کہتا ہے جسم
نہین گیا روح کو معراج ہوا کوئی کہتا ہے بیت المقدس تک ہوا آگے سب اسرار
کھل گئے غرض جنکے دلون پہ پردے پڑے ہوئے ہین وہ ایسے خیال مین مبتلا ہین
اور سنت جماعت سب اسپہ متفق ہین کہ مع جسم پاک معراج ہوا اور عرش کرسی سب
طے کرکے اوس مقام تک پھونچے کہ سوا خدا کے کیسکو معلوم نہین نہ فرشتہ کا
اندر نہ کسی شبہ کا بجز ذات احدیت کے اثر بیت جو کہ سراپا تھا وہ تن وزین ہیئت
حق کی رحمت مین ہوا شامل مکمل بتخلل ٭ یعنے جبرئیل علیہ السلام گروہ گروہ فرشتونکو
ہمراہ لیکر خلوتسراے ام ہانی مین بحضور محمد رسول اللہؐ تشریف لائے اور بعد شق الصدر
اور دھونے دل کے براق پر سوار کرکے بیت المقدس مین پھونچایا اور وہان
آپنے سب انبیا علیہم السلام کی امامت کی اور وہان سے اول آسمان پر آدم علیہ
السلام سے اور دوم پر عیسیٰ اور یحییٰ علیہما السلام سے اور تیسرے پر یوسف علیہ السلام
سے اور چوتھے پر ادریس علیہ السلام سے اور پانچوین پر ہارون علیہ السلام سے اور

چھٹے پر موسیٰ علیہ السلام سے اور ساتوین پر ابراہیم علیہ السلام سے ملتے ہوئے اور سلام جواب ہوتے ہوئے سدرۃ المنتہیٰ تک پھونچے اور حوض کوثر اور بیت المعمور اور نہر الرحمۃ دیکھین اور جبرئیل علیہ السلام نزدیک حجاب نور کے عذرخواہ ہوئے اور کہا کہ بس آگے میرا گذر نہین بیت سواری کو سطرح جولان کیا + کہ سدرہ پہ جبرئیل بھی رہ گیا + اور اوس جگہ سے حجاب نور اور ظلمت کہ بے انتہا تھے قطع کرتے ہوئے ایسی جگہ پر پھونچے کہ براق بھی جانے سے عاجز ہوا وہان سے رفرف پر سوار ہوکر عرش پر پھونچے ہزار بار خطاب رب العزت سے ادنی منی یا محمدؐ کا سنا اور پھر بار اتنا عرصہ قرب رب مین طے کرتے تھے کہ جو مسافت زمین سی عرش تک طے کی تھی یہانتک کہ قدم مبارک اوپر بستر دنی کے رکھا اور وہان سے بیچ منظر فتدلٰی کے جلوہ گر ہوئے پھر بخلوت خاص قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰی مین گئے اور اسرار فَاَوْحٰی اِلٰی عَبْدِہٖ مَا اَوْحٰی کا استماع فرمایا **نظم** کلام حق سے کیا بے وساطت غیرے + خدا کو دیکھ لیا دیکھنے کا جو حق ہے + نہین بیان مین آتا وہانکا کچھ اسرار + کہ یان پہ عقل کلامی کا رنگ خود فق ہے + **بیت فارسی** دید محمد نہ بچشم دگر + بلکہ بہمان چشم کہ دارد بسر + حدیث صحیح سے ثابت ہے کہ جب ایسا مرتبہ معظم مکرم کہ آجتک نہ کسیکو ہوا ہے نہ ہوگا حضرت سرور کائناتؐ کو اللہ جلشانہ نے مرحمت فرمایا تو آپنے کلام ثنا کے فرمائے اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالطَّیِّبَاتُ تو خدا ے بزرگ و برتر نے نہایت اعزاز اور اکرام فرماکر کہا اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اور جب آپ نے یہ دریاے رحمت الٰہی جوش مین دیکھا اور اللہ تعالےٰ کو ایسا شفقت فرمایا پایا تو آپ نے امت کو شامل کرکے فرمایا کہ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ **نظم** جو حق کو ہر طرح اپنے پہ مہربان پایا + تو خیال امت نالان کا پہلے فرمایا + ہوا ہے ایسا نہ ہویگا غمگسار نبی + کہ ایسے وقت بھی امت کو نہین بسرایا + دیگر ہزار حیف کہ امت مین ہوویں ایسا غدر +

کہ ایسے صاحب توقیر کی بجانی قدر * بروز حشر پکارینگے نفسی نفسی عام * فقط وہی ہین جو بولین گے امتی کا کلام * چنانچہ بعد حصول نعمت عظمی اور فضیلت کبریٰ کے مراجعت فرما کر درجات بہشت اور درکات دوزخ ملاحظہ فرماتے ہوئے ہدیہ نماز کا واسطے امت کے لیتے ہوئے بیت المقدس مین آئے اور وہانسے متوجہ مکہ معظمہ کے ہوکر قافلہ قریش کو دیکھتے ہوئے بستر استراحت پر تشریف فرما ہوئے اور مدت اس سفر کی کل تین ساعت اور بقول بعضے چہار ساعت تھی بیت گئے اسطرح اور آئے * حاشا نہ کوئی سپے ہی پائے * پس صبح کو جب حضرت ختم المرسلین محبوب رب العالمین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے واقعہ معراج کو بیان کیا اور قرب اور مرتبہ حق سے نزدیک ہونے کا کہہ سنایا مومنین نے سچ جانا مقبول ہوئے منافق اور کفار نے جھوٹ جانا مردود ہوئے اور حکمت الٰہی بھی ایسی تھی ایک تو یہ کہ حضرت محمد رسول اللہؐ خود سب عالم جبروت وملکوت ومقام لاہوت اور ناسوت ملاحظہ فرما جاوین اور دوسرے ایمان دار اور منافق کی تمیز ہو چنانچہ جسنے سچ جانا معلوم ہوا ایمان دار تھا اور جسنے نجانا معلوم ہوا منافق ہی یہانتک کہ کافرون نے بیت المقدس کا حال پوچھا حضرتؐ نے وہ بھی سب بتایا قافلہ کا حال دریافت کیا وہ بھی بتایا تب بھی جو شدید شقی ازلی تھے ایمان نہین لائے اسیطرح اب بھی اکثر حضرتؐ کی عظمت اور شان اور قرب مقام سے منکر ہین یہ سمجھتے ہین پیغمبر تھے اور کیا تھے جو حکم خدا ہوا سنا دیا اور عزت اور توقیر کاہے کی یقین جانو کہ جسکی عظمت کی دلالت حرف حرف قرآن کا کر رہا ہے اور پھر کوئی نہ سمجھے وہ ابی لہب ہے کہ جو حضرتؐ سے کسافت قلبی رکھتا تھا اور خدا نے قرآن شریف مین سورۂ تبت یدا مین جسکی مذمت فرمائی ہے اے برادران سنت جماعت کبھی ایسے خیال دلمین مت لانا کہ جسمین ایک ذرہ بھی توہین عظمت اور شان محمد رسول اللہؐ کی ہو ہر دم ہر لحظہ نام مبارک محمد رسول اللہ پر جان نثار رہنا یہی ایمان ہے بلکہ حقیقت مین تمام قرآن مناقب رسول اللہؐ ہی اور احکام

طبعاً آئے ہین یعنے امر نہی نظم برگزیدہ حق کے ہینگے مصطفےٰ + جنکی ثانی ہے نہ کوئی دوسرا + عرش کرسی ماہ سے ماہی تلک + اونکی ہی خاطر بنا اصل عملی + پیشتر حق نے بنایا ہے وہ نور + اوس سے پھر سب عالم ہے پیدا کیا + آدمؑ اور حوا کا تھا نے نام بھی + اوس گھڑی وہ تھے مقرب مرحبا + رحمۃ للعالمین حق نے کہا + اونکی ہی خاطر بنا ارض و سما + جنکی خود تعریف کرتا ہے خدا + اوسکو کیا کوئی کہیگا پھر بھلا +

## باب چہارم دربیان شریعت و طریقت و معرفت و حقیقت و خاتمہ کتاب

## فصل اول دربیان شریعت و طریقت

اے برادران سنت جماعت غنے طریقہ اور عقائد وہابی وصوفی اور گناہ صغیرہ اور کبیرہ اور رسومات بد اور مرتبہ اور درجہ محمد رسول اللہؐ سے آگاہ ہوئے اب اسکو غور کرکے سنو کہ جو عوام شریعت اور طریقت اور معرفت اور حقیقت مین جھگڑتے ہین اور اون چارون الفاظ کو جدا جدا راہ جانتے ہین اور یون بد نام کرتے ہین کہ یہ ملا مولوی شریعت بتلاتے ہین ان سے کیا حاصل خدا کا حال اور جو حقیقت ہے وہ رندون مین ہے اور علانیہ مولوی اور واعظ پر طعن کرتے ہین اور وعظ و نصیحت کو نہین سنتے اور ذرہ التفات بھی نہین کرتے بلکہ اوٹھ جاتے ہین یہ نہایت بے مناسب ہے اے بھائیو یہ سمجھو کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِى الْكِتٰبِ لَفِىْ شِقَاقٍ بَعِيْدٍ ط یعنے یہ اسواسطے کہ اللہ نے اوتاری کتاب سچی اور جنھون نے کئی راہین نکالین کتاب مین وہ ضدمین دور پڑے ہین فائدہ یہ آیت سورۂ بقرمین ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ راہ ایک ہے جنکی ہدایت اور تقویت کو اللہ جلشانہ نے محمد رسول اللہؐ اپنے ایسے جلیل القدر مقرب اور محبوب کو ساتھہ کتاب لاثانی کہ کل صحیفہ اور کتب پر سبقت لے گئی جس سے مراد قرآن ہے بھیجا اب اسمین جو کوئی اور راہ نکالے وہ ضدمین ہے اللہ رسولؐ کے خلاف ہے جیسے بہتر فرقے ہوئے اور اسیطرح شریعت

طریقت معرفت حقیقت کو جدا جاننا کہ جو سب ایک ہین فقط سمجھ کا فرق ہے
مثلاً جو کوئی شہر مین جاویگا تو اول دروازہ ملیگا جب اندر گذر ہوگا اسیطرح ایمان
کہ جس سے مراد خدا کا پہچاننا ہے کیسا پہچاننا کہ اوسکو واحد لاشریک جانے اور
اوسکی صفات ایسی دلمین جم جاوین کہ جو کچھ چاہے خدا ہی سبے چاہے اور ماسوا اللہ
سب سے بے غرض ہو جاوے اور وہ ایک شہر ہے اور دروازہ اوسکا
شریعت اور شہر پناہ اوسکی پیر کامل اور آبادی اوسکی طریقت اور دربار شاہی عام
اوسکا معرفت اور دربار خاص اوسکا حقیقت ہے اگر اب کوئی دروازے سے
نجاوے تو کہان راستہ ملے اور جو دروازہ پر گیا اور شہر پناہ اوسکی قائم نہ کی
تو وہ آبادی تباہ ہو جاویگی اور جو شیاطین دشمن ہین ہر چہار طرف سی حملہ کرکے چین
نہ لینے دینگے اور جو دروازہ پر گیا اور شہر پناہ بھی قائم کی لیکن اندر اوسکی آبادی
اور دربار عام اور دربار خاص تک گذر نہوا تو کچھ فائدہ نہوا اور جب طریقت
قائم ہوا تو اب اوسکو حظ اور لطف اور کیفیت وہانکی معلوم ہوگی تو پہلے باب شریعت
ہے سیر آوے جیسے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یَا أَیُّهَا الَّذِینَ آمَنُوا ارْکَعُوا
وَاسْجُدُوا وَاعْبُدُوا رَبَّکُمْ وَافْعَلُوا الْخَیْرَ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُونَ
اے ایمان والو رکوع کرو اور سجدہ کرو اور بندگی کرو اپنے رب کی اور بھلائی کرو
شاید تم بھلا پاؤ یہ آیت سورہ حج مین ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اول نماز کی تاکید فرمائی
اور پھر جتنے کام نیک ہین مجمل فرمائے کہ اول نماز پر اور کل کام نیک پر آدمی
قائم ہو جسکو شریعت کہتے ہین اور جب اسمین کامل ہولے تو پیر کامل کی تلاش
کرے جیسے سب سامان تیار ہے پکانے کا مگر آتش نہین کہ جس سے پکے
اور سیری حاصل ہو اسیطرح اوسپر توجہ پیر کامل ہے اور اسمین حکمت الٰہی یہی
ہی ہے کہ خدا نے یہ سلسلہ اپنے قرب حاصل ہونے کا ایسا ہی جاری کیا ہے
جیسے ہندی مثل کہ خربوزہ کو دیکھکے خربوزہ رنگ پکڑے ایک دوسرے کی
صحبت اور تاثیر سے فائدہ حاصل کرے جیسے حدیث شریف کہ اَلصُّحْبَةُ مُؤَثِّرَةٌ

اسیواسطے اللہ تبارک تعالی نے پیغمبرون اور نبیونکو بھیجنا جاری کیا کہ ہمجنس کی نیک
عادت اور تاثیر سے ہمجنس کو فائدہ ہو ورنہ اللہ تعالی اگر غیب سے باتین کرکے یہ
سب احکام کہدیتا تو بھی ذات واحد لاشریک سے بعید نہ تھا لیکن یہ قرب الہی کا
سلسلہ ایسا ہے جیسے تسبیح کے دانے کہ ایک دوسرے کے پیچھے لگاؤ امام سے
رکھتا ہے اسیواسطے علم کا پڑھنا اور صحبت پیر کامل کی رکھنا جزء اعظم ہے بس خراب
صحبت سے کہ جہان ذکر اللہ رسول کا نہو ہمیشہ بچے اور نیک صحبت کہ مجلس
وعظ او نصیحت و صحبت علما او رفضلا اور پیران طریقت او مرشدان کامل کی ہین
ہزار کام دنیاوی ہون تو چھوڑ کر جاوے کہ مرشد کامل کی صحبت ایک لمحہ کی ہزار
سال کی عبادت کے برابر ہے اور جو انکی خدمت مین رہے تو نور ہوجاوے
اسیواسطے سلسلہ پیری اور مریدی کا جاری ہے کہ ایک دوسرے سے انس
پکڑے اور منزل کو پہونچے اکیلی لکڑی نہین جلتی سلگ سلگ کر رہجاتی ہے
اور جہان دو لکڑی ایک جا ہووین پھر خوب بھڑک کر جلتی ہین اور مطلب
جبھی حاصل ہوتا ہے جیسے بیت دو دل یک شود بشکند کوہ را ٭ پراگندگی آرد
انبوہ را ٭ اگرچہ بعضے کہتے ہین کہ مسنون ہونا بیعت کا ثابت نہین وہ بھول مین ہین
چنانچہ حضرت محمد رسول اللہؐ کے وقت مین بیعت کئی طرح پر تھی کبھی بر وقت
لڑائی کے ہاتھہ مین ہاتھہ لیکر اقرار ہوتا تھا کہ تا دم زیست مضبوط رہینگے کبھی کسی
گناہ پر بیعت ہوتی تھی کہ اب یہ گناہ ہرگز ہم نکرینگے چنانچہ ایکدفعہ بیعت لی حضرت نے
انصار کی عورتون سے نوحہ نکرنے پر اور کئی اصحاب سے بیعت لی اس بات پر کہ
کسی سے سوال نکرین سو اونمین ایسے تھے کہ اگر کسیکا کوڑا بھی گر پڑتا تو آپ اوتر کر
اوٹھا لیتا کسی سے سوال نکرتا اور کئی اصحاب سے بیعت لی اسپر کہ حق کسی سے
نہ چھپاوین اونمین ایسے تھے کہ سر دربار کسی سے نہین دبتے اور بے دھڑک جو
ہوتا کہدیتے اگرچہ خلافت مین یہ امر ترک رہا اس سبب کہ لوگ زمانہ قرب رسول اللہ
کے سبب اور اونکی صحبت مین رہنے کے سبب سراپا نور ہو گئے تھے کچھ حاجت

نہین تھی کہ کسی بات پر بیعت کرین جب وہ کام ہو لیکن اب زمانہ دراز ہوا اور اس زمانہ
مین نہ خلافت نہ حاکم اسلام تو پیر طریقت اسواسطے بیعت لیتا ہے کہ نیک صحبت سے
مرید فیض یاب ہو قولہٗ تعالیٰ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ
رَبَّهُمْ بِالْغَدَاوَةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ عَيْنَاكَ
عَنْهُمْ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ
ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ترجمہ
اور تھام رکھہ آپ کو اونکے ساتھہ جو پکارتے ہین اپنے رب کو صبح اور شام
طالب ہین اوسکے منھہ کے اور نہ دوڑین تیری آنکھین اونکو چھوڑکر تلاش مین
رونق دنیا کی زندگی کے اور نہ کہا مان اوسکا جسکا دل غافل کیا ہمنے اپنی
یاد سے اور پیچھے لگا ہے اپنی چاہ کے اور اوسکا کام ہے حد پر نہ رہنا فائدہ
یہ آیت سورۂ کہف مین ہے اللہ تعالیٰ رغبت دلاتا ہے نیک بندونکی اور
اولیاء اللہ کے ساتھہ صحبت رکھنے کو اور کیا التفات سے اپنے نبی سے فرماتا ہے
کہ یہ دنیا دار جنکے دل ذکر خدا سے غافل ہین دور رہ اور نیک بندے جو بصورت
غریبی کے ظاہر مین رہتے ہین اور باطن مین خزانۂ انوار الٰہی سے مالا مال ہین صحبت
رکھہ یعنی کافر اوسوقت مین بڑے دولتمند تھے اصحابون رسول اللہ سے کہ جو اولیاء اللہ
تھے نفرت کرتے تھے کہ انکو ہم لوگ بیقدر جانتے ہین اگر آپ انکو اپنے پاس
نہ بٹھاوین تو ہم ذکر قرآن سنین اور ایمان لاوین اللہ تعالیٰ نے اوسیوقت یہ آیت اوتاری
اور اپنے رسول سے کہا کہ تم میرے دوستونکی صحبت مت چھوڑو مالدار دنیا دار
دولتمند کافر بڑے برا ہین پس اسیواسطے پیر بیعت لیتا ہے کہ اقراری ہو گناہ سے
بچنے کا اور عبادت پر حریص ہونے کا اور کبھی تبرکاً کسی بزرگ کے سلسلہ مین
شامل ہونے کو کہ اونکے ہوکے پیروی راہ خدا مین کرے کہ فیض حاصل ہو اور
ایمان کامل ہو تو پہلے پیر طریقت اوسکے آگے باب شریعت کھولتا ہے
اور ہاتھہ مین ہاتھہ لیکر مرید سے یون بولتا ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ

وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلَّمْ

سب تعریف اللہ کو ہے ہم اوسی کی حمد کرتے ہین اور اوسی سے مدد مانگتی ہین اور مغفرت اوسی سے چاہتے ہین اور پناہ مانگتے ہین اللہ سے اپنے نفوس کی بدیون سے اور اپنے اعمال کی برائیون سے جسکو اللہ نے ہدایت کی اوسکا کوئی گمراہ کرنے والا نہین اور جسکو اوسنے بہکایا اوسکا کوئی راہ بتانے والا نہین اور گواہی دیتا ہون مین اسکی کہ کوئی معبود برحق نہین سوا اللہ کے اور محمدؐ اوسکے بندے ہین اور اوسکے رسول رحمت بھیجے اللہ اوسپر اور اوسکی آل پر اور اوسکے اصحابون پر اور برکت اور سلامتی عنایت فرماوے پھر مرشد ایمان اجمالی تلقین کرتا ہے اور مرید سے کہتا ہے کہ کہہ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَبِمَا جَآءَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ عَلٰى مُرَادِ اللّٰهِ وَاٰمَنْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ وَبِمَا جَآءَ مِنْ عِنْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ عَلٰى مُرَادِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَبَرَّاْتُ مِنْ جَمِيْعِ الْاَدْيَانِ وَجَمِيْعِ الْعِصْيَانِ وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ایمان لایا مین اللہ کا اور جو اللہ کے نزدیک سے آیا اللہ کی مراد پر اور ایمان لایا مین رسول اللہ کا اور جو رسول اللہ کے نزدیک سے ہے یا رسول اللہ کی مراد پر صلی اللہ علیہ وسلم اور بیزار ہوا مین سب دینون سے سوا اسلام کے اور بیزار ہوا سب گناہون سے اور مین اب اسلام لایا یعنے اسلام کو تازہ کیا اور کہتا ہون مین اور گواہی دیتا ہون مین کہ کوئی معبود برحق نہین سوا اللہ کے اور گواہی دیتا ہون مین کہ محمدؐ اوسکا بندہ اور اوسکا رسول ہے پھر مرشد اقرار لیتا ہے مرید سے کہ کہہ مینے بیعت کی رسول اللہ سے اور اونکے خلفا کے واسطے پانچ امر پر یہ کہ گواہی دیتا ہون مین کہ کوئی معبود

برحق نہین سوا اللہ کے اور مقر محمدؐ رسول ہے اللہ کا اور اوسکا بندہ اور نماز کے
قائم کرنے پر اور زکوۃ کے دینے پر اور رمضان کے صوم پر اور بیت اللہ کے
حج پہ اگر مجکو مقدور ہو پھر اپنا سلسلہ اور خانوادہ بتاتا ہے اور یہ کہتا ہے کہ یون
کہہ بیعت کی مینے رسول اللہؐ کی اسپر کہ اختیار کیا مینے طریقہ نقشبندیہ جو منسوب ہے
طرف شیخ اعظم اور قطب افخم جو نقشبند ہین یا طریقہ قادریہ اختیار کیا جو منسوب ہے
شیخ محی الدین عبدالقادر جیلانی کیطرف یا طریقہ چشتیہ اختیار کیا جو منسوب ہے
شیخ معین الدین سنجری یعنے سیستانی اور وغیرہ کیطرف خداوندا ہمکو مفتوح اس
طریقہ کا عنایت کو اور ہمکو اس طریق کے دوستونکے گروہ مین محسوب کر اپنی رحمت سے
یا ارحم الراحمین پھر گناہ صغیرہ وکبیرہ سے آگاہ کرتا ہے کہ جسکی تفصیل پیشتر گذری اور
ارکان شریعت کے بیان کرتا ہے سطرح پر اور بیعت ثبوت کرتا ہے اوسکے
قلب پر اور یہ آیت پڑھتا ہے یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْا
اِلَیْهِ الْوَسِیْلَةَ وَجَاهِدُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ
اِنَّ الَّذِیْنَ یُبَایِعُوْنَكَ اِنَّمَا یُبَایِعُوْنَ اللّٰهَ یَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَیْدِیْهِمْ
فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا یَنْكُثُ عَلٰی نَفْسِهٖ وَمَنْ اَوْفٰی بِمَا عٰهَدَ
عَلَیْهُ اللّٰهَ فَسَیُؤْتِیْهِ اَجْرًا عَظِیْمًا اے ایمان والو ڈرو اللہ سے اور تلاش
کرو اللہ کیطرف وسیلہ اور جہاد کرو اوسکی راہ مین تاکہ تم فلاح پاؤ مقرر جو لوگ
بیعت کرتے ہین تجھسے اے نبیؐ وہ بیعت کرتے ہین اللہ سے اللہ سبحانہ کا
دست قدرت اور رحمت اونکے ہاتھون پر ہے سو جسنے بیعت کو توڑا یہی
بات ہے کہ اوسنے اپنی ذات کی مضرت کے واسطے بیعت کو توڑا اور جسنے
پورا کیا اوسکو جو اللہ سے عہد کیا سو قریب اوسکو اجر عظیم عنایت کریگا فائدہ
یعنے سطرح اوسکو خوب جتادے یہ نہین کہ آج اقرار کیا کل وہی گناہ کرتا ہے
یہ بات نکرے ورنہ مرشد کا کچھ نہین وہ خود خراب ہوگا سوال جواب
پیر و مرید سوال ایمان کیا ہے جواب کہنا کلمہ طیب لا الٰہ الا اللہ

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ سوال ارکان ایمان کے کتنے ہین جواب دو اقرارٌ
بِاللِّسَانِ وَ تَصْدِیْقٌ بِالْقَلْبِ سوال احکام ایمان کے کتنے ہین جواب
سات اول جو ایمان لایا وہ مارڈالنے اور قید کرنے اور مال اوسکا ناحق لینے
اور اوسکے تئین بلا حکم شرع رنج دینے اور اوسکے اوپر گمان بد لیجانے سے
حفاظت ہوئی یہ پانچ دنیا سے متعلق ہین اور دو حکم آخرت سے اول جو ایمان
لایا اوسنے عذاب ابدی سے خلاصی پائی دوسرے جگہہ اوسکی بہشت مین ہوئی
سوال شرائط ایمان کے کتنے ہین جواب سات اول ایمان لانا غیب پر
دوم علم غیب خاص خدا کیطرف جاننا سوم اپنے اختیار سے ایمان لانا چہارم
جو خدا نے حلال کیا اوسکو حلال جاننا پنجم جو خدا نے حرام کیا اوسکو حرام جاننا
ششم عذاب ابدی حق تعالی سے ڈرنا ہفتم اوپر رحمت خدا کے امیدوار رہنا
سوال شرائط وجوب ایمان کے کتنے ہین جواب دو اول عقل دوم بلوغ سوال
حقیقت ایمان کی کیا ہے یا دین کیا ہے اسلام کیا ہے جواب قبول کرنا سب
احکام الہی کا جسکا مفصل یہ ہے اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ
وَرُسُلِہٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَیْرِہٖ وَشَرِّہٖ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی
وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ اور ایمان مجمل یہ ہے اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ کَمَا ھُوَ
بِاَسْمَائِہٖ وَصِفَاتِہٖ وَقَبِلْتُ جَمِیْعَ اَحْکَامِہٖ سوال فرائض شریعت
کے کتنے ہین جواب پانچ اول کلمۂ شہادت کا کہنا دوم پانچ وقت نماز کا
ادا کرنا سوم روزہ ماہ رمضان کا رکھنا چہارم حج کرنا جو مقدور ہو پنجم زکوۃ
دینا جو صاحب نصاب ہو سوال واجب شریعت کے کتنے ہین جواب
سات اول صدقہ فطر کا دینا دوم قربانی کرنا جو مقدور ہو سوم نماز وتر ادا
کرنا چہارم اپنایت کا نفقہ دینا پنجم خدمت مان باپ کی کرنا ششم عورت کو
خدمت اپنے شوہر کی کرنی ہفتم عمرہ بجالانا سوال سنت اسلام کے کتنے
ہین جواب سات ختنہ کرنا لب کترانا ناک کے بال لینا ناخن کاٹنا بال ہرکی

کاٹنا بغل کے بال لینا یازدہم زیر ناف کے لینا سوال وضو مین کتنے فرض ہین جواب
چار اول منھ دہونا بیچ پیشانی سے ٹھوڑی کے نیچے تک اور اس کان کی لو سے
اوس کان کی لو تک دوم ہاتھ دہونا کہنی تک سوم چہارم سر کا مسح کرنا چہارم پاؤن دہونا
ٹخنون تک سوال طہارت مین کتنی چیز ہین جواب دس اول استنجا کرنا دوم
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى
دِيْنِ الْاِسْلَامِ اَلْاِسْلَامُ حَقٌّ وَّالْكُفْرُ بَاطِلٌ کہنا سوم دونون
ہاتھ دہونا پہونچے تک چہارم مسواک کرنا پنجم پانی منھ مین ڈالنا ششم پانی
ناک مین ڈالنا ہفتم خلال ریش کرنا ہشتم خلال اونگلیونکا کرنا نہم مسح ہر دو کانونکا
کرنا دہم ہر عضو کو تین بار دہونا سوال طہارت مین کتنے مستحب ہین جواب
چھ نیت ترتیب اعضا کو پے در پے دہونا تمام سر کا مسح کرنا عضو کا سیدہی
طرف سے دہونا شروع کرنا مسح گردن کا کرنا سوال وضو کتنی چیز سے ٹوٹتا ہے
جواب بیس چیز سے اول شاش جو آگے سے بر آمد ہون پیشاب منی
مذی آب وزی سنگریزہ خون حیض ونفاس خون استحاضہ اور تین پیچھے سے
ظاہر ہوتی ہین غائط باد کرم اور دس چیز در آگے پیچھے سے ظاہر ہوتی ہین خون و
ریم روان زرد آب روان قے پر دہن نماز مین قہقہہ مار کر ہنسنا بالغ کا دیوانگی
بیہوشی مستی غالب خواب تکیہ زدہ مباشرت فاحشہ سوال موجب غسل
کتنی چیز ہین جواب پانچ اول انزال منی جو شہوت کے ساتھ کود کے نکلے
دوم سر ذکر کا قبل یا دبر مین جانا سوم عورت حیض سے پاک ہو چہارم نفاس سے فارغ ہو
پنجم جو عورت کے ایام غسل کے ہو گئے وہ ہر نماز کے وقت غسل کرے
سوال غسل کی کتنی شرطین ہین جواب چار اول فرض دوم سنت سوم
مستحب چہارم واجب غسل واجب دو ہین غسل [illegible] غسل میت غسل
سنت چار ہین غسل روز جمعہ غسل روز عرفہ غسل عیدین غسل احرام حج غسل مستحب
تین ہین غسل بالغی غسل کافری کہ بے جنابت مسلمان ہوا ہو غسل شبرات

سوال غسل مین کتنے فرض ہین جواب تین ۳ منھہ دہونا ناک مین پانی ڈالنا
تمام بدن پر تین بار پانی ڈالنا سوال غسل مین سنت کتنی ہین جواب پانچ اول
دونون ہاتھہ دہونا دوم استنجا کرنا سوم نجاست تن سے دور کرنا چہارم وضو کرنا پنجم
تمام بدن پر تین بار پانی ڈالنا اور دہونا کہ بال برابر خشک نرہے سوال تیمم مین
کے فرض ہین جواب تین ۳ اول نیت نَوَیْتُ اَنْ اَتَیَمَّمَ لِرَفْعِ الْحَدَثِ
وَاسْتِبَاحَۃِ الصَّلوٰۃِ دوم دونون ہاتھہ مارنا خاک پر اور منھہ پر پھیرنا سوم دونون
ہاتھہ مارنا خاک پر اور دونون ہاتھہ پر پھیرنا کہنی تک سوال تیمم کس سے ٹوٹتا ہے
جواب دو چیز سے اول جس سے وضو ٹوٹتا ہے دوم پانی ملنے سے سوال
موزہ کا کیا مسئلہ ہے جواب موزہ پر مسح جائز ہے اگر باطہارت کامل کے
پہنا ہے اور بعد اوسکے بے وضو ہو جاوے تو موزہ پر مسح کرلے اور فرض
مسح موزہ پر تین خط کرنا ہے مقدار تین انگشت کے اور مدت مسح کی مقیم کو ایک
شبانروز اور مسافر کو تین شبانروز اور جو مقدار تین انگشت خرد کے موزہ پھٹ
جاوے تو پھر مسح جائز نہین اور چار چیز سے مسح موزہ کا بھی جاتا رہتا ہے اول تو
جس سے وضو ٹوٹتا ہے دوم گذر جانا مدت کا سوم اگر ایک پیر موزہ سے
باہر آوے چہارم اگر موزہ مین پانی آجاوے ٹخنون تک سوال حیض کا کیا
مسئلہ ہے جواب اول مدت حیض کی تین شبانروز ہے اگر اس سے
کمتر ہے تو استحاضہ ہے اور اکثر مدت حیض کی دس شبانروز ہی اگر اس سے زیادہ
ہو تو استحاضہ ہے اکثر مدت نفاس کی چالیس شبانروز ہے اگر اس سے
زیادہ ہووے تو استحاضہ ہے اور اقل مدت نفاس کی حد نہین سوال حیض
نفاس والی عورت کتنی چیز ترک کرے جواب آٹھہ ۸ چیز نماز روزہ جماع مسجد
مین آنا طواف خانہ کعبہ قرآن پڑہنا قرآن لکھنا چھونا قرآن بغیر غلاف لیکن
بعد حیض کے روزہ کی قضا ادا کرے نماز کی نہین سوال تعین وقت حیض کا
کب سے ہے جواب نوسال کے بعد جو ایام بلوغ کے ہین اور پچپن سال کی اندر

کہ جسکو سن ایاس کہتے ہین **سوال** اگر بعد پچپن سال کے خون آوے **جواب**
وہ حیض نہین لیکن اگر خون قوی ہو جیسا سرخ خالص تو حیض شمار کیا جاویگا
اور اگر زرد یا خاکی رنگ ہو تو استحاضہ ہے **سوال** نماز مین کتنے فرض ہین
**جواب** تیرہ ۱۳ تن پاک جامہ پاک جائے پاک ستر عورت ناف سے زانو کے
نیچے تک مرد کو اور عورت حرہ کو سر سے قدم تک مگر دونون ہاتھ پاؤن نہین
پہچاننا وقت نماز کا منھہ کرنا قبلہ کیطرف نیت نماز کرنا اور ان سات چیز کو شرائط
نماز بھی کہتے ہین اور چھہ فرض اور ہین کہ باہر نماز سے ہین اول تکبیر اولی دوم قیام
سوم قرات چہارم رکوع پنجم سجود ششم قعدہ اخیر مقدار تشہد کے ان چھہ کو ارکان
نماز بھی کہتے ہین **سوال** نماز مین واجب کتنے ہین **جواب** بارہ اول فاتحہ پڑہنا
دوم اور سورت ملانا سوم فرض مین اول دو رکعت بھری پڑہنا اور دو خالی
اور سنت نفل مین سب بھری چوتھے رعایت ترتیب پانچوین قعدہ اولی
چھٹے ہر دو قعدہ مین تشہد پڑہنا ساتوین بلفظ سلام نماز سے باہر آنا آٹھوین
وتر مین دعاے قنوت پڑہنا نوین تکبیر عیدین کی کہنا دسوین درمحل آہستہ آہستہ
پڑہنا گیارہوین درمحل بلند بلند پڑہنا بارہوین تعدیل ارکان **سوال** نماز مین
کتنی سنت ہین **جواب** اٹھائیس سنت ہین سات قیام مین سات رکوع مین
سات سجود مین اور سات قعدہ مین پس سات سنت قیام کی یہ ہین اول دونو
ہاتھ اوٹھانا کان کی لو تک واسطے تکبیر تحریمہ کے دوسرے سیدھا ہاتھ بائین
ہاتھ پر رکھکر مردونکو نیچے ناف کے باندہنا اور عورتونکو سینہ پر باندہنا
تیسرے نظر کو سجدہ کی جگہ پر رکھنا چوتھے سُبحانکَ اللّٰھُمَّ پڑہنا پانچوین
اَعُوذُ بِاللہِ پڑہنا چھٹے بسم اللہ پڑہنا ساتوین آمین کہنا اور یہ سات
سنت رکوع کے ہین اول اللہ اکبر کہنا دوسرے نظر پشت پا پر رکھنا
تیسرے ہر دو زانو دونون ہاتھون سے پکڑنا چوتھے تین بار سُبحانَ رَبِّیَ العَظِیم
کہنا پانچوین سَمِعَ اللہُ لِمَن حَمِدَہٗ کہنا امام کو چھٹے رَبَّنا لَکَ الحَمد کہنا

مقتدی کو ہر دو کہنا ساتوین قومہ مین ٹھہرنا اور یہ سات سنت سجود مین ہین
اول اللہ اکبر کہنا دوم سجدہ مین ذرا ٹھہرنا تیسرے منہہ دونون ہاتھہ کی
درمیان رکھنا چوتھے اونگلیان ہاتھہ پیر کی قبلہ کیطرف رکھنا پانچوین تین بار
سبحان ربی الاعلی کہنا چھٹے ناک کے اوپر نظر رکھنا ساتوین درمیان
دونون سجدونکے قرار پکڑنا اور سات سنت قعدہ مین یہ ہین اول تکبیر کہنا
دوسرے پشت پاے چپ پر بیٹھنا مردونکو ہر دو قعدہ مین استادہ رکھنا سیدھے
پیر کو اونگلیان خم کرکے اور عورتین سرین کے بل بیٹھین اور دونون پیر سیدھی
طرف نکال دین تیسرے ہر دو ہاتھہ کو زانو کے سرے پر رکھنا چوتھے اونگلیان
ہاتھہ پیر کی قبلہ کیطرف رکھنا پانچوین بغل کیطرف نظر رکھنا چھٹے محمد رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنا ساتوین اللھم اغفرلی پڑہنا سوال
نماز کتنی چیز سے ٹوٹ جاتی ہے جواب پچیس ۲۵ چیز سے اول بات کہنا دوسرے
قصداً سلام کہنا تیسرے جواب سلام کا دینا چوتھے کچھہ کھانا پانچوین نالہ کرنا چھٹے
آہ کرنا ساتوین اُف کرنا آٹھوین رونا آواز سے جو خوف خدا سے نہو نوین بیعذر
سرفہ کرنا یا کھنکارنا یا مٹھارنا دسوین چھینک کا جواب دینا گیارہوین جواب خبر کا دینا
بارہوین امام پر سبقت کرنا تیرہوین امام کو لقمہ لینا سوا مقتدی سے چودہوین قرآن کو
غلط پڑہنا کہ معنی متغیر ہو جاوین پندرہوین نجس چیز پر سجدہ کرنا سولہوین خدا سے
ایسی التجا کرنا جیسے آدمی سے کرتے ہین سترہوین عمل کثیر کرنا اٹھارہوین قہقہہ مارنا
اونیسوین منہہ قبلہ سے پھیرنا یہانتک کہ پشت ہو جاوے بیسوین فرض کا ترک کرنا
الیسوین مرد عورت کا برابر کھڑا ہونا بائیسوین قرآن کو دیکھکر پڑہنا تیئیسوین
اگر صاحب ترتیب ہے اور نماز وقتی پڑہتا ہے اور اوسکو یاد آیا کہ کوئی وقت کی
فرض ادا نہین کیے اگر وقت تنگ نہین تو نماز وقتی اوسکی جاتی رہیگی چوبیسوین
سجدہ کرتے ہین ہر دو پیر زمین سے اوٹھہ جانا پچیسوین امام سے پہلے سر اوٹھانا
سوال سجدہ سہو کا کیا مسئلہ ہے جواب سجدہ سہو کا واجب ہوتا ہے

کہ کوئی خطا نماز مین ہو وہ پانچ ہین کہ جسکے سبب سجدہ سہو کا واجب ہوتا ہے
اول تقدیم رکن جیسے قرأت سے پہلے رکوع کر لیا دوسرے تاخیر رکن جیسے قعدہ
اولین مین زیادہ التحیات سے پڑہنا تیسرے دو رکوع کرنا چوتھے واجب ترک کرنا
پانچوین تغیر واجب کرنا **سوال** فرض ایمان کا کیا ہے **جواب** تین چیز اول خدا
دوم واحد ہے سوم صفات اوسکی برحق ہے **سوال** سنی کے چیز سے ہوتا ہے
**جواب** دس چیز سے نظم سنی ہو دس چیز سے یہ مسئلہ کر یاد + تفضیل دین شیخین کو
دوستی دو داماد + دو امام پیچھے نماز کر دو قبلہ کو جان + دو جنازہ نماز کر مسح دو
موزہ آن + راضی ہو دو تقدیر پر دو گواہی جان + دونون عید نماز کر طاعت
دو سلطان + تسکے پیچھے مومنان تہتر فرقہ جان + بہتر فرقہ دوزخی ہو تابع شیطان
رافضی خارجی جبریہ مرجیہ بھی جان + جہمیہ قدریہ ہر یک سے بارہ لے پہچان
فرقہ بہشتی مصطفے او اصحاب تمام + یہ فرقہ اسلام کا سنت جماعت نام بارگین
حکم ایمان کے جو جانے نہین کوئے + سبھی عبادت ہیچ ہے مواخ رست نہ ہوئے

**دربیان روزہ سوال** روزہ کیا ہے **جواب** مومنہ کہ پاک حیض و نفاس
سے ہو اور باز رکھے اپنے نفس کو کہانے سے او پینے سے اور جماع کرنے سے
صبح صادق سے غروب آفتاب تک **سوال** شرائط وجوب روزہ کے کیا ہین
**جواب** اسلام و عقل و بلوغ **سوال** شرائط وجوب ادائے صوم کے کون ہین
**جواب** صحت ذات ثبات نفس اور فارغ حیض و نفاس سے **سوال** اگر مسافر
ہو یا مریض **جواب** قضا کرے اور اگر کچھ تکلیف نہین تو افضل ہے کہ رکھے
**سوال** ایک سو ساٹھہ فرض کا کیا مسئلہ ہے **جواب** ایک سو ساٹھہ
فرض کی تفصیل یہ ہے فرائض نماز ۱۳ رکعت ۱۷

| تفصیل فرائض نماز ۱۳ | تفصیل رکعت ۱۷ | فرض روزہ رمضان | بناے اسلام |
|---|---|---|---|
| بیرون ۶ اندرون ۷ | فجر ۲ ظہر ۴ عصر ۴ مغرب ۳ عشاء ۴ | روزہ ۳۰ نیت ۳۰ | تکبیر جنازہ ۴ تکبیر ذبح ۱ |

| فرض وضو مین | غسل مین | تیمم مین |
|---|---|---|
| برای عام صہ لحیہ ریش گنجان یک | سے | سے |

ایمان لانے کی صفت معہ

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اللہ جلشانہ پر | ملائکہ پر | کتابہا پر | رسولان پر | قیامت پر | قضا وقدر پر | جی اوٹھنے پر بعد مرنے کے |

چہار علم للہ — چہار کرسی پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم — چہار مذہب

| چہار علم | | چہار کرسی پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم | | چہار مذہب | |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱ علم توحید | ۲ علم شریعت | ۱ محمد بن عبداللہ | ۲ عبداللہ بن عبدالمطلب | ۱ امام اعظم | ۲ امام شافعی |
| ۳ علم حیض | ۴ علم نفاس | ۳ عبدالمطلب بن ہاشم | ۴ ہاشم بن عبدمناف | ۳ امام حنبل | ۴ امام مالک |

کل میزان ما

سوال کرسی امام اعظمؒ صاحب کی کون ہے جواب نعمان بن ثابت ثابت بن طغور طغور بن ہرمز ہرمز بن نوشیروان سوال امام اعظمؒ کس کے مذہب مین تھے جواب در مذہب امام حمادؒ وامام حماد در مذہب علقمہؒ وعلقمہ در مذہب نخعی ابراہیم وابراہیم در مذہب عبداللہ بن مسعود کہ صحابی ہین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سوال حج کا کیا مسئلہ ہے جواب حج فرض ہے جو مکلف ہو مالک زاد وراہ اس قدر کا کہ پیچھے بال بچونکو دیکر اور آنے جانے تک بخوبی وفا کرے پس جس سال مین اوسکو اسقدر مقدور ہو فوراً حج کو جاوے توقف روا نہین اگر امن راہ ہووے سوال کئے دفعہ حج کرے جواب جے دفعہ کرے بہتر ہے اجر عظیم پاوے گا مگر ایک دفعہ تو مقدور رہتے ہوتے ضرور کرے ورنہ گنہگار ہوگا اور حج سے ایسا آدمی گناہون سے پاک ہوجاتا ہے جیسے مان کے پیٹ سے پیدا ہوا سوال حج مین کے فرض ہین جواب تین ایک احرام دوسرے وقوف عرفہ یعنی عرفہ کے دن عرفات مین ٹھہرنا اگرچہ ایک ساعت ہی میسر ہو تیسرے طواف الزیارت ان تین سے اگر کوئی ترک ہو حج نہو سوال واجبات حج کے کتنے ہین جواب وقوف

مزدلفہ یعنے وہان ٹھہرنا اور صفا مروہ کے درمیان دوڑنا اور کنکریان مارنا اور طواف الصدر یعنے طواف رخصت کا مسافر کو کرنا اور سر منڈانا یا بال کترانا اور میقات سے احرام باندہنا اور عرفات مین غروب آفتاب تک ٹھہرنا اور طواف حجراسود سے شروع کرنا اور طواف داہنی طرف سے کرنا اور طواف پیادہ کرنا اگر عذر نہو تو اور طواف مین باطہارت رہنا لیکن اکثر اسکو سنت کہتے ہین اور طواف مین ستر عورت کرنا اور صفا مروہ کی دوڑ صفا سے شروع کرنا اور اس دوڑ مین پیادہ پا ہونا اگر عذر نہو اور قران اور تمتع کرنے والے کو ایک بکری ذبح کرنا اور سات بار طواف کرکے دو رکعت پڑہنا اور کنکریان مارنی اور سر منڈانا اور ذبح مین ترتیب کرنا یعنے قربانی کے دن اول کنکریان مارے پھر سر منڈاوے بعد ذبح کے اور طواف الزیارت قربانی کے دنون مین کرنا اور طواف بیت اللہ کا مع حطیم کے کرنا اور واجب پہچاننے کا طریق یہ ہے کہ جسکے ترک سے ذبح کرنا لازم آوے فرض واجب کے سوا جو کام ہے سنت ہے یا مستحب جیسے خرچ مین کشائش کرنا اور طہارت سے رہنا اور زبان کو گالی اور غیبت سے روکنا اور مان باپ اور بیٹے اور صاحب اجازت سفر کی لینا اور مسجد مین دو رکعت پڑہ کے دوستون سے رخصت ہونا اور اپنے قصور معاف کرانا اپنے حق مین دعا منگوانا جمعرات کے دن سفر کرنا چلتے وقت کچھ خیرات کرنا حج کے ایام مشہور ہین مگر عمرہ تمام سال ہے فقط عرفہ سے تیرہوین تاریخ تک مکروہ تحریمہ ہے اور جب میقات پر پہونچے وہ مشہور جاہین وضو کرے بہتر تو یہ ہے کہ غسل کرے اور احرام باندھے کہ مراد جس ایک چادر کہ جو کندہون پر سے اوڑہے اور تہ بند باندہے اور سر کھلا رکھے اور دو رکعت نماز ادا کرے اور کہے لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ لَکَ وَالْمُلْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ اوسوقت سے خوب احتیاط پرہیزگی کرے نہ لڑے نہ شکار مارے اور نہ منہہ اور سر کو چھپاوے اور کسی کو ایذا نہ دے حتی کہ جوان تک نہ مارے بلکہ

اتنے زور سے نہ کھجاوے کہ جون مرے یا بال ٹوٹے اور ہمیشہ لبیک کہتا رہے
اور جب مکہ مین داخل ہو تو ونکو باب السلام سے ہوکر مسجد حرام مین آوے تکبیر اور
کلمۂ توحید کہتا ہوا اور حجر اسود کے پاس آکر اللہ اکبر کہکر رفع الیدین کرے اور حجر
اسود کو بوسہ دیوے ورنہ مس کرے اور ہجوم سے فرصت نہ پاوے تو اشارہ کافی
ہے پھر حمد و ثنا خدا کی کہتا ہوا طواف القدوم شروع کرے کہ مسافر کو سنت ہی
اور اپنی چادر کو جو کندھے پر تھی داہنی بغل کے نیچے سے نکال کر بائین مونڈھی پر
ڈالکے مع حطیم طواف شروع کرے سات بار اول تین طواف مین دوڑے
اور مونڈھے ہلاوے اور جب حجر اسود کے پاس آوے تو اوسیطرح کرے جیسے
اول بیان ہوا پھر جب سات پورے ہون تو ملتزم سے چپٹ کر رو کر دعا کرے
اور وہان سے مقام ابراہیم پر آکے دوگانہ گذارے اور پھر وہان سی باب الصفا
سے باہر آکر صفا پر چڑھے اور بیت اللہ کیطرف منھ کرکے نیت کرکے تکبیر
اور کلمہ اور درود کہتا ہوا مروہ پر جاوے مگر راہ مین دو سبز میناروں کے درمیان
دوڑے اور مروہ پر بھی چڑھ کر ویسے کرے جیسے صفا پر کیا اسیطرح سات بار کرکے
مروہ پر ختم کرے پھر مکہ جاکر جہان ٹھہرنا ہو ٹھہرے جب ذیحجہ آوے تو ساتوین
تاریخ خطبہ سنے اور آٹھوین تاریخ بعد نماز فجر کے مکہ سے منا کو جاوے اور ایک
رات دن وہان رہے پھر عرفہ کی فجر کو آفتاب نکلے عرفات کو جاوے اور
غروب آفتاب تک ٹھہرے اور نماز ظہر اور عصر کی ظہر کے وقت ملا کر پڑھ کے
عرفات پر ٹھہرے اور جبتک عرفات پر رہے گریہ زاری اور دعا استغفار
اور لبیک کہتا رہے جب آفتاب ڈوبے مزدلفہ مین آوے نماز مغرب
اور عشاء وہان ملا کر پڑھے شب بھر دعا اور استغفار مین رہے فجر کو اول وقت
تاریکی مین نماز فجر ادا کرکے لبیک اور دعا اور استغفار کرتا رہے جب سفیدی
صبح خوب ظاہر ہو منا کو آوے اور جمرۃ العقبہ کو نالی کے اندر سے سات
کنکریان مارے اور ہر کنکری کے ساتھ اللہ اکبر کہے اور پہلی کنکری سے

لبیک کہنا موقوف کرے پھر اگر چاہے تو ذبح کرے پھر سر کے بال
کترا وے یا منڈا وے اوسوقت سے ہر ایک چیز حلال ہوئی فقط عورت
سے صحبت درست نہیں پھر منا کے دنون یعنے دسوین گیارہوین بارہوین
مین جب چاہے طواف الزیارت کرے لیکن دسوین کو افضل ہے اوسیطرح
سات بار طواف کرے جیسے مذکور ہوچکا اور صفا مروہ مین جو پیشتر دوڑ چکا ہے
اور طواف القدوم مین اکڑ چکا ہے تو خیر نہین تو صفا مروہ مین بھی دوڑے
اور اکڑے پھر منا مین آوے اور گیارہوین تاریخ تین جگہ کنکریان مارے
اول خیف کی مسجد کے پاس پھر جو اوسکے قریب ہے پھر جمرۃ العقبہ کو سات
سات بار کنکریان مارے اور ہر کنکری پر اللہ اکبر کہے اور دوسرے مقام پر
کنکریان مار کر ٹھہرا رہے اتنی دیر جتنی دیر مین سورۂ بقر تمام ہو پھر بارہوین
اور تیرہوین کو بھی کنکریان مارے اور پھر مکہ مین آوے اور جب رخصت ہو تو
طواف الصدر یعنی رخصت کا طواف کرے سات بار ہمین نہ دوڑے نہ اکڑے پھر زمزم کا
پانی پیے اور بیت اللہ کا آستانہ چومے اور اپنا سینہ اور منھہ ملتزم سے لگا دے
اور بیت اللہ کے پردون سے چمٹے اور فریادی کیطرح خوب کوشش سے
دعا کرے اور روئے اور پچھلے قدم بیت اللہ کو دیکھتا ہوا مسجد حرام سے باہر
نکلے اور عورت بھی مرد کیطرح کرے مگر سر نہ کھولے صرف منھہ کھولے رہے
اور لبیک پکار کے نہ کہے اور دو سبز مینارون کے اندر نہ دوڑے اور سر کو
نہ منڈا وے مگر کچھہ بال کترے اور سیا کپڑا عورت کو درست ہے اور ہجوم مین
حجر اسود پاس نہ جاوے اور حیض کی حالت مین سب کرے لیکن طواف نکرے
سوال زکوۃ کسپر فرض ہے جواب جو صاحب نصاب ہو سوال نصاب
زر کا کیا اندازہ ہے جواب اگر زر ہے تو بیس مثقال کہ قیمت جسکی پچاس
روپیہ ہو سکے اور چاندی ہے تو اکسٹھ تولہ اور اگر روپیہ نقد ہے تو پچاس
روپیہ سوال کس مال پر زکوۃ واجب ہے جواب جو مستعمالی اور

اور غیر ستعمالی زیور ظروف لباس مال تجارت جانور جو ہون **سوال** کتنے دنونمین زکوۃ لازم آتی ہے **جواب** بعد گذر جانے سال کے **سوال** زکوۃ کسکو دے **جواب** جو غریب محتاج ہو **سوال** شریعت کی معنی کیا ہین **جواب** شریعت لغت مین نہر کلان کو کہتی ہین کہ جسکے پانی سی خلق سیراب ہو اور دوسرے راہ خدا کی کہ اللہ تعالی نے بندونکے واسطے دین محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد فرمائی ہے کہ جسکی تفسیر کل اوپر مذکور ہوئی **سوال** طریقت کیا ہے **جواب** اسی شریعت کی مضبوطی اور صفائی کا نام ہے جیسے ایک شیشہ اندر باہر سے غلیظ ہو رہا ہے تو اول اوسکا اوپر صفا ہولیگا جب قابل اسکے ہوگا کہ ہاتھ لگاکر اندر سے صفا ہو گرم پانی سے یا اور کسی چیز سے تو اسیطرح یہ دل ہے کہ کدورت اندرونی اور بیرونی سے خراب ہے پیر اوسکو اسطرح صفا کرتا ہے کہ اول مرید کو شریعت پر قائم کرتا ہے اور جب خوب وہ پختہ ہو جاتا ہے شریعت کی کل بات پر یہانتک کہ کوئی کہواغ یا کدورت باقی نہین رہتی تب اندر کی صفائی کے واسطے طریقت تعلیم کرتا ہے جیسے اللہ فرماتا ہے وَاذْكُر رَّبَّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَخِيفَةً وَدُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ وَلَا تَكُن مِّنَ الْغَافِلِينَ ط اور یاد کرتا رہ اپنے رب کو دلمین گڑگڑاتا اور ڈرتا اور پکار کم آواز سے بولنے مین صبح اور شام کے وقتونمین اور مت رہ بیخبر **فائدہ** یہ آیت سورہ اعراف مین ہے اللہ تعالی رغبت دلاتا ہے بندے کو کیسی التفات کے ساتھ کہ بندہ اوسکی یاد سے کبھی غافل نہو اور ہر سانس اپنی یاد خدا مین صرف کرے لیکن یہ عادت اور نور جب حاصل ہوتا ہے کہ شریعت کی کل بات پر جنکا مجملاً ذکر ہوا اور بڑی کتابونمین سب مفصل لکھا ہے مرید قائم ہولیتا ہے اور تقوی اور صلوۃ کا نور اوسمین ظاہر ہوتا ہے وہ یہ ہے جیسے اللہ تعالی فرماتا ہے اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ بے شک

نماز روکتی ہے بیحیائی سے اور بُری بات سے اور اللہ کی یاد سے سب سے بڑی اور اللہ کو خبر ہے جو کرتے ہین فائدہ یہ آیت سورۃ العنکبوت مین ہے یعنے مقبول نماز اور عبادت کی یہی نشانی ہے کہ آدمی سے کل بُری بات جاتی رہتی ہین اور خود بخود طرف نیکی کے راغب ہوتا ہے اور اگر یہ حال نہین نماز پڑھتا ہے اور بُرے کام سے اوسکا جی نہین رُکتا تو جانو کہ قبول نہین گریہ زاری کرے اور خوب کوشش کرے کیونکہ اللہ تعالی بڑا رحم والا ہے اور خود فرماتا ہے اُدْعُونِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ پکارو تم مین پہونچون تمہاری پکار کو ضرور خدا رحم فرماویگا اور کچھہ خوراک بھی کم کرے کہ بہت سیر ہو کر کھانے سے وہ نور رحمت نہین ملتا جیسے قول سعدی بیت اندرون از طعام خالی دار ✤ تا درو نور معرفت بینی ✤ اور سونا بھی کم کرے کہ بہت کھانے اور سونے سے سُستی دین مین بھی اور دنیا مین بھی ہوتی ہے اور زبان کو بھی قابو مین رکھے کہ بہت بولنا آدمی کو خراب کرتا ہے اور جہان ذکر اللہ رسولؐ کا ہو ایسی جا بہت جاوے چنانچہ جب یہ عادت مرید مین بسبب تقویٰ اور طہارت کے پیدا ہوتی ہے تب پیر ذکر اندرونی تعلیم فرماتا ہے وہ کیا ہے اسم اعظم اللہ ہے خواہ ایک ضربی ہو جسکی ترکیب یہ ہے کہ طالب آنکھہ بند کرلے اور دو زانو قبلہ رو بیٹھے اور لفظ مبارک اللہ کو سختی اور درازی اور بلندی سے دل اور حلق دونون کی قوت کے ساتھ کہے پھر ٹھہر جاوے کہ پھر سانس اوسکی اپنے مقام پر آجاوے اسیطرح بار بار کرے یا دو ضربی ہو اوسکا طریق یہ ہے کہ نماز کیطرح بیٹھے اور اسم اعظم اللہ کو ایکبار داہنے زانو مین اور دوسری بار دلمین بقوت تمام ضرب لگاوے مگر یہ ضرور لحاظ رہے کہ جہانتک ہو سکے دلکو اور خیالات سے خالی کرکے جمع کرے پریشان خاطر نرہے ورنہ مضر ہے یا سہ ضربی ہو کہ جسکا طریقہ یہ ہے کہ چارزانو بیٹھے تو ایکبار داہنے زانو مین اور دوسری بار بائین زانو مین اور تیسری بار بقوت تمام دلمین ضرب کرے اور

خواہ چہار ضربی ہو وہ اسطرح پر کہ چار زانو بیٹھے اور ایکبار داہنے زانو مین اور ایکبار بائین زانو مین اور تیسری بار اپنے دلمین اور چوتھی بار بقوت تمام اپنے سامنے ضرب کرے پس یہ ذکر فقط اسم ذاتی سے کرے خواہ کوئی صفاتی نام ملاکے اور اسیطرح نفی اثبات کا ذکر کہ وہ کلمہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا ہے اور طریق اوسکا یہ ہے کہ بطور نماز روبقبلہ بیٹھے اور اپنی آنکھہ بند کرلے اور لَا کہے گویا اپنی ناف سے نکالتا ہے پھر اوسکو کھینچے یہانتک کہ داہنے مونڈھے تک پھونچے پھر اِلٰہَ کہے گویا اوسکو دماغ کی جھلی سے نکالتا ہے پھر اِلَّا اللّٰہُ کہے اور دل پر بقوت تمام ضرب کرے اور سوا دھیان ذات اللہ کے اور کچھہ نہو جیسے

بیت بکن بیرون زدل ہر ما سوا را + بیابی آن زمان ستر خدا را +

اور جب طالب اسکو ہر روزہ چار ہزار بار مواظبت کرے دو مہینے یا ایک چلہ تو اوسکے اثر سے اوسمین ایک نور اور پیدا ہوتا ہے وہ کیا وہ عشق اور محبت الہی سے مراد ہے اور جب اسطرح پر مرید مین پیر نور پاتا ہے تو اوسکو پاس انفاس تعلیم کرتا ہے وہ کیا ہے یہی نفی اور اثبات ہے اور طریقہ اوسکا یہ ہے کہ جیسا ذکر جلی مین بیان ہوا یا اسطرح کہ طالب بیدار ہوجاوے اپنے دمون پر اور آگاہ رہے پھر جب دم باہر نکلے تو خودبخود بدون اپنے ارادہ اور قصد کے اوسکے باہر ہونے کے ساتھہ ہی زبان سے نکلے لَآ اِلٰہَ اور جب اندر دم جاوے تو خودبخود اندر جانے کے ساتھہ اِلَّا اللّٰہُ کہے اور یہ ذکر نہایت تاثیر والا ہے کہ جلد بندہ اپنے مقصد کو پہونچتا ہے اور چند دنومین دل نورانی ہوجاتا ہے اور سختی اور کدورت جاتی رہتی ہے اور دنیا کی سب چیز سے اوسکو نفرت ہوتی ہے اور جو برائی اوسکے دلمین ہوتی ہے جاتی رہتی ہے اب وہ ہوا کہ شیشہ باہر اور اندر سے صاف ہوا اور چمکنے لگا اب اس قابل ہوا کہ اسمین کوئی شے پاک لطیف رکھی جاوے یا جسطرح پیشتر بیان کیا گیا کہ شہر پناہ بھی قائم کی یعنے ہر بھی پکڑا اور دروازہ

بھی آیا جس سے مراد شریعت پر مضبوط ہونا ہے اور اندر آبادی مین بھی گیا جس سے
مراد ذکر فکر طریقت ہے اگرچہ اس مقام پر اور بہت ذکر ہین اتنا یہان پر لکھنے سے
یہ مراد تھی کہ جو عوام سمجھتے ہین کہ رند و نمین طریقت اور خدا ملتا ہے اور مولوی تو
علماء ظاہری ہین شریعت دیگر طریقت دیگر اونکے دھیان کرنے کے واسطے اتنا
لکھا اور عمل کرنے والے کو اتنا ہی بہت ہے ورنہ اوس سے کیا کہ بیت پڑھ پڑھ
علم عمل نا کینا ÷ پھٹ پھٹ یارو وا کا جینا ÷ پس اگر اسپر مواظبت کرے مراد کو پہونچے
لیکن بغیر پیر نہین پیر ضرور تلاش کرے کہ جو بندہ یا بندہ اور جب ان سب بات
سے مرید مزین ہوتا ہے تب وہ بات جو بیشتر کتاب مین لکھی ہے کہ جاہل کہتے
ہین کہ خلاف شریعت کرنا ہی طریقت ہے اور اسی سمجھ سے یہ لوگ شریعت کے
قائل نہین اور صوفیان باکمال نے جو یہ لکھا اوسکا یہ مطلب ہے کہ راہ ظاہری
تو درست کر لی اب عکس اوسکا یعنے راہ باطنی جس سے مراد طریقت ہے درست
کر کہ مثلاً تو نماز پڑھنے کو کھڑا ہوا اسکو سب دیکھتے ہین کہ تو نماز پڑھتا ہے مگر دلکی
کسیکو خبر نہین کہ کہان کہان ہے پس تو اپنے جی سے منصف ہو کر اور خاطر جمع
کر کے دل سے بھی نماز پڑھ اور یہ جب حاصل ہوگا کہ جب طریقت صفا کرے
جیسے اوپر مذکور ہوا اور نماز جو معراج المومنین ہے اوسکا لطف جب ہی معلوم
ہوگا چنانچہ جسوقت بالطہارت پاک صاف ہو کر نماز کو کھڑا ہوا اور اللہ اکبر کہا
اور ہاتھونکو کان تک لے گیا اس سے کیا مراد کہ جیسے اللہ اکبر سے ذبح ہوتا ہے
یہ بھی خدا کے نام پر ذبح ہو گیا اور دونون جہان سے دست بردار ہوا یعنے
دنیا اور عقبیٰ دونون سے کیونکہ دنیادار ہمیشہ نقد اور معاش اور زیب زینت کا
خواہان رہتا ہے جسکی مذمت یہ ہے طالبُ الدُّنیا مُخنّث بیت اہل دنیا
کافران مطلق اند ÷ روز و شب در زق زق و در بق بق اند ÷ چیست دنیا
از خدا غافل بُدن ÷ نہ قماش و نقرہ و فرزند و زن ÷ اور طالب عقبیٰ وہ ہے
جو ہمیشہ مشتاق بہشت کا ہے اور ورد و وظائف فقط اوسی کی خواہش کو ہو

جسکی مذمت مین یہ ہے اَهْلُ الْجَنَّةِ بُلْهٌ اور یہ بھی ہے طَالِبُ الْعُقْبیٰ مُؤَنَّثٌ مگر جو خاص خدا کے طالب ہین وہی مرد ہین جنکی صفت یہ ہے طَالِبُ الْمَوْلیٰ مُذَکَّرٌ اسیطرح طالب مولی ہوکر دونون جہان سے دستبردار ہوکر خدا کے حضور کھڑا ہوا تو گویا اول آسمان پر پہونچا جہان فرشتے سب قیام مین ہین اور خدا کی تسبیح اور تہلیل مین کھڑے ہین اور نگاہ سجدہ گاہ پر ہے اور جب رکوع مین آیا تو گویا دوسرے آسمان تک پہونچا کہ جہان پر فرشتے سب رکوع مین ہین اور قدم پر نظر ہے اور جب قومہ مین گیا گویا تیسرے آسمان پر گیا کہ جہان کے فرشتے صف بصف اسیطرح کھڑے ہین اور جب سجدہ مین گیا تو گویا چوتھے آسمان پر گیا کہ جہان فرشتے سب سجدہ مین ہین اور جب جلسہ مین گیا تو گویا پانچوین آسمان پر پہونچا جہان فرشتے سب جلسہ مین ہین اور پھر دوبارہ سجدہ مین گیا تو گویا چھٹے آسمان پر گیا کہ جہان فرشتے پھر سب سجدہ مین ہین اور جب قعدہ مین بیٹھا تو گویا ساتوین آسمان پر پہونچا کہ جہان سے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مع جسم مقام قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنیٰ مین پہونچے اور راز و نیاز فَاَوْحیٰ اِلیٰ عَبْدِہٖ مَا اَوْحیٰ کا کھلا اور مومن کی روح یہان سے یہ مقام حاصل کرتی ہے جس سے مراد فَنَا فِی اللّٰہِ اور بَقَا بِاللّٰہِ ہے اور چارون درجے بھی طے ہوئے یعنے شریعت وہ تھی کہ ظاہر سبکی نظر مین نماز پڑھتا دکھائی دیتا ہے اور طریقت وہ کہ جیسا ظاہر ویسا ہی باطن اور معرفت وہ کہ خدا کو ایسا حاضر ناظر سمجھا کہ دو جہان کو بھول گیا اور ماسوا اللہ سب دل سے نکل گیا اور حقیقت وہ کہ فَنَا فِی اللّٰہِ ہو گیا جیسے لیلا چھوٹ کر پانی مین مل جاتا ہے پس ایسی ہی نماز تھی جسکا ذکر لکھا ہے کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے پاے مبارک مین تیر لگا تھا اور نکلنا اوسکا دشوار تھا آپکو درد بہت ہوتا تھا حضرت رسول مقبول صلعم نے فرمایا کہ جب یہ نماز پڑھین تب نکال لینا چنانچہ جب آپ نماز پڑھنے لگے

اور سجدہ مین گئے تیر نکال لیا اور آپکو کچھ معلوم بھی نہوا پس یہ نماز معراج المومنین ہے
ورنہ بے نور ہے مولانا روم صاحب فرماتے ہین بیت بر زبان تسبیح در دل
گاؤ خر * اینچنین تسبیح کی دارد اثر * اور اسکا اصل مطلب تمکو جب معلوم ہوگا
کہ جب معرفت اور حقیقت سے آگاہ ہونگے **فصل دوم در بیان معرفت**
**وحقیقت سوال** معرفت اور حقیقت کیا ہے **جواب** اوسی شریعت کی
مضبوط کرنے کے واسطے وہ کیا ہے کہ جب مرید طریقت پر قائم ہوجاتا ہے
اور نور اوسکا اوسمین معلوم ہوتا ہے جس سے مراد شوق کا اوبھرنا اور محبت
الٰہی کا دلمین جاے قرار ہوتا ہے تب مرشد معرفت تعلیم کرتا ہے وہ کیا ہے
خدا کا پہچاننا اسطرح پر جیسے اللہ فرماتا ہے وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَمَا كُنْتُمْ
یعنے اللہ تمہارے ساتھ ہے جہان کہین کہ تم ہو اور پھر فرمایا ہے
أَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللَّهِ یعنے جدھر تم متوجہ ہو وہان اللہ کی ذات ہے
اور فرمایا ہے نَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ یعنے ہم قریب تر
ہین انسان کے رگ گردن سے اور فرمایا ہے وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُحِيطٌ
یعنے اللہ ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے یا جیسے فرمایا ہے هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ
وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ یعنے اللہ تعالیٰ اول ہے اوس سے پہلے کوئی چیز نہین
اور آخر بھی وہی جو بعد فناے عالم کے باقی رہیگا ظاہر ہے باختیار اپنی صفات
اور افعال کے باطن ہے باعتبار اپنی ذات کے کہ اوسکی حقیقت کوئی نہین جانتا
اسطرح ان آیات کے معنی پر دلکو جماوے اپنے کل حالات مین چلتے بیٹھتے
جاگتے سوتے کھاتے پیتے بات کرتے کسی دم نہ بھولے اور غیر خدا کچھ دلمین نہ رکھے
اور جب اس خیال پر مواظبت کریگا تو چند روز مین کثرت کو بھول جاویگا اور
وحدت اوسکی آنکھون مین اور دلمین ایسی سما جاویگی کہ سواے ذات خدا اوسکو
کچھ نظر نہین آویگا اور اب ایسا ہوا کہ جیسا وہ شیشہ صفا ہوا تھا اوسمین گلاب
بھر دیا اور اسطرح کہ جیسے دروازہ پر بھی آیا اور شہر پناہ بھی قائم کی اور اندر

آبادی بھی دیکھی اور دربار شاہی عام مین اوسکا گذر ہوا اور جب مرید اس مقام پر
پہونچتا ہے تو اوسمین نور پیدا ہوتا ہے وہ کیا ہے کہ اپنے تن من کی سدھ نہین
رہتی ہردم ہر لحظہ اور ہی سرور ہوتا ہے اور جب مرشد یہ حال مرید کا دیکھتا ہے
تو اوسکو حقیقت تعلیم کرتا ہے وہ کیا ہے جیسے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے
كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ وَيَبْقَى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ
یعنے جو زمین پر ہے وہ نیست نابود ہونے والا ہے اور باقی رہے گی تیرے
رب کی ذات جو بڑائی اور بزرگی والا ہے یا یہ جیسے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے
إِنَّ الْمَوْتَ الَّذِي تَفِرُّونَ مِنْهُ فَإِنَّهُ مُلَاقِيكُمْ أَيْنَمَا تَكُونُوا
يُدْرِكْكُمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِي بُرُوجٍ مُشَيَّدَةٍ یعنے
مقرر جس موت سے تم بھاگتے ہو وہ تمکو ملنے والی ہے جہان کہین کہ تم ہوگے
موت تمکو پاویگی اگرچہ تم اونچے یا مضبوط برجو نمین ہو پس ایسے مقام پہلے
مرید مرشد سے جب یہ رمز پاتا ہے تو ایک کھٹکا دلکو ایسا ہوتا ہے کہ
یہان کا حال بیان سے باہر ہے چنانچہ یہ وہ مقام ہے کہ یہان سب خاموش ہین
قول سعدی رحمۃ اللہ علیہ بیت کہ خاصان درین رہ فرس راندہ اند + بلا احصی از
تک فروماندہ اند + جو یگر درین ورطہ کشتی فروشد ہزار + کہ پیدا نشد تختہ برکنار +
ہندی شل جاتن لگے وہی تن جانے کیا کوئی جانے پیر پرائی یہ مقام بڑے
ضبط کرنے کا ہے اچھے اچھے یہان پر نہ ٹھہر سکے چنانچہ منصور نے بہت ضبط کیا
لیکن نہوا انا الحق بول اوٹھا اور حافظ شیرازی اور مولانا روم او شمس تبریز کو ایسی
مقام نے دیوانہ بنایا اب خیال تو کر دیکھا یہ لوگ سب رند تھے یا رندین مین
خدا کو پایا بلکہ منصور صاحب اور حافظ شیرازی صاحب اور مولانا روم صاحب
جیسے عالم فاضل تھے سبکو معلوم ہے کچھ چھپا نہین کہ اونکی کتابین موجود ہین اور
خاص ہندمین بہت اولیاء اللہ ہوگئے نظام الدین اولیا زری زر بخت بو علی شاہ
قلندر اور جتنے بزرگ ہوئے پس کسنے بدکار رند ونمین جانے سے اور شراب

بھنگ پینے سے اور نہ نماز پڑھنے سے اور بے طہارت رہنے سے خدا کو پایا
یا بھنگیر خانے میں بیٹھنے سے یا تعزیہ بنانے سے اور جھنڈا نشان کھڑا کرنے
سے خدا کو پایا یا ہر دم ہر لحظہ اٹھتے بیٹھتے اور کسیکا نام سوا خدا کے یا اپنے
پیر کا نام ورد کیا خدا کو چھوڑ کر اے بھائیو ایسے وسوسہ شیطانی کو کبھی دل میں
مت لانا عالم فاضل واعظ پیران طریقت صوفیان با کمال سب وہی ایک
صراط مستقیم یہ ہین کہ جو راہ راست سنت جماعت ہے جسکے واسطے قرآن شریف
اوترا اور اصحاب کبار اور اولیا ابرار جو حضرت کے وقت مین تھے یا بعد حضرت
خلافت تک رہے وہ بہت بڑے حوصلہ والے تھے وہ بسبب صحبت رسول اللہ
کے کل نور ہوگئے تھے اس سبب اس مقام کو وہ ضبط کر گئے اور وہی راہ ورسم
رہی ذرہ فرق نہ پڑا اور کسی نے نہ پہچانا اور یہ لوگ جو پیچھے ہوئے جنکا نام
اوپر لکھا ہے اونکو ویسا ضبط نہ تھا ظاہر ہوگئے اور نادان یہ سمجھنے لگے کہ راہ
تقوی طہارت واہیات ہے دیکھو منصور کا حال دیکھو شمس تبریز کا حال دیکھو
فلانی درویش کا حال یہ معلوم نہین کہ اسی تقوی طہارت کے بدولت وہ اس
مرتبہ کو پہونچے لیکن ضبط نہو سکا انا الحق زبان سے نکل گیا کچھ تعزیہ بنانے اور
جھنڈا نشان کھڑا کرنے سے ولی نہین ہوئے اے بھائیو مناسب ہے کہ جہانتک
ہو سکے رسومات بد کو چھوڑو اور تقوی طہارت پر خوب مضبوط رہو اور نہ وہابیان
بد اقوال کیطرح بے ادب ہو کہ سب بزرگون کی مذمت کرتے ہین اور نہ صوفیان
جہال کیطرح تباہ ہو کہ بزرگونکو بعضے خدا کے برابر بعضے بعینہ خدا جانتے ہین
جیسے نصاری حضرت عیسی علیہ السلام کو بس جو کہ راہ سنت جماعت ہے
کہ جسکو اوپر خوب کھول کھول کر سنایا چلو کہ یہی راہ خدا کو پسند ہے کہ جتنی کتابین
خدا کی اوتاری ہین سچ جانو اور سب پیغمبرونکو اور ملائکون کو اور دن قیامت
اور فرمودہ خدا اور رسول کو سچا جانو اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو
ایسا چاہو کہ اپنی جان و مال باپ مان جورو بیٹا بیٹی سب سے عزیز جانو

اور صحابہ

اور اصحاب کبار اور آل اطہار اور اولیا ابرار اور سب محبان خدا سے محبت رکھو جناب
ہوسکے کلمہ طیبہ اور درود شریف بہت ورد کرو کہ کل وظائف سے یہ افضل
ہے اور جو مراد دین و دنیا کی چاہو خدا اسی وظائف کی برکت سے نصیب کریگا او
پاک رہا کرو اور اپنے گھر مین تاکید کرو کہ پاک رہو کہ بلا اور آفات دفع رہتی ہین
اکثر عورتین شہر مین جنابت مین بھری رہتی ہین نہاتی نہین اور اسیطرح کھاتی
پکاتی ہین یہ نہایت بے مناسب ہے اور بڑا گناہ کہ جنبی جس کھانے پینے کی چیز کو
ہاتھہ لگاتا ہے ناپاک ہوجاتی ہے زمین سے آسمان تک فرشتے اوسکی
نجاست سے نفرت کرتے ہین ذرا نہانے مین کچھہ حرج نہین اور جی بحال
ہوجاتا ہے چنانچہ شریعت کی جتنی بات ہین ایسی اچھی ہین کہ دنیا مین بھی بھلا ہو
اور دین مین ایسا بھلا کہ ہمیشہ کو جنت مین عیش کرے اور سب سے بڑا عیش
دیدار خدا ہے دیکھو جتنی بیہودہ رسم ہین اوسمین کتنا خرچ ہوتا ہے کہ قرضدار
ہوجاتے ہین حویلی مکان جاگیر بک جاتی ہین اور رسوائی ہوتی ہے سو اگر لوگ
اور شریعت پر چلے تو کیا اچھا کہ دولت بچے اور خدا رسول خوش
ہون واہ شریعت کیا نعمت ہے خدا سب بھائی مسلمانون کو نصیب کرے
بیت خلاف پیمبر کسے رہ گزید + کہ ہرگز بمنزل نخواہد رسید + اے بھائیو
میرا مطلب اس کتاب کی تصنیف سے یہ ہے کہ جتنے فرقہ لامذہب کہ خلاف
عقائد سنت جماعت کے ہین اونکی جو جو برائی ہین اپنے سنت جماعت بھائیونکو
سنا دون کہ تا آگاہ ہوجاوین اور پھر کسی گمراہی کیطرف پر قدم نرکھین اسمین
کچھہ نفسانیت اور ناموری کی بات نہین نصیحت سے غرض ہے خدا قبول
فرماوے اور سبکو صراط مستقیم پر رکھے کہ جو الحمد مین ہر وقت نماز مین پڑھتے
ہین پس ناصح کا کام آگاہ کر دینا ہے آگے تم جانو بقول سعدی شیرازی
نظم ما نصیحت بجاے خود کردیم + روزگاری درین بسر بردیم + گر نیاید بگوش رغبت
کس + ما بر رسولان بلاغ باشد و بس + وما علینا الا البلاغ المبین

**خاتمہ کتاب** ہین یا جاتی لکھی باتین مفید کئی ہمین ہے کتاب خاتمہ آگے اب

**بیت** روز محشر کہ جان گداز بود ٭ اولین پرسش نماز بود ٭ یعنے پہلے ہی دن قیامت کو
نماز کی پوچھ ہوگی تو سب برادران مسلمانونکو لازم ہے کہ اب جھگڑے فساد کا خلاصہ
سب سنا اب رغبت طرف عبادت الہی کے ہون اور عبادتونمین سے افضل
عبادت نماز فرض ہے اسکو خوب کوشش اور دل سے مع کل سب ارکان اور
آداب کے جیسا اوپر بیان ہوا ادا کرین اور اسی آداب سے سنت نماز ادا کرین
اور نوافل کی کثرت کرین اور نوافل مین سے یہ پانچ وقت کی نفل بہت مقبول
ہین اول اشراق یعنے جب آفتاب نکلے کہ ادنی جسکی دو رکعت ہین اور اکثر چھہ
اور دوم چاشت یعنے جب خوب گرمی ہو اور دھوپ زمین پر پھیل جاوے ایسا
کہ دوسرا پہر شروع ہو دوپہر تک کہ ادنی جسکی چار رکعت اور اکثر بارہ سوم نماز
فی الزوال یعنے جب آفتاب ڈھل جاوے جسکی چار رکعت ہین چہارم اوابین یعنے
بعد مغرب کے عشا تک اسکا وقت ہے جسکی ادنی چھہ رکعت اور اکثر رکعت بیس ہین
پانچوین نماز تہجد کہ نصف شب سے صبح کاذب تک اسکا وقت ہے اور یہ رات کی
نماز ہے کہ آخر رات کو سوتے سے اوٹھے اور نماز پڑھے یہ نفس پر مشکل ہے اور
قرأت بھی اسمین دراز پڑھے تو خوب ہے ورنہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ فقط کافی ہے اور خواہ
ہر رکعت مین تین تین بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ پڑھے یا پہلی مین بارہ دوسری مین گیارہ
اسیطرح گھٹاتا آوے کہ اخیر بارھوین رکعت مین بارہ ہون اور رکعت اسکی مختلف
ہین یعنے نو بھی اور گیارہ اور تیرہ بھی اور پندرہ بھی مع نماز وتر کے حدیث سے
ثابت ہوئی ہین لیکن بارہ اکثر استعمال کرتے ہین کہ جو مع وتر پندرہ ہوئین اور
اس نماز کی بڑی بزرگی ہے اور نہایت عظیم ثواب ہے اور حضرت محمد رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وسلم نے اس نماز کو یہانتک کثرت سے پڑھا کہ پاے مبارک آپکے
ورم کر آئے تھے تو اب امت کو بھی لازم ہے کہ یہ نمازین خوب شوق و ذوق سے
ادا کرین اور بڑا فائدہ یہ ہے کہ قیامت کو جب پرسش نماز کی ہوگی تو اگر فرض مین

قصور ہو گیا ہو گا تو نوافل کے ثواب سے اللہ تعالی فرض پوری فرماویگا اور بندہ کو عذاب جہنم سے نجات دیگا اور صلوۃ التسبیح کی بھی بڑی بزرگی ہے اور ثواب عظیم اور اسکو روز پڑھے تو بہتر ورنہ جمعہ کو بعد دوپہر کے ضرور پڑہا کرے اور نہین تو عمر بھر مین ایکبار تو ضرور پڑہ لے کہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہایت بڑا ثواب اسکا بیان فرمایا ہے چنانچہ رواہ ابوداود وابن ماجہ وبیہقی وترمذی سے ثابت ہے کہ کہا ابن عباس نے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا واسطے عباس ابن عبد المطلب کے کہ اے عباس چچا میرے کیا ندون مین تجھکو کیا ندون مین تجھکو کیا ندون مین تجھکو کیا نجبردون مین تجھکو کیا نکردون مین صاحب دش حصون کا جسوقت کرے تو یہ بخشے تیرے لیے گناہ تیرے پہلے اور پچھلے اور پرانے اور نئے چوک کر اور جان کر چھوٹے اور بڑے چھپے اور ظاہر یہ کہ نماز پڑہ تو چار رکعتین پڑہ ہر رکعت مین سورہ فاتحہ اور بعد اسکے اور کوئی سورۃ پس جب کہ پڑہ چکے تو قرأت کہہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ پندرہ بار پھر رکوع کر پس کہہ ان کلمونکو رکوع مین دس بار یعنی بعد پڑھنے سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ کی پھر اوٹھا تو سر اپنا رکوع سے پس کہہ ان کلمونکو دس بار یعنی بعد سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کی پھر جھک تو سجدہ کو پھر کہہ ان کلمونکو دس بار یعنی بعد سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى کی پھر اوٹھا سر اپنا تو سجدہ سے پس کہہ ان کلمونکو دس بار پھر سجدہ کر پھر کہہ ان کلمونکو دس بار پھر اوٹھا سر اپنا سجدہ سے اور کہہ ان کلمونکو دس بار پس یہ تسبیحات پچھتر بار ہوئین ہر رکعت مین کر تو یہ چارون رکعتون مین اگر طاقت رکھے پڑہ اس نماز کو ہر دن مین ایکبار پس اگر نہ پڑہ سکے ہر روز ہر ہفتہ مین ایکبار پس اگر نہ پڑہ سکی ہفتہ مین پس ہر مہینہ مین ایکبار پس اگر نہ پڑہ سکی ہر مہینہ مین پس برس مین ایکبار پس اگر نہ پڑہ سکی ہر برس مین پس تمام عمر مین ایکبار اور بموجب روایت ترمذی کے عبد اللہ بن مبارک سے ہر رکعت مین پہلے قرأت کے پندرہ بار اور بعد قرأت کے دس بار پڑھے اور بعد دوسرے سجدہ کے بیٹھ کر تسبیح مذکور نہ پڑھے اور باقی جا بدستور پڑھے غرض دونون روایتون پر عمل درست ہے عابد کو چاہیے دونون پر عمل کرے نماز جنازہ اور نماز جنازہ بھی

اور مردہ کی تجہیز و تکفین بھی ہر مسلمان کو یاد رکھنا خوب ہے کہ یہ وقت سبکو
اکثر روز آتا ہے اور بعضے جا ایسا ہوتا ہے کہ لوگ پڑھے لکھے ہوتے ہین اور
مردہ کی تجہیز تکفین اور نماز جنازہ سے واقف نہین تو وہان بہت دقت ہوتی
ہے لہذا اسکا بھی لکھدینا ضرور ہے جانا چاہیے کہ مردہ جو مرد ہو تو تین پارچے
کفن کے دے ایک کفنی ایک ازار ایک چادر اور عورت ہو تو پانچ پارچے
کفن کے دے تین تو بدستور مذکورۂ بالا اور ایک سینہ بند اور ایک اوڑھنی
کہ جس سے سر کے بال ڈہنک جاوین زیادہ کرے اور مرد کو مرد غسل دے
اور عورت کو عورت اور لاچاری امر مین کہ سفر مین یا ایسی جگہ اتفاق پڑ جاوے
کہ عورت کو عورت غسل دینے کو میسر نہین تو مرد اپنی آنکھہ بند کرکے اور ہاتھہ مین
کپڑے کی تھیلی ایسی لپیٹ کر کہ جس سے بدن کا مساس معلوم نہو غسل دے
اور کفن دیکر دفن کرے اور بعد مرنے کے عورت خاوند کے نکاح سے
باہر ہو جاتی ہے تو اوسکے خاوند کو ہاتھہ لگانا جائز نہین پس کوئی مسلمان
مرد یا عورت جان کندن مین ہو تو پاس والے کلمہ شہادت کا پڑہین مگر اوسکو
حکم نکرین پڑھنے کا آپ سب پڑھا کرین اور جب مر جاوے تو آنکھہ مردہ کی بند
کردین ہاتھ اور پیر سیدھے کردین اور اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ کہین اور رونا
چلانا ہاے ہاے کرنا بال نوچنا چھاتی کوٹنا بین کرنا لازم نہین کہ آپ گنہگار ہو
اور مردہ کی روح کو تکلیف ہوتی ہے فقط دل سے غم کرنا اور آنسو بہنا اور آہستہ
رونا مضائقہ نہین اور جلد اوسکو غسل کفن دیکر دفن کرین اور نماز جنازہ پڑہین کہ
یہ فرض کفایہ ہے اور ترکیب یہ ہے کہ اول نیت کرے اسطرح کہ نماز پڑھتا ہون
اس جنازہ کی نماز واسطے اللہ کے اور دعا واسطے اس میت کے منھہ میرا طرف
کعبہ شریف کے اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور دونون ہاتھہ کانون تک اوٹھاوے اور
باندھ لے پھر ہاتھہ نہ اوٹھاوے اور پڑھے سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَ
تَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ پھر

اللہ اکبر کہکے پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ
عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ پھر تیسری بار اللہ اکبر کہکر اگر نماز جنازہ بالغ کا ہے تو یہ دعا
پڑھے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا
وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَہٗ
مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَانِ اور جو میت لڑکا ہے یہ دعا بھی پڑھے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ
لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا اور جو لڑکی ہو
یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّ
اجْعَلْھَا لَنَا شَافِعَۃً وَّمُشَفَّعَۃً پھر چوتھی بار اللہ اکبر کہکے دونو طرف سلام دے
اور جو بچہ پیدا ہوکے روئے یا حرکت کرے کہ جس سے جینا اوسکا ثابت ہو
کہ جیتا پیٹ سے باہر آیا اوسپر نماز پڑھیں اور جو مردہ پیدا ہو تو غسل دیکر کپڑے مین
لپیٹ کر دفن کردے اور جس عورت کا خاوند مرے اوسکو لازم ہے کہ چار
مہینے دس روز تک سوگ کرے یعنے بناو سنگار مہندی چوڑی سرخ زعفرانی
کپڑا سرمین تیل سرمہ کاجل موقوف کرے اور خاوند کے گھر سے باہر نجاوے
اور جو کوئی کاروبار سودے سلف کو نہو تو لاچاری کو جاوے لیکن رات کو
اوسی گھر مین رہے اور جو چور ونکا ڈر ہو یا کوئی زبردستی سے نکال دے تو
اور دوسرے گھر مین بیٹھہ کر مدت سوگ کی تمام کرے اور رونا چلا کر اور چھاتی
پیٹنا حرام ہے بہرصورت صبر لازم ہے کہ اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الصَّابِرِیْنَ یعنی تحقیق
اللہ تعالی ہے ساتھہ صبر کرنے والونکے الحمد للہ کہ رسالہ تصفیۃ الکلام مسمّی
بہ انوار محمدی اختتام کو پہونچا اللہ تعالی قبول فرماوے اور بہائی مسلمانونکو اس سے نفع
پہونچے اور خاتمہ بالخیر ہو آمین ثم آمین بیان خواب دربیان تصنیف کتاب بدا
کمترین خوشہ چین خرمن اہل یقین طالب مغفرت جملہ مومنین ومسلمین خیرخواہ

صغیر وکبیر عاصی محمد امیر اس بیان کو مزین بتقریر و تحریر یون کرتا ہے کہ نیازمند کو
کسی فرقہ کی رعایت اور مروت سے کام نہین حق سے مطلب ہے سنت جماعت
میرا مذہب ہے خدا کو واحد لاشریک جانتا ہون کہ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ مین تاکید ہے اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو
پیشوا اور اونکی شان جیسا کہ یٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا
مین حقتعالی نے حکم فرمایا ہے خوب جانتا ہون لیکن جب لوگون مین ایسا جھگڑا اور
فساد پایا کہ امت محمدی مین یہ تفرقہ ہے کہ ایکطرف تو خدا کے غلبہ کا ایسا بیان
ہو رہا ہے کہ کل اولیاء اللہ پر تبرّا ہو رہا ہے اور ایکطرف اولیاء اللہ کی ایسی
عظمت بیان ہو رہی ہے کہ خدا کی قدرت اور غلبہ مٹا رہے ہین اس سبب سے
مذہب سنت جماعت سے دونون خارج ہین کیونکہ سنت جماعت کا یہ طریق ہے
کہ افراط اور تفریط سے بچکر اپنا وہی عقیدہ رکھے کہ جسمین نہ اولیاء اللہ کی شان مین
فرق آوے اور نہ خدا کے غلبہ مین کسیطرح کا نقص پایا جاوے جیسے اہل افراط کا
مقولہ ہے **بیت** علیؓ جو چاہین تو مشکل کو سر براہ کرین + گدا کو چاہین تو اک پل مین
بادشاہ کرین + اور اہل تفریط کا مقولہ ہے **بیت** خدا کی شان کے آگے ہین سب
ہمارے خوار + علیؓ ولی ہو نبیؐ ہو دیا رسول ہزار + خدا بچاوے ایسی گفتگو اور
عقیدہ سے لہذا بندہ نے چاہا کہ کسیطرح یہ فساد دور ہو اور جو بات حق ہے
طرفین کو سمجھائی جاوے لیکن جب اسکے لکھنے کا ارادہ کیا اور وہابیون کے
جواب سوال مین گفتگو شروع ہوئی تو دلمین خیال آیا کہ یہ لوگ غلبہ خدا کا بیان
کرتے ہین اور تو ہمین گفتگو کرتا ہے کوئی بات بیجا نہ نکل جاوے کہ اللہ جلشانہ
جس سے ناراض ہو اور قیامت کو رسوائی ہو اوسی روز شب کو یہ خواب دیکھا
کہ ایک مسجد نہایت وسیع اور بلند ہے اور اوسکے صحن مین کچھہ قبرین بنی ہین
مگر تو بھی خمدار سیدھی نہین اور کچھہ لوگ اونپر بیٹھے ہین مینے کہا یہ کسکی قبرین بنا
ہین کہ مسجد کے صحن مین بنائی ہین اور سیدھی نہین خمدار ہین ایک نے اونمین سے

جواب دیا کہ یہ قبرین وہابیونکی ہین مینے کہا خمدار کیون ہین کہا یہ لوگ خدا سے پھرے
ہوئے ہین اسلیے نشان کے واسطے قبر ترچھی بنائی تا ہر کوئی جانے کہ یہ برگشتہ خدا
ہین مینے کہا نشان تو خوب رکھا ہے پھر ایک نے اونمین سے جواب دیا بھائی
مرنے کے بعد کسکو معلوم ہے کہ خدا سے کیا معاملہ ہوا اور قبر کا کیا مردہ بدست
زندہ چاہے ترچھی بناؤ یا سیدھی مینے کہا تمکو قبر کا حال معلوم نہین اوسنے کہا نہین
تب مین اوسکو ایک قبر کے پاس لایا اوسکا پتھر اوپر کا اوتار کر سورۂ لایلاف
پڑھ کر دم کرنا شروع کیا بایں ارادہ کہ قبر کا حال معلوم ہو یکایک اوسمین سے
دھوان نکلا مینے کہا دیکھو یہ مردہ معذب ہوتا ہے وہ شخص بولا یہ دھوان
نہین تمنے جو پتھر اوٹھایا قبر پرانی ہے دھسک گئی اوسکا غبار ہے مینے کہا خیر
ٹھہرو جب تھوڑی دیر ہوئی تو اوس قبر مین سوراخ ظاہر ہوا اور آگ ایسی
دہکتی معلوم ہوئی کہ جیسے لوہار کی بھٹی اور پھر جتنی قبرین وہان تھین سب مین
یہی کیفیت ظاہر ہوئی تب مینے کہا دیکھا اونکا حال اوسنے کہا سچ ہے یہ خدا سے
پھرے ہین پھر مجکو خیال ہوا کہ تونے جو ان قبرونکے ساتھ یہ حرکت کی ہے
کہین اونکے وارث خبر پاوین اور کہین کہ ہمارے مُردونکی رسوائی کی ہے
اس بات کے داد خواہ ہون اسلیے اونکو ویسی ہی بند کر دینا لازم ہے لیکن
پانی نہین تھا کہ مٹی سان کر بند کیا جاوے کہ اتنے مین ابر آیا اور پانی برسا
اور خوب کیچڑ ہوگئی مینے اوسکے گوندے بنا کر سب قبرونکے سوراخ بند کر دیے
مگر وہی ایک قبر کہ جسکا پتھر سرکا لیا تھا جم نہ سکا کہ مٹی نہایت گیلی ہوگئی تھی وہ ادھر
اودھر پھسل جاتا تھا اسی اودھیڑبن مین آنکھ کھل گئی کہ وقت نماز صبح کا تھا تھوڑا
دلکو تسلی ہوئی کہ وہابیونکی طرف سے جو دلکو خرخشہ تھا دور ہوا حقیقت مین
یہ زیادتی یہ ہین لکھوانے انکے باب مین اور جب اونکا جواب سوال تمام ہوا اور صوفیان
جہال کا حال شروع کیا اور اونکے جواب سوال مین گفتگو آئی پھر دلمین خیال
گذرا کہ یہ لوگ توسّل اولیاء اللہ کا دعوی کرتے ہین کہین کسی اولیاء اللہ کی جناب

گستاخی نہو جاوے کہ اللہ کی ناراضی ہو یہ وقت نماز ظہر کا قریب تھا کہ یکایک اس
خیال سے جو دل لکھنے سے سست ہوا تو نیند آگئی کیا دیکھا کہ ایک شخص سرہانے
کھڑا کہتا ہے کیوں جی کل جن وانس دو حاجت رکھتے ہین ایک دنیا کی فلاح دوسرے
عقبی کی نجات پس جب دنیا کی کل حاجات پیران پیر غوث اعظم دستگیر کے سپرد
ہوئی کہ کل حاجات یہانکی وہ روا کیا کرین اور عقبی کی کل حاجات محمد رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کے سپرد ہوئی کہ وہانکی کل حاجات وہ روا کرین تو خدا کس
گنتی شمار مین رہا کیا نکما ہو گیا اور اوسنے یہ کلام اس رعب اور دبدبہ سے کہا کہ دلکو
ایک وحشت سی غالب ہوئی اور دھڑ دھڑ کلیجہ کرنے لگا اور آنکھ کھل گئی فوراً
دلکو تسلی ہوئی اور جو وسوسہ تھا وہ دور ہوا اور انکا جواب سوال بخوبی لکھا
چنانچہ یہ کتاب کل مرتب ہو گئی مگر دلمین یہ خیال ہمیشہ رہتا تھا کہ مولوی محمد اسمعیل
صاحب مرحوم نے جو تقویت الایمان لکھی ہے تمنے اوسکا رد لکھا ہے وہ بڑی
عالم فاضل تھے کہین اونکی روح پر صدمہ نہوا ہو اسی پس وپیش مین رہتا تھا
کہ ایک روز خواب مین دیکھا کہ ایک شخص میرا ہاتھ پکڑکر لیچلا اور بہت دور لیگیا
کتنے راستے اور مکان کہین اوجالا کہین اندھیرا طے کرتے ہوئے جب دیر ہوگئی
تب مینے کہا تم مجکو بہت دور لائے کہان لیے جاتے ہو کہا چلو تمکو کچھ دکھاوینگے
پس وہ ایک باغ مین لیگیا کہ وہان بہت عالم فاضل جمع تھے مینے سب کو
السلام علیک کہا سبنے جواب دیا اور ایک شخص آگے بڑہا مجھسے ملا اور مصافحہ کیا
مینے جب اوسکے ہاتھ سے ہاتھ ملایا وہ شخص جو مجکو لیگیا تھا بولا تم انکو جانتے
ہو مینے جواب دیا جو کبھی دیکھا ہوتا تو البتہ جانتا اوسنے کہا مولوی محمد اسمعیل صاحب
یہی ہین مینے اس نام کے سنتے ہی بے ساختہ بلا وسواس کہا کہ مینے آپ کی
کتاب کا رد لکھا ہے اونھون نے فرمایا تمنے میری کتاب کو رد نہین کیا بلکہ
اوسکی تشریح لکھی ہے جو عوام وہابی کرکے مشہور ہوئے اور میری کتاب مین
کچھہ کا کچھہ کم وبیش کیا وہ خارجی ہین میرا وہ عقیدہ نہین یہی مراد میری ہے

جیسے تم بیان کرتے ہو کہ خَیْرُ الْاُمُوْرِ اَوْسَطُهَا حق یہی ہے کہ افراط اور تفریط کو جگہ
نہ دے اتنے مین آنکھ کھل گئی فوراً دلکو تسلی ہوئی کہ جو وسوسہ رہتا تھا اوسکا دفعیہ ہے
پس جو کچھ حال گذرا من وعن لکھا اب حرکات خواب کے خواہ وسوسۂ شیطانی سمجھو
یا ہدایت رحمانی یا صورت خیالی وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَلٰی کُلِّ حَالٍ جو بیچ تھا لکھا فقط

## خمسۂ خلاصۂ کتاب

نیک و بد حق نی بتایا سبھی فرقان کی بیچ
تاکہ مضبوط ہو مومن بدل ایمان کی بیچ
نیک شوق بدی سی بچی ہر آن کی بیچ
صدق دل اپنی سی یہ لاؤ سب ایقان کی بیچ
ہی نصیحت جو کہ لکھا آیت قرآن کے بیچ

یاد مولا مین رہا وہ تو سنبھل جاوے گا
عیش دنیا کا کوئی پل مین تو ٹل جاویگا
کوزہ مصری سا یہ قالب بھی پگھل جاویگا
ایک دن وہ ہی کہ اس تن سی نکل جاویگا
بولتا ہی جو قفس عنصر انسان کے بیچ

لکھو لکر ہم تو سناتی ہین یہ سمجھانے کو
وقت ٹل جائیگا رہ جائیگا پچھتانے کو
روبرو اپنے تصور کرو مرجانے کو
مانو سر امر مین تم حق کی یہ فرمانے کو
ورنہ ہو جاؤ گی داخل گروہ شیطان کی بیچ

دست و پا بولینگی جب اسکو جی جھٹلاؤ گی
ہوگی رسوا وہان تب کیسی جی شرماؤ گی
کرلو نیکی جو بنی ورنہ گذر جاؤ گے
روز محشر کو وہان بہت سا پچھتاؤ گی
نامہ اعمال تلین جب کہ یہ میزان کے بیچ

لاؤ ایمان خدا پر یہی ہی خوش اطوار
کرو اعمال سب اچھی کہ ہو جنت مین گذر
ہو بصد شوق پیمبر پہ تصدق ہر بار
وہی مومن ہے محمد یہ جو ہو جان نثار
ورنہ ہین سیکڑون فرقی پڑی طوفان کی بیچ

## خاتمۃ الطبع

شکر خالق ارض و سما کہ جسنے اپنی بدیت قدرت سی اٹھارہ ہزار عالم کو دو حرف کاف و نون سے

ایجاد کیا اور نعت مشکا شرۂ اوسکے حبیب اشرف انبیا ختم المرسلین
محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جو ہم گنہگارون کی ہدایت کے
لیے آیا اور ہمکو وادی ضلالت سے نکال کر راہ مستقیم پر لایا اما بعد
مخفی ومحتجب نرہے کہ ان ایام فرخندہ عنوان مین کتاب لاجواب
مسمی بہ **انوار محمدی** دربیان جملہ فرقہ ہاے اسلامیہ مع اختلاف
آنہا وسوال جواب باسنت جماعت بہ نص قرآنی مع دیگر فوائد
بسیار ومسائل ضروری صوم وصلوۃ وحج زکوۃ وغیرہ من تصنیف
علامۂ دہر وحید عصر کاشف غوامض علوم عقلی ونقلی
**مولوی محمد اکبر** صاحب اکبرابادی دامت افادتہ مطبع اقبال مطلع
نامی گرامی مشہور بہ دیار وامصار مطبع **منشی نولکشور** صاحب دام اقبالہ
مین حسب فرمایش مصنف کے بمقام لکھنو ماہ ستمبر ۱۸۷۵ عیسوی
مطابق ماہ شعبان المعظم سنہ ۱۲۹۲ ہجری حلیۂ طبع سے آراستہ ہوئی

خداوندا جملہ شائقان ومومنان
کو بحق محمد وآلہ الامجاد
اسکی برکت سے
راہ صواب
حاصل ہو
آمین

تمت

# تعلیم کلمۂ طیب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لا اِلٰہَ اِلّا اللہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہِ یعنے نہین ہے کوئی معبود لائق بندگی کے سوا اللہ کے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم بھیجے ہوئے اللہ کے ہین ❊

## تعلیم

۱

تجکو منظور اگر حق کی رضا ہی ہر بار — تو خدا کا ہو ہر اک طرح سی فرمانبردار
مرنہ پھیر حق کی اطاعت سی کبھی تو زنہار — کہ محمدؐ کی جو امت مین ہو تیرا بھی شمار

جان و دل سی تو اگر ہیگا محمدؐ پہ نثار
تو نکر اونکی کبھی کہنی سی ہرگز انکار ۲

دین و دنیا مین اگر چاہی تو اپنا ہو بھلا — تو خدا اور رسول اوسکی کا تو مان کہا
صدق دل اپنی سی کلمہ کو پڑہا کر تو سدا — معنی یہ خوب سمجھ دل سی نہین حق کی سوا

کہ جو معبود ہی جسکی ہو پرستش اظہار
وہ نہین ہیگا بجز ذات خدا بے تکرار ۳

یعنی ہی لام نفی کلمہ مین سے پہلے آیا — جسنے توحید سی ہی شرک کو بس مٹوایا
چھوڑ دی کفر لی اسلام کو حق کو پایا — ماسوا حق کی نفی سب ہے قرآن مین آیا

کلمہ لا سی یہی خاص مراد ہی اے یار
کہ بجز ذات خدا دلمین نہو اور کا بار ۴

بھول جاوے یہ خودی اور خدائی ساری — دلمین بس جاوے وہ توحید جو ہیگی پیاری
دل سی بھی اور زبان سے بھی بنی اقراری — بلکہ آنکھون مین سما جاوے وہ وحدت باری

تبھی مومن ہی تو بندہ کہ یہی نیک آثار
ابتدا دین مین کلمہ کی یہ اول سے پکار ۵

نفی اثبات سی جب وقت اوٹھاویگا تو — دل سی خطرات کو اکدم مین مٹاویگا تو

غیر کی یاد کو کب ہی بیان مین لاوے گا تو
دین احمد کا مراتب ہی تو یاوے گا تو

۵۶
ہو خبردار تو ہر دم یہ جو ہی سانس کا تار
اپنی ہر حال مین مت بھول خدا کو زنہار

دین و دنیا کی اگر ہووے تجھی کچھ حاجات
یا کسیطرح کی آجائے جو سر پہ آفات
اسی کلمہ کی وسیلہ سی تو کرنا سب بات
یعنی اللہ ہی سی مانگنا اپنی حاجات

۵۷
غیر کی آگی کبھی ہاتھ نہ پھیلا زنہار
جو تو مانگی تو خدا ہی سی تو مانگا کر یار

دین و دنیا کی وہی تیری مرادین دیگا
وہی خالق وہی رازق وہی مالک ہیگا
ماسوا اوسکی کسی سی نہ ذرا کر اصلا
حق کا بندہ ہو نہین پھیری گا کسیکا کٹکا

۵۸
ایسی سرکار کا ہوتا نہین کیون خدمتگار
جسکی سرکار کی خادم ہین صغار اور کبار

جب نفی سکی تری دھیان مین جاویگی
اور اثبات وہ ذات حق کی سما جاویگی
روشنی نور کی پھر دل مین یہ چھا جاویگی
کفر اور شرک کی ظلمت کو مٹا جاویگی

۵۹
کلمہ پاک کی برکت سی ترا ہو نستار
ورد ہو جائے زبان پر جو یہ کلمہ ہر بار

گرچہ کیسا ہی گنہگار اشد ہو کافر
یا یہودی ہو نصاری ہو یا ثانی آذر
اپنے افعال سی توبہ کری جس دم آکر
پڑھی کلمہ کو زبان سی کہ دل ہووے حاضر

۶۰
معاف ہو جائین گناہ کل صغار اور کبار
مستحق جنت فردوس کا ہووے تکرار

جو مسلمان ہی تو کلمہ کو خوشی سی پڑھکر
با وضو پاک رہا کر کہ ہو کلمہ کا اثر
پنجگانہ جو فرائض ہین ادا کر خوشتر
مغرب و عشا و فجر اور ظہر اور عصر

پنج وقت اپنی نماز آکی تو مسجد مین گذار
یہی کلمہ کی ہی تاثیر کا پہلا آثار

سلاه

بچ گناہون سی منع جس سے خدا نے ہی کیا
ڈر خدا کی تو غضب سے کہ وہ ہیگا کیتا

جسنے مانا نہ کہا حق کا عذاب اوسپہ ہوا
اپنی اعمال پہ نادم ہوکی روتا رہ سدا

ہوسکی تجھسے جہانتک تو یہ پڑہ استغفار
وہ غفور اور رحیم اور وہ ہیگا ستار سلله

جب تجھے ہووے جنابت یا غسل کی حاجت
اور اگر مرض ہو مہلک تو تجھی ہی رخصت

فوراً اوٹھ کرکے غسل کر نہ تجبس رکھہ حالت
کر تیمم نہ نماز اپنی قضا کر اوسوقت

پاک صاف اپنی کو رکھیگا اگر تو ہشیار
تو تری حال پہ رحمت ہو خدا کی ہر بار سلله

پاک طاہر جو ہے اوسپہ ہی ہو حق کا پیار
کبھی آوی نہ مصیبت جو رہی پاک ہر بار

جنت اوسکو ہی ملی اور خدا کا دیدار
متقی کا ہی خدا دوست ہمیشہ ای یار

جو ڈریگا تو خدا سے تو ہو جنت مین گذار
نہین تو آگ جہنم کی ہی تجکو تیار سلله

جو حلال حق نے کیا اوسکی تہین شوق ہی کر
کر توکل تو خدا پر کہ یہی ہے بہتر

اور حرام اوسکی ہی بیچارہ سدا دل سی ڈر
کیون پھری ہی تو بہلا خوار یون مارا در در

اپنی خالق پہ تو رکھتا نہین کیون دل سی قرار
اوس سے بڑہ کرکی بھلا کون جو کام آوی یار ۱۵ا

گر محبت ہی محمد کی تری دل مین بسی
خاص اونکی یہ وصیت ہی جو اخیر کہے

تو یہ روش اور طریق اونکا ہی تو مان اچھی
کرنا تعمیل قرآن اور وقرآل سبنے

مومنونکو ہی یہ لائق ہون محمد پہ نثار
اور احکام مین قرآن کی نہ لاوین تکرار سلله

صرف ہیجا نکرین اور خدا سی ہی ڈرین
عیش ہو یا کہ خوشی ہووے سبھی ہیان جو رہین

جتنی مقبول خدا ہین اونکی تعظیم کرین
حق کو بھولین نہ کسی حال مین جیوین یا مرین

دوستو کلمۂ طیب کا کرو ورد ہر بار م

۱۷ یہی ایمان اور اسلام کا ہی دار و مدار

جبکہ اسلام مین آیا تو ہی بندہ احسن — یعنی اللہ ہی کی اطاعت مین جھکائی گردن
غیر کی آگی نہ پھر بھول کی سر رکھہ پر فن — گر محمد کی شریعت پہ ہی قائم ہمہ تن

۱۸ یہ شریعت ہی وہ رحمت کہ قرآن ہی اظہار
صاف ہر امر مین ہی سبکا بیان بی تکرار

ماسوا حق کی جو معبود کہی ہے باطل — جو عبادت ہی سوا اللہ ہی کو ہی ای عاقل
اوسکی بن اور ہی وہ کون جو ہو اس قابل — جان اور بوجھ کی بتا ہی تو خود کیون جاہل

۱۹ جتنی مقبول خدا ہین سبکا ہی یہی قرار
کہ بجز ذات خدا اور نہ مانو زنہار

خیر اور شر کا جو مالک ہی سو اللہ ہی ہی — خوش مضطر کا جو مالک ہی سو اللہ ہی ہی
رعیت افسر کا جو مالک ہی سو اللہ ہی ہی — نیک بدتر کا جو مالک ہی سو اللہ ہی ہی

۲۰ ہر امر مین یہی اوسکی سوا اور سے کار
یہی تعلیم ہی کلمہ کی عبادت اظہار

یہی تعلیم تو آدم کی تھی اور موسیٰ کے — یہی تعلیم تو تھی نوح کی اور عیسیٰ کے
یہی تعلیم زکریا کی تھی اور یحییٰ کے — جو کہ کلمہ مین ہی تاکید خدا تعالیٰ کی

۲۱ یہی تو دین محمدی کا علم ہے اظہار
اصل آسیہ ہی تو ایمان کا ہی دار و مدار

جب مسلمان ہو تو کلمہ کو خوشی سی پڑھکر — لائی ایمان محمد کی رسالت اوپر
جو لکھا ہیگا قرآن مین جو سی جانی بہتر — بخلاف اوسکی کری کام نہ کوئی دیگر

۲۲ دھیان کلمہ کا رکہی دل سی سدا ہر بار
مرتی دم تک یہی کلمہ کی رہی دل سی پکار

جیتی جی کلمہ پڑھی کلمہ ہی پڑھتی مرجائی — حق کی فرمان و اطاعت کو ہی کرتی مرجائے
نکری شرک و کفر مرتی ہی مرتی مرجائی — خواہ کوئی کاٹی گلا یا گلی سڑتی مرجائی

۲۳ آن ایسی ہی رکھی جان بھی دی پر زنہار
نکری شرک و کفر دین کا یہ ہے آثار

شرک وہ ہی کہ کری غیر کو سجدہ جاکر
کبھی مُردون کو پکاری کبھی نذرونکی گھر
اپنی حاجت اور مرادون کی لئی پوجا کر
چھوڑ اللہ کو مارا پھری بھولا در در

۲۴ یہی کلمہ کی خلاف ہے یہ نکر نا زنہار
ورنہ ایمان ترا پھر نرہیگا اے یار

جو مسلمان ہی تو کلمہ پہ تو قائم ہوجا
ورد اس کلمہ پہ کر ایسا کہ دائم ہوجا
کر توکل بخدا فقر پہ صائم ہوجا
سخت دل مت ہو مسلمان ہو ملائم ہوجا

۲۵ جیتی جی عیش کری مرتی ہو جنت تیار
پڑھنا کلمہ ہی کری سرد جہنم کی نار

اسی کلمہ سی نبی اور ولی ہین خوشحال
اسی کلمہ سی میسر ہو خدا کا بھی جمال
اسی کلمہ سی تو ایمان بھی پاتا ہی کمال
اسی کلمہ سی ہو محشر مین ترا خوش اقبال

۲۶ کبھی کلمہ کی ذکر سے نہ تو غافل ہو یار
یہ وہ کلمہ ہی کہ جنت مین ترا ہوئی وقار

جتنے ہین ذکر و فکر سب سے یہ افضل ہیگا
کلمہ طیب سے یہ ہادی ہی یہ مرسل ہیگا
سب کمالون سی کمال اسکا ہی اکمل ہیگا
یاد الٰہی مین جہت بڑہ کی یہ شغل ہیگا

۲۷ مومنون اسکو دل و جان سی پڑھو تم ہر بار
یہی ایمان کی پونجی ہی و اسلام کا شعار

تو اگر چاہی کہ رحمت کے ہون اثار امیر
اسکی برکت سے سب آسان ہون دشوار امیر
تو اسی کلمہ کی ہو ذکر و اذکار امیر
روز محشر مین خدا کا بھی ہو دیدار امیر

یا الٰہی مجھی توفیق دی جب دم ہو فرار
دار فانی سی چلی لیکی یہ کلمہ کے پکار

# فہرست ابواب و فصول کتاب تصفیۃ الکلام مسمے بانوار محمدی


| ابواب و فصول | | صفحہ |
|---|---|---|
| دیباچہ کتاب | | ۲ |
| بیان عقیدۂ اہل سنت جماعت و اختلاف بہتر فرقہ | | ۵ |
| بیان فرقہ ہای رافضیہ | | ۹ |
| علویہ | ۱ | // |
| ابدیہ وابرشیہ | ۲ | // |
| شیعہ | ۳ | ۱۰ |
| اسحاقیہ | ۴ | // |
| زیدیہ | ۵ | // |
| عباسیہ | ۶ | // |
| امامیہ | ۷ | // |
| ناوسیہ | ۸ | ۱۱ |
| متناسخہ | ۹ | // |
| لاعبیہ | ۱۰ | // |
| راجعیہ | ۱۱ | ۱۲ |
| مرتضیہ مترتصیہ | ۱۲ | // |
| بیان فرقہ ہائے خارجیہ | | ۱۳ |
| ازرقیہ | ۱ | // |
| ریاضیہ | ۲ | // |
| ثعلبیہ | ۳ | ۱۴ |
| حازمیہ | ۴ | // |
| خلفیہ | ۵ | // |
| کوزیہ ولوزیہ | ۶ | // |
| کنزیہ | ۷ | ۱۵ |
| معتزلہ | ۸ | // |
| میمونیہ | ۹ | ۱۶ |
| محکمیہ | ۱۰ | // |
| سراجیہ واخنسیہ | ۱۱ | // |

| ابواب و فصول | | صفحہ |
|---|---|---|
| خشبیہ وشمراجیہ | ۱۲ | ۱۸ |
| بیان فرقہ ہای قدریہ | | ۱۹ |
| احدیہ | ۱ | // |
| ثنویہ | ۲ | // |
| کیسانیہ | ۳ | // |
| سبطانیہ | ۴ | // |
| شرکیہ | ۵ | ۲۰ |
| وہمیہ | ۶ | // |
| افریدیہ | ۷ | // |
| فاکمیہ | ۸ | // |
| متبریہ | ۹ | // |
| قاسطیہ | ۱۰ | ۲۱ |
| نظامیہ | ۱۱ | // |
| متولفیہ وتمریہ | ۱۲ | // |
| بیان فرقہ ہای جبریہ | | // |
| مضطریہ | ۱ | // |
| فعالیہ | ۲ | ۲۲ |
| معیہ | ۳ | // |
| تارکیہ | ۴ | // |
| بجتیہ | ۵ | // |
| متمنیہ | ۶ | ۲۳ |
| کسلانیہ وکسبیہ | ۷ | // |
| حبیبیہ | ۸ | // |
| خوفیہ | ۹ | // |
| فکریہ | ۱۰ | // |
| حسبیہ | ۱۱ | // |
| حجتیہ | ۱۲ | // |
| بیان فرقہ ہای جہمیہ | | ۲۴ |

| ابواب و فصول | | صفحہ |
|---|---|---|
| معطلیہ | ۱ | ۲۴ |
| متراقبیہ | ۲ | // |
| مراقبیہ | ۳ | // |
| واردیہ | ۴ | // |
| حرقیہ | ۵ | ۲۵ |
| مخلوقیہ | ۶ | // |
| عبریہ | ۷ | // |
| فانیہ | ۸ | // |
| زنادقیہ | ۹ | // |
| لفظیہ | ۱۰ | ۲۶ |
| قبریہ | ۱۱ | // |
| واقفیہ | ۱۲ | // |
| بیان فرقہ ہای مرجیہ | | // |
| تارکیہ | ۱ | ۲۷ |
| شائیہ وشارکیہ | ۲ | // |
| راجیہ | ۳ | // |
| سالکیہ | ۴ | // |
| نہمیہ وتنفیہ | ۵ | // |
| عملیہ | ۶ | // |
| منقوصیہ | ۷ | ۲۸ |
| مشبہیہ | ۸ | // |
| شربیہ واشربیہ | ۹ | // |
| مدعیہ وبدعیہ | ۱۰ | // |
| مشبہیہ | ۱۱ | // |
| حبسویہ وحشویہ | ۱۲ | // |
| نقشہ جمیع بہتر فرقہ کا جو بابت سنت وجماعت ہیں گروہ | | // |
| جواز بیس رکعت تراویح | | ۲۹ |

فہرست فصول کتاب تصفیۃ الکلام مسمی بانوار محمدی


| ابواب و فصول | صفحہ |
|---|---|
| جواب مجلس مولود شریف | ۳ |
| تفصیل فصول کتاب ہذا | ۳۷ |
| شروع مباحثہ وہابی با سنت جماعت | ״ |
| اصل بنیاد جہاں سے وہابی نکلے | ۳۸ |
| عقیدہ اول وہابیوں کا | ۴۲ |
| عقیدہ دوم ایضاً | ۴۴ |
| عقیدہ چہارم ایضاً | ۴۵ |
| تعداد مدت کہ جسسے وہابی پیدا ہوئے | ۶۳ |
| شروع مباحثہ صوفی جہال با سنت جماعت | ۶۴ |
| عقیدہ اول صوفیان جہال | ۶۶ |
| عقیدہ دوم ایضاً | ۶۹ |
| بیان گناہ صغیرہ و کبیرہ | ۷۴ |
| بیان رسومات بد | ۷۹ |
| تیجہ و چالیسواں مردہ | ״ |
| بیان بکرہ شیخ سدو | ״ |
| بیان نیاز و فاتحہ | ۸۲ |
| بیان فضائل رسول | ۸۵ |
| بیان مرتبہ معراج | ۹۴ |
| بیان شریعت و طریقت | ۹۹ |
| سوال و جواب پیر و مرید | ۱۰۴ |
| سوال ایمان کیا ہے جواب | ״ |
| سوال احکام ایمان کے کتنے ہیں جواب | ۱۰۵ |
| سوال شرائط وجوب ایمان جواب اسکا | |
| ایضاً فرائض شریعت و جواب اسکا | ״ |
| ایضاً سوال شریعت و جواب اسکا | |
| [illegible] اسلام و جواب | ״ |

| ابواب و فصول | صفحہ |
|---|---|
| سوال وضو میں کتنے فرض ہیں جواب | ۱۰۶ |
| ایضاً طہارت میں کتنی چیزیں ہیں جواب | ״ |
| ایضاً طہارت میں کتنی مستحب ہیں جواب | ״ |
| ایضاً وضو کتنی چیزوں سے ٹوٹتا ہے جواب | ״ |
| ایضاً موجب غسل کتنی چیزیں ہیں جواب | ״ |
| غسل کی کتنی شرطیں ہیں جواب | ״ |
| غسل میں کتنی فرض ہیں جواب | ۱۰۷ |
| غسل میں سنت کتنی ہیں جواب | ״ |
| تیمم میں کتنی فرض ہیں جواب | ״ |
| سوال تیمم کتنی چیزوں سے ٹوٹتا ہے جواب | ״ |
| موزہ کا کیا مسئلہ ہے جواب | ״ |
| حیض کا کیا مسئلہ ہے جواب | ״ |
| تعین وقت حیض کا کب سے ہے جواب | ״ |
| اگر بعد پچپن سال کی حیض آوے جواب | ۱۰۸ |
| نماز میں کتنے فرض ہیں جواب | ״ |
| نماز میں واجب کتنے ہیں جواب | ״ |
| نماز میں سنت کتنی ہیں جواب | ״ |
| نماز کتنی چیزوں سے ٹوٹ جاتی ہے جواب | ۱۰۹ |
| سجدہ سہو کا کیا مسئلہ ہے جواب | ״ |
| فرض ایمان کیا ہے جواب | ۱۱۰ |
| ستی کے چیز تنہا ہے جواب | |
| سوال در بیان روزہ | |
| روزہ کیا ہے جواب | |
| شرائط وجوب روزہ کی کیا ہیں جواب | |
| شرائط ادائے صوم کی کون ہیں جواب | ״ |
| اگر مسافر ہو یا مریض جواب | |
| سوال ایکسو ساٹھ فرض کا کیا مسئلہ | |
| جواب | ״ |

| ابواب و فصول | صفحہ |
|---|---|
| سوال کرسی امام اعظم صاحب کی کون ہے | ۱۱۱ |
| ایضاً امام اعظم صاحب کے مذہب میں | ״ |
| ایضاً حج کا کیا مسئلہ ہے جواب | ״ |
| ایضاً کیسے دفعہ حج کرے جواب | ״ |
| حج میں کے فرض ہیں جواب | ״ |
| واجب حج کے کتنے ہیں جواب | ״ |
| سوال زکوٰۃ کسپر فرض ہے | ۱۱۴ |
| نصاب زکوٰۃ کا کیا اندازہ ہے | ״ |
| کس مال پر زکوٰۃ واجب ہے | ״ |
| کتنے روز میں زکوٰۃ لازم آتی ہے | ۱۱۵ |
| شریعت کی معنی کیا ہیں | ״ |
| طریقت کیا ہے | ״ |
| ترکیب اذکار کلمہ شریف | ۱۱۶ |
| بیان نماز معراج المومنین | ۱۱۸ |
| بیان معرفت و حقیقت | ۱۲۰ |
| خاتمہ کتاب معہ چند فوائد | ۱۲۲ |
| بیان نماز اشراق | ״ |
| ایضاً چاشت | ״ |
| ایضاً فی الزوال | ״ |
| ایضاً اوابین | ״ |
| ایضاً تہجد | ״ |
| ترکیب صلوٰۃ التسبیح | ۱۲۵ |
| نماز جنازہ | ״ |
| جواب در بیان تصنیف کتاب ہذا | ۱۲۷ |
| مخمسہ خلاصہ کتاب | ۱۳۱ |
| تعلیم کلمہ طیب | ۱۳۳ |


تمام شد

متعلقہ انوار محمدی



## بعد طبع ہونے کتاب کی یہہ تاریخ دستیاب ہوئی لہذا درج کی گئی

نامی نول کشور جو مطبع ہے لکھنؤ میں
کوشش سے اور لطف سے اونکی ہوا ہے
سے فیض جسکا عام منور جو آفتاب
اکثر حدیث و فقہ کی جو تھیں کمیاب کتابیں
اسطرح زر خطیر خرچ فیض عام میں
اللہ اسکا دیوے اجر اونکو صد ہزار
اور اونکے جتنے کارکن ہیں سب ہیں خوش ہی
دیکھا جب اوسکو طبع رسالے تمام پر
ہاتف نے دی صدا ہے عنایات ایزدی

اور اس میں چھپی کتاب یہہ جنت کی پھلجھڑی
جو ہیں جناب فیض منور نول کشور
اسلام دین کی جو ہان اکثر چھپیں کتاب
تھا جو عمدہ اونہیں کا چھپا یا بغیر الحساب
کرتا ہے کون اونکے سوا اس مقام میں
جاری رہے یہہ مطبع سدا فیض نامدار
ہی حق کی بس جناب میں میری دعا یہی
تاریخ فکر دل میں تھی اس مقام پر
چمکے ہے رحمت حق سے کہ نور محمدی
۱۲۹۳ھ

### تصحیح نامہ اغلاط کتاب انوار محمدی

| صفحہ | سطر | غلط | صحیح | صفحہ | سطر | غلط | صحیح | صفحہ | سطر | غلط | صحیح |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۱ | فہبدوہ | فاعبدوہ | ۱۸ | [illegible] | جبیہ | جنبیہ | ۶۴ | ۱۳ | کم | [illegible] |
| | | وہو ابتدا | ہذا | ۱۹ | | کس | لبس | ۶۹ | ۴ | یہ اہل | ہیں کہ اہل |
| ۴ | ۲۱ | ہندکی | ہندا کی | ۳۱ | ۶ | حضرت کا | حضرت کے | ۹۳ | ۲ | محبوب | محبوب |
| ۷ | ۴ | جہبتہ | جبیبہ | ۳۶ | ۱۳ | ایمان | [illegible] | | | کو | کی |
| ۱۰ | ۱ | آپسے | ایسے | ۴۳ | ۱ | بن تیمی حفاظ | ابن تیمی الحنبلی | ۱۰۲ | ۱۳ | ونکح | ودی |
| ۱۴ | ۸ | ٹھکانہ سکینگے | ٹھکانہ سکینگے | رر | ۶ | ب | سب | ۱۰۸ | ۲۲ | تہنیت | سنت |
| ۱۸ | ۴ | اور بیچ اوسکے | اور جو بیچ اوسکے | ۳۹ | ۱۴ | کہلا ہے | کہلے ہے | ۱۲۵ | ۸ | بجزدون | یحیزدون |
| | | ہے | ہے | ۶۳ | ۵ | بچا چار | بچا ناچار | ۱۳۱ | ۲۲ | بدت قدرت | بید قدرتہ |
| رر | ۶ | پہونچی ہے | پہونچتی ہے | رر | ۱۵ | رو مجتار | رد المختار | ۱۳۳ | ۹ | محمد اکبر | محمد اسیر |

آخری درج شدہ تاریخ پر یہ کتاب مستعار
لی گئی تھی مقررہ مدت سے زیادہ رکھنے کی
صورت میں ایک آنہ یومیہ دیرانہ لیا جائے گا۔

# کتب خانہ جامعہ عثمانیہ

۱- اراکین مجلس اعلیٰ" مجلس رفقاء، مجلس انتظامی
عمائد شعبہ جات و نصاب پانچ کتابیں ایک ماہ تک اپنے پاس رکھ سکیں گے۔

۲- اساتذہ جامعہ عثمانیہ و کلیہ جات ملحقہ و گزیٹڈ عہدہ داران جامعہ
اور اراکین دارالترجمہ دس کتابیں ایک ماہ تک اپنے پاس رکھ سکیں گے۔

۳- طلبائے رجسٹر شدہ دو کتابیں بی۔ اے۔ اور انٹرمیڈیٹ
کے طلبہ تین کتابیں ایم۔ اے، ایل ایل بی و تحقیقاتی جماعتوں کے
طلبہ پانچ کتابیں دو ہفتہ تک اپنے پاس رکھ سکیں گے۔

۴- مدت مقررہ پر کتابیں واپس نہ ہوں تو طلبہ سے بحساب
ایک آنہ یومیہ فی کتاب جرمانہ لیا جائیگا۔

۵- بشرط موقع کتابیں گھر جاری کی جاسکیں گی مگر اس غرض کے
لئے کتب خانہ میں کتاب کا لانا لازم ہے۔

۶- کتابیں گم یا خراب ہو جائیں تو مستعیر پر ذمہ داری
عائد ہوگی۔

۷- کتابوں پر کسی قسم کا نشان سیاہی یا پنسل سے
نہ لگایا جائے۔

۸- قلمی نسخے اور حوالے کی کتابیں
جاری نہ کی جاسکیں گی۔ فقط